مافیا لنکس

تحریر : یمن ایوا

"Hope hide... Hope run..

(ہوپ چھپ جاؤ۔۔۔ ہوپ بھاگو۔۔)

اندھیرے کمرے میں خون میں لت پت تڑپتا وجود بڑبڑا رہا تھا۔ دور الماری کے اندر بیٹھی وہ نو سالہ بچی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس وجود کو دیکھا۔

اس وجود کی گردن پر تیز دھار بلیڈ چلانے والے ہاتھ کو وہ ساکت نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔ ہاتھ کے پاس بازو کے ایک سائیڈ پر بنا لنکس کا ٹیٹو واضح نظر آ رہا تھا۔۔ وہ سہم کر سسکیاں دبا رہی تھی۔۔

اس کا وجود ساکت تھا یوں جیسے سانس لینا بھی جرم ہو۔۔ وہ سیاہ لباس اور چھپے ہوئے چہرے والا لمبا انسان جس کے بازو پر ٹیٹو بنا تھا، اپنا کام کرتے ہی جا چکا تھا۔۔ کمرے میں اب وہ دونوں اکیلے تھے مگر اپنی اپنی جگہ پر جمے تھے۔۔ وہ مرد زخمی ہونے کی وجہ سے حرکت کرنے سے قاصر تھا اور وہ بچی خوف سے پتھرا چکی تھی۔۔

پھر اس کے سامنے ہی وہ تڑپتا وجود ساکت ہوا اور اس کا سر ایک طرف لڑھک گیا۔

"-- dady *I'm scared.. please don't die...* "

(ڈیڈی مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ پلیز مرنا نہیں۔۔)

بچی کی آنکھوں میں تیزی سے پانی جمع ہو رہا تھا، وہ چیخنا چاہتی تھی، باپ کو پکارنا چاہتی تھی مگر دل اتنا گھبرا گیا کہ دھڑکن رکنے لگی اور وہ وہیں اس

گھٹن زدہ چھوٹے کمرے کی اس لکڑی والی نہایت چھوٹی الماری میں بیٹھی بیٹھی بے ہوش ہو گئی۔۔۔

OOOOOOOOOOOOOO

"So this is what you said earlier? You were talking about the project, I am working on Mr. Derik.."

(تو تم نے پہلے یہی کہا تھا۔۔؟ تم اس پروجیکٹ کی بات کر رہے تھے جس پر میں کام کر رہا ہوں مسٹر ڈیریک۔۔)

وہ سنجیدگی سے بولتے ہوئے لیپ ٹاپ کی سکرین سامنے بیٹھے قدرے جواں مرد کی طرف کر گیا۔

ڈیریک نے سکرین کی طرف دیکھا۔ایک مکمل پروجیکٹ کی تفصیل تھی، وہی پروجیکٹ جو وہ لینے کی بات کرنے آیا تھا۔ڈیریک نے آنکھیں سکیڑ کر تفصیلات دیکھنا چاہیں مگر وہ ہاتھ رکھتا یکدم ٹھپ کی آواز سے لیپ ٹاپ بند کر گیا۔

"This is not nice behaviour toward your business partner Mr. Obrown.. This is my Work, this is my Right to have this project..

I will not let you win, at least not now ."

(یہ اپنے بزنس پارٹنر کے ساتھ اچھا رویہ نہیں ہے مسٹر اوبراؤن۔۔۔یہ میرا کام ہے۔۔یہ پروجیکٹ لینے کا حق میرا تھا۔۔میں تمہیں جیتنے نہیں دوں گا۔۔کم سے کم اب نہیں۔۔)

وہ غصے سے چیخا۔اس نے اس ناگوار چیختی آواز پر آنکھیں بند کر کے کھولیں
اور نفی میں سر ہلایا۔

"Moris can you please show him the way to go.."

(موریس کیا تم پلیز اسے جانے کا راستہ دکھا دو گے۔)

وہ رخ موڑ کر بولتا لیپ ٹاپ ایک طرف رکھ گیا۔ڈیریک غصے سے اٹھ کر
وہاں سے نکل گیا۔اس کے رائٹ ہینڈ موریس نے گہرا سانس بھرا۔
وہ واقعی یہ پروجیکٹ لینے کی کوشش پہلے سے کر رہا تھا۔"موریس لیپ"
ٹاپ اٹھا کر اس کی جگہ پر رکھتے ہوئے ٹیبل پر بکھرا سامان سیٹ کرنے لگا۔
آہستگی سے اسے سمجھانا چاہا مگر وہ ایک نظر موریس کو دیکھتا ان سنا کر گیا۔
سب کوشش کرتے ہیں۔میں نے بھی کوشش کی، میں کامیاب ہو گیا۔"
انہیں اپنی کوششوں کو اتنا سلو نہیں رکھنا چاہئیے تھا۔" سنجیدہ سے لہجے میں

بولتے ہوئے اس نے سارا الزام دوسروں پر ڈال دیا۔یعنی جو کام وہ نہیں کر سکے اس میں ان کا قصور تھا۔۔

اگراس نے چھین لیا ہے تو یہ بس ایک کوشش تھی جو کامیاب ٹھہری۔۔

مطلب وہ برا تو بالکل نہیں تھا۔۔

"You are just Impossible.."

موریس نے ہار مان لی۔ ٹیبل اب بالکل صاف تھی اور سب چیزیں ترتیب سے اپنی جگہ پر رکھی تھیں۔

اس نے سر ہلاتے ہوئے ایک فائل ٹیبل پر پٹخی۔ پین اٹھایا اور اس پر سائن کیا۔ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اور موبائل پر تیزی سے کچھ ٹائپ کر کے سینڈ کیا اور موبائل بھی ٹیبل پر پٹخ دیا۔

دوسری فائل اٹھائی مگر کھلی چھوڑ کر کچھ یاد آنے پر لیپ ٹاپ اپنے سامنے گھسیٹ کر کھول گیا۔ موریس سیکنڈ کے وقفے میں پھر سے بے ترتیبی پھیلتی

دیکھ رہا تھا۔ سامنے بیٹھا وہ عجیب انسان نہایت صفائی پسند تھا مگر ایسے کہ وہ چاہے پھیلاوا اور بے ترتیبی قائم رکھے، بس اسے فوری صاف کیا جائے۔۔ موبائل پر اچانک آتی کال پر اس نے کال اٹینڈ کی۔

کلارکنز آج کسینو میں گیمبلنگ کرنے والے ہیں۔۔"بیری کی بات سنجیدگی سے سنتا وہ سر ہلا گیا۔ چہرہ سپاٹ تھا کسی بھی تاثر سے پاک۔۔

تو ہمارا پلئیر کہاں ہے۔۔ گیم کے حساب سے بھیج دو اور بیٹ میں رقم اس" بار تین گنا زیادہ رکھنا۔۔"اس کے پرسکون لہجے پر بیری چپ سا ہو گیا۔

ہمارے پلیئرز جیتیں گے۔۔ کیا تمہیں شک ہے؟"وہ کچھ سختی سے" بولا۔ جواب نا ملنے پر اس کا دماغ ایسے ہی گرم ہو جاتا تھا۔۔

پارکر کا بازو ٹوٹ چکا ہے۔۔ آج گیمبلنگ میں رقم ہاریں گے ہم۔۔ آج" "کوئی پیسہ نہیں لگانا چاہئیے۔۔

بیری نے دبے دبے الفاظ میں اسے سمجھانا چاہا۔

رقم تو لگے گی بیٹ۔۔اور تین گنا زیادہ ہی۔۔جو بھی گیم کے لیے جائے" اسے بتادینا یا گیم جیتے یا مر جائے۔۔"وہ اب بھی اسی ٹھنڈے لہجے میں بول رہا تھا۔

بیری نے سرد آہ بھری، موت سامنے کھڑی تھی۔۔

کلار کنزِ کو میں ملنا چاہتا ہوں بیری۔۔ان کورولز یاد دلانے چاہئیں۔۔"وہ" سپاٹ لہجے میں بول کر کال کاٹ گیا۔بیری نے سر ہلادیا۔وہ صوفے سے پشت ٹکا کر آنکھیں موند گیا۔موریس نے ایک نظر اس کا خوبرو چہرہ دیکھا۔ وہ دنیا کا شاید سب سے بے زار ترین انسان تھا۔۔ہر وقت بے زار۔۔ہر وقت بور ہو جانے والا۔۔

وہ ہر کام ایسے کرتا تھا جیسے بس وقت گزارنا ہے تو چلو یہی کر لیا جائے۔۔نا کوئی بات اسے خوش کرتی تھی نا وہ کبھی پر جوش ہوتا تھا۔۔

آفس سے نکل کر وہ اپنے پیلس پہنچا۔بیری پہلے سے وہاں موجود تھا۔

میں سب کچھ سیٹل کر چکا ہوں بٹ۔۔"بیری کی بات کے درمیان اس" نے ہاتھ اٹھا کر اسے مزید بولنے سے روک دیا۔

بیٹ لگالو مزید سوال مت کرنا۔"بھاری آواز میں کہتے ہوئے وہ آگے" بڑھ گیا۔بیری نے سرد آہ بھری۔

وہ بیٹ لگوائے گا اور پیسہ نہیں ڈبونے دے گا۔۔پیسہ ڈوبے گا تو بندہ زندہ نہیں رہے گا۔۔

اس نے ٹیب پر انگلیاں چلاتے ملینز میں بیٹ لگادی۔۔گیمبلنگ کی چھوٹی موٹی رقم سے اس کا دل بھرتا جو نہیں تھا۔۔

لندن سٹی میں شام کے سائے پھیل رہے تھے،وہ پوری لگن سے تیار ہو کر مرر کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا۔سبز آنکھیں بالکل سرد تھیں۔سپید رنگت اور نقوش میں انتہا کی کشش تھی۔وہ خوبصورت تھا۔ایک مکمل حسین مرد کیونکہ وہ رو ئیل بلڈ تھا اور یہ بات بہت گنے چنے لوگ جانتے

تھے۔۔جو جانتے تھے حیران ہوتے تھے،ایک شاہی گھرانے سے تعلق رکھنے والا مکمل حسین اور امیر ترین لڑکا آخر مافیا میں کیوں تھا۔۔

اس کا کوئی دردناک ماضی نا تھا،اس کی مکمل فیملی تھی،وہ لندن کی کریم فیملی کا بیٹا تھا۔اس نے خوش حال بچپن گزارا تھا،اسے سب سے پیار اور توجہ ملی تھی۔وہ مشہور ہو سکتا تھا مگر وہ اندھیروں اور شیڈوز میں چھپا رہنے والا عجیب انسان تھا۔۔اتنی اچھی زندگی گزار کر بھی وہ ہر وقت بے زار اور بے تاثر رہتا تھا۔۔

بلیک لانگ کوٹ پہن کر اس نے بلیک لانگ شوز پہنے،سنہری مائل بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیا۔

مہنگی ہینڈ واچ پہنتے ہوئے بازو پر بنے لِنکس کے ٹیٹو پر انگلی پھیر کر سر جھٹکا اور روم سے باہر نکلا۔

دراز قد اور چوڑے شانے۔۔ وہ خوبروئی اور وجاہت کا شاہکار تھا۔۔ بیری نے اسے آتا دیکھ کر باہر قدم بڑھائے اور ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا کہا۔

وہ جینز کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے قدم بڑھاتا اس عالیشان پیلس نما بلڈنگ سے نکلا۔ ڈرائیور نے لیموزین کا ڈور کھولا اور وہ اندر بیٹھ گیا۔ بیری بھی اس سے کچھ فاصلے پر دوسری طرف بیٹھ گیا۔

گارڈز نے اپنی سیاہ گاڑیاں سنبھال لیں۔

توجناب آج کی شام فیبرِک کی کسی ڈانسر کے ساتھ گزرے گی۔۔"بیری" نے بڑبڑا کر ہاتھ میں تھامے ٹیب پر تیزی سے شیڈول سیٹ کیا اور اس کے اشارے پر وائن نکال کر پیگ تیار کرنے لگا۔۔

"Fabric (club) is so hot.. adam's are very sharp like this is most appealing place of london.."

وہ وائن کا گلاس ہاتھ میں تھام کر گول گول گھما رہا تھا۔ سرخ شراب ہلکورے لیتی عجیب سا منظر پیش کر رہی تھی۔ بیری اس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایک نظر سامنے ٹیب پر فیبرک کا سارا ڈیٹا موجود تھا۔

Fabric the famous sexiest dance club in london.. owned by adam's (one mafia family..)

"ہمیں آج شام فیبرک میں پیٹر کلارکن ملے گا۔۔ کلارکنز کا سب سے بڑا بیٹا۔۔" بیری نے ٹیب پر کلب کے آج کے وی آئی پی گیسٹ دیکھتے ہوئے چونک کر بتایا۔ وہ بنا چونکے نیم وا آنکھوں سے وائن میں اپنا عکس دیکھتا چھوٹے چھوٹے سپ بھر رہا تھا۔

شام گہری ہو رہی تھی، کلب کے باہر پہنچتے ہی اس کی سیاہ لیموزین رکی اور اس نے وائن کا خالی گلاس ٹیبل پر رکھ دیا۔ شوفر نے ڈور کھولا اور وہ باہر قدم رکھتا سیدھا ہو کر رکا۔ ایک طائرانہ نظر ارد گرد ڈالی۔

اس کلب کے گرد رات جاگ رہی تھی جیسے۔۔ایک دنیا وہاں جمع تھی۔۔

بڑی بڑی گاڑیوں کا ایک لمبا سلسلہ۔۔

اس کی نظروں میں یکدم اشتیاق سا ابھرا۔۔

اگر فیبرک اس کے انڈر ہو جائے، اگر یہ رونق وہ خرید لے۔۔ سر ہلایا یعنی یہ اچھا آئیڈیا تھا۔۔

کلب کے اندر کلب لائٹس اور رنگیں نامکمل لباس والی لڑکیوں کا ایک ڈھیر لگا ہوا تھا۔۔

وہ اپنے دراز قد اور مہنگے لباس کی وجہ سے سب میں نمایاں ہو رہا تھا، سر پر سیاہ ہیٹ اتنی ترچھی کر کے رکھی ہوئی تھی کہ اس کا چہرہ دیکھنا مشکل ہو رہا تھا۔

انتظامیہ نے اسے دیکھتے ہی وی آئی پی ایریا میں پہنچا دیا۔ پیٹر کلارکن اسے دیکھ کر چونکا۔

تم میرے علاوہ کسی کو کیسے یہاں لا سکتے ہو۔۔ یہ وی آئی پی ایریا ہے یا"

پبلک پلیس۔۔" پیٹر نے دھاڑ کر انتظامیہ کو کہا۔ وہ مضبوط قدم اٹھاتا سب

سے بڑے سنگل صوفہ پر سکون سے بیٹھ گیا۔

آرام سے بیٹھ جاؤ مسٹر کلارکن۔۔ ایسا نا ہو یہ جگہ لینے کے لیے تمہیں اپنی"

"جان دینی پڑ جائے۔۔

اس کی بھاری سپاٹ آواز پر کلارکن نے پلٹ کر اسے دیکھا۔ کون تھا آخر

وہ۔۔ مافیا کی دنیا میں نیا ابھرتا ستارہ۔۔ جانے وہ چالباز تھا یا معصوم۔۔ آج

تک یہ فرق کوئی نہیں کر پایا تھا۔۔

مسٹر لِنکس۔۔ کیا تم جانتے بھی ہو کس سے بات کر رہے ہو۔ کلارکنز کو"

جانتے ہو ناں؟ لا کو سا نو ترا (مافیا)

کے کنگز ہیں ہم۔۔۔ تم مجھے مارنے کی دھمکی دے رہے ہو؟" پیٹر نے

سرخ آنکھیں اس پر گاڑھ کر اس کی طرف قدم بڑھائے۔ بیری خاموش

نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو ایسے سکون سے بیٹھا تھا جیسے کوئی موی دیکھ

رہا ہو۔۔ کوئی اتنا بے تاثر کیسے ہو سکتا ہے۔۔ پیٹر کے بندوں نے الرٹ ہو کر رخ لنکس کی طرف کیا۔

"And I want to teach you the rules of Cosa Notra.. hello its linx.. the future king of cosa notra(name of london mafia)."

اور میں تمہیں کوسا نوترا کے رولز پڑھانا چاہتا ہو۔۔)

(ہیلو میں لنکس ہوں۔۔ کوسا نوترا کا ہونے والا کنگ۔۔

وہ مسکرا کر بول رہا تھا مگر آنکھیں بالکل بے تاثر سی تھیں۔۔ ہیٹ اس نے اب بھی چہرے پر ترچھی رکھی ہوئی تھی۔اس کی شکل دیکھنا مشکل ہو رہا تھا۔

پیٹر کے اعصاب چٹخے۔۔ سامنے والے کا اطمینان اسے چونکا رہا تھا۔ایک بار گرل اپنے جسم کی نمائش کرواتی پیگ بنا رہی تھی۔۔

"Mr. Linx.. lemme tell you one thing.. never ever show the atitude before clarken's and adams.. If you do.. You are ruined..

مسٹر لنکس ایک بات تمہیں بتادوں۔۔ کبھی اپنا ایٹیٹیوڈ کلارکنز اور ایڈمز (کے سامنے مت دکھانا۔۔ اگر دکھایا۔۔ (سمجھ لو) تم تباہ ہو۔۔۔

پیٹر کلارکن اپنی جگہ پر بیٹھ کر ٹانگ پر ٹانگ جما گیا۔ پیچھے کھڑی دو لڑکیاں آ کر اس کے پہلو میں بیٹھ گئیں مگر ان سمیت وہاں موجود ہر لڑکی کی پر اشتیاق نظر اس پر جمی تھی جو قدرے اندھیرے میں بیٹھا چھپا ہوا تھا مگر اس کا انداز اور بھاری آواز سب کو ایک تجسس اور شوق میں مبتلا کر رہی تھی۔۔

پیٹر کے اشارے پر اس کا رائٹ ہینڈ غصیلے تاثرات سجائے اس کی جانب بڑھا اور اس کا گریبان پکڑ لیا۔

"اب تم خود جاؤ گے یا مجھے باہر پہنچانا پڑے گا۔۔"

اس بندے کی سرد نوکیلی آواز پر اس نے اپنی طرف پیگ بڑھاتی مسکراتی ہوئی لڑکی کا ہاتھ تھاما۔

پیٹر کی تیزی نظریں اس کی حرکت دیکھ رہی تھیں۔

گریبان پکڑ کر جھٹکا دینے کا سوچتے اس بندے کے وجود کو اچانک جھٹکا سا لگا تھا۔ لنکس کے دوسرے ہاتھ میں موجود باریک نوکیلا چھوٹا سا ہتھیار عین اس کے دل میں کھبا ہوا تھا، اس کی آنکھ، ناک اور منہ سے خون کے فوارے سے ابلے تھے اور اس کے وہ ہتھیار پیچھے کھینچتے ہی وہ جھٹکا کھا کر پیچھے گرا۔

لڑکیاں اچانک بدحواسی سے چیخنے لگیں۔

پیٹر کی آنکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھیں، اس نے کب ہتھیار نکالا۔۔ وہ تو لڑکی کی طرف متوجہ تھا۔

"تم جانتے ہو تم نے کیا کیا ہے۔۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے تم نے کوسانو ترا میں کلارکن کنگز کا نام سنا نا ہو۔۔ تم اتنے بے خوف کیسے ہو سکتے ہو۔۔" پیٹر

غصے کی شدت سے چیخ رہا تھا۔اس نے آج تک صرف جھکتے ہوئے لوگ دیکھے تھے، آج سامنے کھڑا انسان اسے دیکھ ہی نہیں رہا تھا۔

سب سنا ہے۔۔کوسانوترا میں حکومت ایک کی نہیں رہے گی۔۔ مسٹر" کلارکن تم نے رولز توڑے ہیں، تم جانتے ہو یہاں گیمبلنگ فئیر ہو کر کرنی ہوتی ہے۔۔ تم نے ہمارے گیمر کو معذور کروایا کیونکہ پچھلی کئی گیمز میں لنکس کا پیسا ڈبل ہو رہا تھا۔" بیری اس کے سامنے کھڑا جواب دے رہا تھا۔پیٹر کو زلت کا احساس ہوا۔دل میں لنکس کی شدید نفرت بڑھنے لگی۔۔

وہ لڑکی اس سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر اب باقی کھڑی سب ڈری ہوئی لڑکیوں کے ساتھ کھڑی ہو چکی تھی۔کچھ وقت پہلے وہ مسکرا کر اس کے سامنے اپنی ادائیں دکھا رہی تھی۔

وہ ٹیبل سے ٹشو اٹھا کر اپنا نوکیلا ہتھیار صاف کر کے واپس چھپا کر رکھ گیا۔ چہرہ اب بے زار سا تھا۔

اسے سب بور کرتا تھا، لوگوں کی توجہ، جھگڑا، قتل اور یہ رنگ۔۔اسے کچھ پرجوش ہی نہیں کرتا تھا۔

بیری اور پیٹر میں بحث ہو رہی تھی، وہ چلتا ہوا لڑکیوں کے قریب جا کر رکا۔

سب کے چہروں کو پوری توجہ سے دیکھا۔دل میں مایوسی سی ابھری۔۔

کوئی بھی چہرہ اسے خوشی کیوں نہیں دیتا آخر۔۔

پیچھے جھگڑے کا شور قتل و غارت میں بدل رہا تھا اور وہ کچھ دیر پہلے پیگ بنا کر دینے والی لڑکی کی طرف جھک کر اس سے مخاطب تھا۔۔

"Fank you beautifull.. lets have fun tonight.."

oooooooooooo

"یونا یونا۔۔کیا تم سن رہی ہو۔۔؟" کسی کے جھنجھوڑ کر پکارنے پر وہ بمشکل آنکھیں کھول کر خود پر جھکے چہرے کو دیکھنے لگی۔

یونا۔۔"اس نے پھر سے جھنجھلا کر اسے پکارا۔ وہ نقاہت بھرے وجود کو حرکت میں لاتی اٹھ کر بیٹھ گئی۔ سنہری بال چہرے کے گرد بکھرے زمین کو چھو رہے تھے۔ چہرہ کملایا ہوا زرد سا لگ رہا تھا۔

پرانا میلا لباس سیاہ لگ رہا تھا۔ سامنے بیٹھی لڑکی کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

وہ دونوں سٹریٹ بیگرز (بھکاری) میں پلنے والی لاوارث لڑکیاں تھیں۔ نا کبھی سکول گئیں نا کوئی گھر تھا۔ ایک پل نما جگہ کے نیچے رہتی تھیں، اوپر پل تھا جس کی چھت ان پر بہت تھی۔

یونا کم عمر اور کمزور سی لڑکی تھی، عمر انیس سال تھی اور شفاف چمکتی نیلی آنکھوں میں عجیب سا درد ہلکورے لیتا رہتا تھا۔۔ وہ ہاف جاپانی تھی۔ اس کی ماں جاپان سے اور باپ لندن سے تھا۔ اس کی آواز جاپانی لڑکیوں کی طرح بہت مدھم اور بچگانہ سی تھی۔۔

سامنے بیٹھی ٹیرا کی عمر چوبیس سال تھی، لندن کی مصروف گلیوں اور ریسٹورنٹس کے سامنے پورا دن گزار کر وہ دن ڈھلے بہت کچھ جمع کر کے لاتی تھی اور یونا کو بھی ساتھ لگائے رکھتی تھی۔

اس نے حالات سے چوری اور دھوکہ سیکھا اور اپنا یہ ہنر یونا کو بھی سیکھا دیا تھا۔

یونا مجھے آج یہ کپڑے ملے۔۔ یہ دیکھو، خوبصورت لباس۔۔ "ٹیرا" پر جوش سی کچھ کپڑے دکھا رہی تھی۔ یونا اس کا لایا بچا کھچا بر گر کھاتی خالی خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

کیا جانتی ہو یہ کیسے ملے۔۔؟ دماغ لگایا میں نے۔۔ ایسے کچھ نہیں ملتا، کیا" تم ساری زندگی اس پُل کے نیچے رہو گی۔۔ تم کسی سستے بار میں نوکری کیوں نہیں کر لیتیں، ہم دونوں کی زندگی بدل جائے گی۔۔ "ٹیرا تاسف سے اسے دیکھنے لگی۔ چوری کرنے کے لیے جو محنت وہ کرتی تھی، اسے اب تھکانے لگی تھی، وہ کم صورت اور بھدی لڑکی تھی، وہ کسی سستے ترین بار

میں بھی نوکری کرنے کے قابل نہیں تھی اس لیے اس کی نظر یونا پر جمی تھی جو آج کل راتوں کو بری طرح ڈرنے کی وجہ سے بخار میں مبتلا تھی۔

ٹیرا ایں بار میں گئی تھی، وہ مجھ سے میرا جسم مانگتے ہیں۔۔ کیا تم یہ شرٹ" "مجھے دے سکتی ہو۔۔

اس نے اداسی سے بتاتے ہوئے ٹیرا کے ہاتھ میں موجود سیاہ شرٹ کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔ تمہارا جسم ویسے بھی اس بھوک سے ایک" روز ختم ہو جائے گا۔۔" ٹیرا نے وہ بڑی سی سیاہ شرٹ یونا کی جانب پھینک کر ناراضگی سے اسے دیکھا۔ یونا نے اپنے میلے لباس کو ایک نظر دیکھا، ٹیرا کے پاس موجود ایک سبز سی ڈریس پینٹ دیکھ کر وہ بھی اٹھالی، وہیں بیٹھے ٹیرا کی طرف پشت کر کے اس نے خود کو پرانے لباس سے آزاد کر کے وہ سیاہ شرٹ اور سبز پینٹ پہن لی۔۔

کھڑے ہو کر خود کو دیکھا، گھٹنوں تک آتی سیاہ شرٹ نہایت کھلی تھی کہ اس کے نازک خوبصورت وجود کے خدوخال تک چھپ گئے۔ پینٹ بھی بڑی تھی، اس نے جھک کر نیچے سے پینٹ کو فولڈ کر کے پیروں سے اوپر کیا۔ ٹیرا کی نظریں اس پر جم سی گئی تھیں۔ وہ اس لباس میں انتہا کی حسین لگ رہی تھی، اگر وہ ایسے آج لندن کی گلیوں میں چلی جائے تو کئی لڑکے اپنا دل تھام لیں گے۔۔

مگر رات کے وقت یونا جیسی حسین نازک اور کم سن لڑکی کا لندن کی گلیوں میں جانا مطلب۔۔ ٹیرا نے جھرجھری سی لے کر ایک ایک بدرنگ پرانی سی شرٹ اس پر پھینکی۔

"یہ پہنو۔۔ وہ سیاہ اتار دو یونا۔۔ ورنہ جس جسم کو چھپانے اور بچانے کے لیے تم نوکری نہیں کرتیں، اس جسم کو جانے کتنے لوگ نوچ ڈالیں گے۔۔" ٹیرا نے اس کی خوبصورتی سے نظریں چرا کر کہا تھا اور یونا اپنے وجود پر موجود سیاہ شرٹ کو حسرت سے دیکھ رہی تھی۔

oooooooooooo

یونا خالی پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دبائے بھیڑ میں چل رہی تھی۔ اوکسفورڈ سٹریٹ میں رش ہونے کی وجہ سے تیزی سے گزرتے لوگوں کے درمیان آہستگی سے چلتی وہ ساتھ ساتھ پاکٹس میں ہاتھ مارنے کی کوشش کرتی جا رہی تھی۔

ظاہر ہے یہ سٹریٹس پِک پاکٹ میں مشہور تھیں تو لوگ بھی خبردار ہو چکے تھے۔ اس کا ہاتھ خالی ہی رہا۔ مایوسی سے سامنے نظر اٹھائی، سیاہ لانگ کوٹ پہنے ایک لڑکا سر جھکائے چل رہا تھا۔۔ چال میں کچھ سستی تھی، ایک ہاتھ میں سگریٹ دبی تھی اور سر بالکل جھکا ہوا تھا۔ سنہری براؤن سے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ مہنگا لباس اور حلیہ بتا رہا تھا اس کی پاکٹ سے کچھ پیسہ تو ضرور نکلے گا۔۔

وہ سر جھکا کر چلتی تیزی سے اس کے پاس پہنچی اور ساتھ سے گزرتے ہوئے تیزی سے ہاتھ اس کی پاکٹ میں ڈالنا چاہا مگر اس کی کمزور کلائی سرد ہاتھ کی گرفت میں آگئی تھی۔

اس جیسی ماہر لڑکی کا ہاتھ پکڑ لینا کوئی عام بات نا تھی، اس نے کچھ حیرت اور کچھ خوف کے ملے جلے تاثرات سے سر اٹھا کر دیکھا۔

وہ سر ترچھا کر کے سرد نظروں سے گھورتا اس کی کلائی جھٹک گیا۔ ان گہری آنکھوں کے گرد سرخ لکیر بتا رہی تھی وہ سخت نشے میں ہے مگر چہرے کے تاثرات بالکل سپاٹ تھے۔

وہ تیزی سے نظر چراتی سائیڈ پر نکلنے لگی جب نظر جھکاتے ہوئے نظر اس کی بازو پر پڑی، وہ سگریٹ منہ سے لگا رہا تھا۔ ہاتھ کے پاس بازو پر بنا لِنکس کا ٹیٹو اسے ساکت کر گیا۔ وہ پتھرائی آنکھوں سے اس کی طرف متوجہ ہوئی مگر وہ آگے بڑھ چکا تھا اور وہ واحد تھا جس کی پاکٹ میں وہ اس بھیڑ اور جلد بازی میں بھی ہاتھ نہیں ڈال پائی تھی۔ وجہ اسے اب سمجھ آئی تھی۔ یہ ٹیٹو مافیا

لِنکس کا ہی ہو سکتا تھا۔ مافیا لِنکس نا جانے خطرناک تھا یا نہیں مگر وہ بہت پھرتیلا تھا۔۔

ایک دو سے کندھا ٹکرا کر لڑکھڑائی اور سنبھل کر معذرت کرتی روڈ کے کنارے سے نکل کر ایک گلی میں گھس گئی۔ دیوار سے ٹیک لگا کر اپنے ہاتھ کی بھینچی مٹھی کھول کر دیکھا۔

چند نوٹ ہاتھ میں موجود تھے، گہرا سانس بھر کر وہ گلی کی پچھلی جانب قدم بڑھا گئی۔ ٹیرا نے اسے وہیں ملنا تھا اور یقیناً ہر بار کی طرح اس سے زیادہ سامان اور پیسے ٹیرا کے پاس ہونے تھے۔۔

دماغ میں وہ ٹیٹو اٹک چکا تھا، شکل وہ سہی سے سمجھ نہیں پائی تھی اور آنکھیں ایسی سرد سپاٹ تھیں کہ وہ ان میں زیادہ دیر دیکھ ہی نہیں پائی۔۔

○○○○○○○○○○○○○○

وہ کسی بار کے سامنے کھڑی تھی، نیلگوں مائل آنکھوں میں ایسی چمک تھی جیسے نمی تیر رہی ہو۔۔ چہرہ کچھ گھبرایا ہوا اور معصوم سا۔۔ گھونگھریالے گولڈن بال بنا کسی بینڈ یا کلپ کے ایسے ہی پشت پر بکھرے ہوئے تھے۔ نرم ہلکا سا گرے رنگ کا لباس پہن رکھا تھا جسے بار بار سیٹ کرتی وہ متذبذب سی کھڑی تھی۔۔ کیا وہ اندر جائے؟ یا پھر یہیں سے پلٹ جائے۔۔

پچھلے دنوں اسے ایک فرینکفرڈ نامی لڑکا ملا تھا، وہ کسی بار میں جاب کرتا تھا۔۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو چند لمحوں کی ملاقات میں برسوں پرانی دوستی جیسا رویہ رکھتے ہیں اور قریب ہو جاتے ہیں۔۔

وہ ہوپ سے پہلی بار مل کر ایسے بات کرتا رہا جیسے بہت پہلے سے جانتا ہو۔۔ وہ اسے برا بھی نہیں لگا تھا۔۔ پھر بائے کرتے ہوئے نا جانے کیوں مگر وہ ہوپ کو بہت زیادہ ریکوئسٹ کر چکا تھا اپنے بار آنے کی۔۔ وہ آگئی مگر اب قدم آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔

ہیئے ہوپ۔۔ تم آگئیں۔۔" بار کے اس دھندلے شیشے والے دروازے" سے نکلتا فرینکفرڈ خوشی سے چہکا۔

م۔۔میں بس یونہی۔۔" وہ گھبرا گئی۔ سامنا ہو گیا تھا، پلٹنا ناممکن تھا اور" رکنا مشکل۔۔

اچھا کیا تم نے۔۔آؤ اندر چل کر بیٹھتے ہیں۔۔ کم آن تم ایڈلٹ ہو، آسکتی" ہو اندر۔۔" وہ اس کی جھجک محسوس کرتا اس کا ہاتھ تھام کر اندر بڑھ گیا۔

وہ خوفزدہ سی ایک ہی بات سوچ رہی تھی، اسے نہیں آنا چاہئیے تھا۔۔اسے یہاں نہیں آنا چاہئیے تھا۔۔

بار میں اندر اس وقت زیادہ رش نہیں تھا کیونکہ ابھی دن کا وقت تھا۔۔گنے چنے لوگ بیٹھے تھے وہ بھی اپنے آپ میں مگن تھے۔۔وہاں کام کرنے والے ورکرز اور بارٹینڈرز کی نظر ہوپ پر پڑی تو ٹھٹکے۔

اتنا مکمل حسن اور ایسی شفاف جلد۔۔آنکھوں میں نمی کی گلابی چادر اور چہرے پر معصومیت۔۔جو نظر اس پر اٹھی تھی وہ پلٹنے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔

وہ اسے کاؤنٹر کے اندرونی جانب لایا، ایک اونچا سٹول اٹھا کر رکھا اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

مسٹر فرینکفرڈ۔۔کیا ہم باہر جا کر بات کر سکتے ہیں۔۔"وہ اپنے اوپر جمی" نظروں سے پریشان ہو رہی تھی۔ڈرنک بناتا فرینکفرڈ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔

ہم یہاں ٹھیک ہیں ہوپ۔۔ایزی رہو اور تم مجھے فرینک بلا سکتی ہو۔۔"" اس نے نرمی سے ہوپ کا ہاتھ تھام کر اسے ریلیکس کیا۔وہ سر ہلا گئی۔ توجہ سے ڈرنک بناتے فرینک کو دیکھنے لگی۔اس کی عمر بمشکل بیس کے قریب ہو گی۔چہرے پر سادگی تھی، سنہری بال ماتھے پر بکھرے تھے۔ اس کی قد نارمل تھی، اس کا لباس سستا تھا مگر وہ اچھا لگتا تھا۔وہ اس کی

طرف پلٹ کر نرمی سے مسکرایا۔ وہ چونکی۔۔ ہاں یہی اس کی نرم مسکراہٹ اور نرم تاثرات ہوپ کو متوجہ کر رہے تھے۔

یہ لو آئرش بمب۔۔ ہلکی ڈرنک ہے۔۔ تمہیں اچھی لگے گی۔۔"اسنے" مگ اسے پکڑایا۔ وہ مگ کے اوپر بنی سفید جھاگ کو تکنے لگی۔ یہ اس کی پہلی ڈرنک تھی۔۔

وہ فرینک کو یہ بات نہیں بتانا چاہتی تھی،اس لیے مگ منہ سے لگایا۔ ہلکا سا سپ بھرا اور چہرے پر پسندیدگی چھا گئی۔ فرینک ریلیکس ہوا۔

ہوپ ایک بات کہوں۔۔؟"وہ کاؤنٹر سے ٹیک لگا کر اس کا چہرہ دیکھتا" اچانک سے بولا۔ وہ سر ہلا گئی۔

کیا تم یہاں جاب کر سکتی ہو؟ میرے ساتھ۔۔ مجھ پر ٹرسٹ کرو، میں" ساتھ رہوں گا۔ ایک نیا تجربہ ہو گا۔

بس تمہارے چہرے کی ضرورت ہے، سچ کہوں گا تمہاری وجہ سے کسٹمر بڑھیں گے مگر تمہیں یہاں اس کاؤنٹر کے اندر ٹھہر کر ڈرنک بنانا ہو گی۔۔"

وہ پوری سچائی سے اسے آفر کر رہا تھا۔اس کے چہرے کی نرمی اور سچائی ہوپ کو مائل کر رہی تھی۔

"مجھے ڈرنک بنانا نہیں آتی۔۔"وہ جیسے شرمندگی کا اظہار کر رہی تھی۔

فرینک پرجوش سا سیدھا ہوا۔

"وہ میں سیکھاؤں گا نا تمہیں۔۔بس کچھ دن۔۔اور تم سب سیکھ جاؤ گی۔۔"یعنی وہ سب کرنے کو تیار تھا۔

اس کی آنکھوں میں چمک ابھر آئی۔وہ دیکھنے میں بس ایک نرم مزاج اور سادہ سا لڑکا تھا۔کیا وہ واقعی ایسا تھا یا یہ بس اس کے چہرے پر ماسک تھا۔۔

"کیا میں تم پر ٹرسٹ کر سکتی ہوں فرینک۔۔"وہ پورا مگ اپنے حلق سے انڈیل کر کاؤنٹر پر رکھتی آہستگی سے بولی۔یقین چاہنے کا بہت معصوم انداز

تھا، فرینک حیران ہوا۔ کیا وہ اسی دنیا کی تھی۔۔ وہ بے ساختہ آگے بڑھ کر اس کا شفاف چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

تم مایوس نہیں ہو گی ہوپ۔۔ ٹرسٹ می۔۔ "اس کا یقین دلاتا انداز اور" نرم دلاسہ دیتا لمس اسے نئی راہ دکھا رہا تھا۔۔ وہ سر ہلا گئی۔

وہ نہیں جانتی تھی اس نے سہی کیا یا غلط۔۔ نا وہ یہ جانتی تھی فرینک واقعی اچھا ہے یا برا۔۔

یہ یقین کرنا اور فرینک کے ساتھ رہنا اس کی مجبوری تھی۔ اس کا دماغ خاموش تھا، دل ڈرا ہوا تھا لیکن۔۔

وہ یقین کر گئی تھی۔۔ اسے یقین کرنا پڑا۔۔

OOOOOOOOO

وہ خالی نظروں سے سامنے ایل۔ای۔ڈی پر چلتی نیوز دیکھ رہا تھا۔ شوبز کے ابھرتے ستاروں کے ساتھ کھڑی اس کی ماں۔۔ برٹش کوئین ایریکا۔۔ ایک خوبصورت اور جواں عورت جس کا خاندان اس کی پہچان تھا۔۔ وہ کوئی ایکٹر یا سنگر نہیں تھیں، وہ بس روئیل ویمن تھیں۔۔ مشہور اتنی کہ کئی ایوارڈز جیتنے والی حسین ترین اداکارائیں بھی ان کے ساتھ ایک سیلفی لینے کو بے قرار رہتی تھی۔۔ ان کا رتبہ ہی ایسا تھا۔ شاہی خاندان کا بڑا ٹیگ ان پر لگا ہوا تھا۔۔

اور اس وقت سکرین کو تکتا وہ لیام تھا۔ کوئین ایریکا کا بیٹا۔۔ نو عمر، انیس سال کا ٹین ایج لڑکا اور اتنی سی عمر میں ہی زندگی سے ایسا تنگ جیسے بہت مشقت بھری زندگی گزار چکا ہو۔۔

اس کے تین اور بھائی بھی تھے، وہ بزی تھے۔ کہاں، کیسے اور کب آتے جاتے تھے اسے کوئی خبر نہیں تھی۔۔

وہ مشہور تھے، انہیں لوگ پہچانتے تھے، ہاں وہ بھی کچھ رُوڈ تھے مگر سوشل بھی بہت تھے۔۔

ایک وہ تھا لیام۔۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا اسے کوئی جانتا بھی ہے یا نہیں۔۔ اگر کوئی جانتا بھی ہو تو لیام کسی کو نہیں جانتا تھا۔۔ اسے لگتا تھا وہ بہت اکیلا ہے کیونکہ اس جیسا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا۔۔

اس کی خواہشات پوچھی جائیں تو وہ سوچنے میں کئی دن لگا سکتا تھا مگر پھر بھی جواب نا ملتا کیونکہ وہ آج تک نہیں جان پایا تھا اسے کیا چاہیئے۔۔

ہاں بس اسے شہرت اور توجہ تو بالکل نہیں چاہیئے تھی۔

وہ تنہا رہتا تھا اور اسے یہ بات بھی بری لگتی تھی کہ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی دوست نہیں۔۔ اس کی فیملی اسے بھرپور وقت دیتی تھی اور اسے وہ وقت بھی بے زار کرتا تھا جب اسے پاس بٹھا کر اسی کے بارے میں پوچھا اور سوچا جاتا تھا۔۔ اس کے بڑے بھائی سنجیدہ اور کچھ اکھڑ سے تھے مگر وہ لیام سے محبت کرتے تھے۔۔

وہ لیام کو سمجھنے کی کوشش بھی کرتے تھے مگر س معاملہ میں وہ ہمیشہ ناکام رہتے تھے۔

اس کے پاس سب کچھ تھا مگر اسے لگتا تھا وہ خالی ہاتھ ہے۔۔اس کے پاس سکون نہیں تھا۔۔اور اسے وہی چاہیئے تھا۔۔ سکون۔۔بہت زیادہ سکون۔۔

وہ بےزار سا نیوز میوٹ کر کے اپنا پورا کمرہ بکھیرتا گہرے گہرے سانس بھر رہا تھا۔ تھک کر بستر پر گرا۔۔

There is no peace, no relaxation in ma life..

(میری زندگی میں کوئی سکون، کوئی امن نہیں۔۔)

بےچارگی سے بولتا چھت کو تکتا جا رہا تھا۔ گہری سبز آنکھوں میں عجیب بےچینی سی بھری ہوئی تھی۔۔

اٹھ کر بیٹھا اور لیپ ٹاپ اٹھا کر اینیملز ڈاکیومنٹری دیکھنے لگا۔ چہرے پر بے زاری اور بوریت تھی۔۔

اس کی نظر ایک جانور پر پڑی اور رک گئی۔ وہ اسے سرچ کرتا غور سے اس کے بارے میں سب پڑھتا چلا گیا۔

Lynx.. the rare animal..

بلی اور چیتے کے درمیان کی سپیشز۔۔ درمیانہ سائز، چیتے سے قدرے چھوٹا اور بلی سے کافی بڑا۔۔ شکل دونوں سے ملتی جلتی۔۔ باڈی کا پرنٹ کچھ الگ سا۔۔

لِنکس۔۔ ایک ایسا جانور جو بہت تیزی سے ناپید ہو رہا ہے، بہت نایاب ہے، وہ ایک مغرور سا جانور ہے۔۔ سینہ پھلائے گردن اکڑا کر بیٹھتا ہے، یعنی وہ سر جھکا کر نارمل باقی جانوروں کی طرح کبھی نہیں بیٹھتا۔۔

وہ جسے بار بار دیکھے اور یک ٹک دیکھتا رہے، عمومی طور پر باقی جانور ایسا کریں تو اس کا مطلب وہ اسے پسند کرتے ہیں مگر لِنکس اگر کسی انسان یا چیز

کو ایسے بار بار دیکھے تو اس کا مطلب وہ اسے ناپسند کر رہا ہے اور اس کا شکار کرنے والا ہے۔۔اس کے کان کھڑے ہوئے اور تھوڑے خرگوش جیسے نوکدار کناروں والے ہوتے ہیں۔۔

لیام کو وہ اچھا لگ رہا تھا، اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں وہ اسے پڑھتا جا رہا تھا۔۔ایک جانور میں ایسی میں اکڑ اور غرور۔۔؟ایسا نایاب سا جانور۔۔؟

اسے یہ بات حیران بھی کر رہی تھی اور پسند بھی بہت آ رہی تھی۔۔

اس کے دماغ میں جھماکہ سا ہوا۔اس نے اسی لِنکس جیسا ٹیٹو کسی کے بازو پر دیکھا تھا۔۔

اسے تب وہ چیتا لگا تھا مگر اس کے کان نوکدار تھے، اسے آج سمجھ آئی..وہ ٹیٹو لِنکس کا تھا۔۔

یونیک سا ٹیٹو۔۔اور وہ انسان مافیا کا تھا۔وہ جانتا تھا مافیوسو لوگوں کو۔۔مگر وہ اس انسان کی شکل نہیں دیکھ پایا تھا۔اس نے سیاہ لباس دیکھا تھا اور بازو پر بنا وہ ٹیٹو۔۔وہ لِنکس۔۔

اسے شاید زندگی میں پہلی بار کسی چیز نے متوجہ کیا تھا۔۔ پہلی بار کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔

وہ مسلسل لِنکس کو سرچ کرتا جا رہا تھا۔۔اس کی ویڈیوز، اس کی عادات، نیچر اور اس کی تصاویر۔۔

دن کب ڈھلا، کب شام ہوئی اور کب رات آئی۔۔ وہ مگن تھا اور اسے زندگی میں پہلی بار لِنکس سے جیسے عشق ہو گیا تھا۔۔

اسے اس مافیا سے ملنا تھا، جس کے بازو پر لنکس کا ٹیٹو تھا، کیا وہ بھی لِنکس جیسا تھا۔؟نایاب، مغرور اور شکار کو پہلی نظر میں چن لینے والا۔۔؟

اگر ہاں تو وہ اس کی لائف میں پہلا آئیڈیل پرسن بننے والا تھا۔۔ وہ اس کے بارے میں سب جاننا چاہتا تھا۔۔

○○○○○○○○○○○○

کل والی گیمبلنگ کا کیا بنا بیری۔۔" وہ صوفے پر بیٹھتا بیری کو دیکھ کر" پوچھ رہا تھا۔ڈھیر کام کا بہانہ بنا کر رات سے مصروف نظر آتے بیری نے سرد آہ بھری۔

The result is very obvious.. our player wasn't sharp.. the opposition party was strong enough to beat him easily but he gave them tough time..

نتیجہ بہت واضح ہے۔۔ہمارا پلئیر تیز نہیں تھا۔۔ مخالف پارٹی اسے آسانی) (سے ہرانے کے لیے کافی تھی مگر اس نے انہیں مشکل وقت دیا۔۔

بیری تمہید باندھ رہا تھا، وہ سمجھ گیا۔ کہنی سیاہ اونچے صوفے کی بازو پر ٹکا کر ہاتھ کی مٹھی پر ایک گال ٹکایا اور بیری کو دیکھنے لگا۔ چہرہ بے تاثر تھا۔ جیسے غیر ضروری بات بہت مجبوری میں سنی جا رہی ہو۔۔

"So we won berry..?"

ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتے بے تاثر لہجے میں سوال کیا۔

بیری جانتا تھا اس کا لہجہ جتنا سادہ اور بلینک ہے، اس کا عمل اتنا خطرناک ہونے والا تھا۔

"It was impossible linx.. we can't..

بیری نے ہار مان کر سچائی بتادی۔ وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ چونکا نہیں نا ہی ٹھٹکا۔۔ مگر سنجیدہ ہو گیا۔ شاید غصہ بھی آیا مگر چہرے پر کچھ ظاہر نہیں ہوا تھا۔۔

"تم کہنا چاہتے ہو پورے لندن میں کوئی اس قابل نہیں تھا جو کل گیمبلنگ میں ان کے خلاف اچھا کھیل سکتا۔۔" اب بھی بے زار، بے تاثر سا لہجہ تھا۔ بیری کپکپا گیا۔ اس کی بھاری آواز سب کا ہی عجیب حال کر دیتی تھی۔۔

کانوں میں گونجنے والی نہایت بھاری آواز۔۔

"میں نے ایڈی سے کہا تھا بٹ۔۔ شاید۔۔" بیری نے فکر مندی سے سامنے کھڑے سیاہ فام ایڈی کو دیکھا۔

تب عین گیم کا وقت تھا۔۔ڈھونڈتے کہاں ایسا کوئی۔۔"ایڈی نے آگے" بڑھ کر ہچکچا کر جواب دیا۔لِنکس نے ایک نظر اسے دیکھا۔اونچا لمبا اور نہایت چوڑا سا سیاہ فام۔۔

ان سب کو لگتا تھا لِنکس انہیں اپنی حفاظت کے لیے ساتھ رکھتا ہے اور وہ بس وہی کام اچھے سے کرتے تھے مگر وہ غلط تھے۔۔لنکس کو کوئی گارڈ نہیں چاہئیے تھا۔۔ایک ہی رات میں اس کے کئی ملین ڈوب چکے تھے اور ان کے پاس کوئی مناسب بہانہ یا جواب نہیں تھا۔۔

ایڈی مجھے۔۔۔ایکسکیوز نہیں پسند۔۔"سادہ سا لہجہ اور ایک ہاتھ کو ایڈی" کی طرف کر کے جھٹکا دیا۔

اس کا نوکیلا تیز سا ہتھیار ہوا کی سی رفتار سے جا کر ایڈی کے دل میں کھُب گیا۔اس کے دیو قامت وجود کو زوردار جھٹکا لگا تھا۔۔

بیری خاموش کھڑا تھا، باقی سب نے بھی نظر جھکا لی۔۔ایڈی اپنے دیو قامت وجود کے ساتھ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ناک، منہ اور آنکھوں سے خون کی لکیریں نکل کر فرش پر پہنچ گئیں۔

"I want my money back berry.. gamble more tonight.. more and more.."

(مجھے اپنی رقم واپس چاہیئے بیری۔۔آج رات مزید گیمبلنگ کرو۔۔مزید اور مزید۔۔)

ایک جان لے کر بھی وہ اسی بے تاثر، سادہ سے لہجے میں بول رہا تھا۔بیری نے فوری سر ہلا دیا۔

اس کا اشارہ ملتے ہی بیری نے ایڈی کی لاش ٹھکانے لگوانے نے لیے بندے بلائے۔اس کے سینے میں کھُبا ہتھیار نکال کر ٹشو سے صاف کیا۔

وہ نہایت تیز اور شارپ بلیڈ سی تھی، جس کی شکل لِنکس کے کان جیسی تھی۔۔نیچے سے قدرے گولائی جو اوپر جا کر ایک نوک کل شکل میں ختم ہوتی تھی۔

یہ اس کا واحد ہتھیار تھا، نا وہ گولیاں چلاتا تھا، نا جسم تار تار کرتا تھا۔۔نا کبھی زخمی کیا نا کبھی مارنے میں وقت لیتا تھا۔ہاتھ کی مٹھی جتنے سائز کا یہ ہتھیار کسی نوکیلی بلٹ سے کہیں زیادہ تیزی سے مرنے والے کے دل میں پہنچتا تھا اور ایک ہی جھٹکے میں بندہ ختم کر دیتا تھا۔۔

بیری نے وہ ہتھیار صاف کر کے اس کے ہاتھ میں دیا اور آج رات ہونے والی مہنگی ترین گیمبلنگ کا پتا کرنے لگا۔

جبکہ وہ ویسے ہی مٹھی پر گال ٹکائے سر ترچھا کیے اپنے ہتھیار کو دیکھ رہا تھا۔

وہ لِنکس تھا، نہایت بے رحم اور دنیا کا سب سے سست اور بے زار انسان۔۔

بظاہر وہ ایسا ہی تھا مگر وہ اصل میں کیا تھا یہ ابھی کوسانوترا میں چند لوگ ہی جان پائے تھے۔۔

مگر جلد سب ہی جان لینے والے تھے۔۔

OOOOOOOOOO

یونا معمول کے حساب سے خالی پیٹ بھرنے کے لیے رش والی جگہ پر لوگوں کے درمیان چلتی پاکٹس میں ہاتھ ڈال رہی تھی۔ہاتھ میں کچھ پیسے جمع ہوئے تو مخصوص گلی میں پہنچی۔دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھتی ٹیرا کا انتظار کرنے لگی۔

وقت گزرتا گیا مگر ٹیرا نہیں آئی، کچھ دیر انتظار کرتی رہی مگر اب بھوک سے حالت خراب ہو رہی تھی۔

اس نے مزید انتظار کرنے کی بجائے جا کر کچھ سستا سا کھانے کا سامان لیا اور لوگوں کے ہجوم سے نکل کر ایک فٹ پاتھ پر بیٹھ کر کھانے لگی۔

نظریں رش میں بھی ٹیرا کو ڈھونڈ رہی تھیں مگر ٹیرا کہیں نظر نہیں آ رہی تھی، یقیناً وہ کوئی جاب ڈھونڈنے کی کوشش میں دور نکل گئی ہو گی۔

ایک پورا دن اس نے یونہی بھٹکتے ہوئے گزارا اور شام ڈھلنے سے پہلے پہلے اپنے اس برائے نام گھر تک پہنچ گئی۔ لندن میں شام ڈھلتے ہی ان مصروف گلیوں میں رہنا عزت گنوانے کے برابر تھا۔۔

پیٹ وہ پہلے بھر چکی تھی۔ اونگھتے ہوئے ٹیرا کا انتظار کرنے لگی اور اسی انتظار کے دوران کب نیند آئی اسے خبر نہیں ہوئی۔

اگلے روز دن پورے عروج پر تھا جب اس کی آنکھ کھلی۔ ٹیرا تو وقت پر جگا دیا کرتی تھی۔

اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے ارد گرد دیکھا۔ پل کے نیچے سے نکل کر دونوں اطراف میں دیکھا مگر ٹیرا کہیں نہیں تھی۔۔ اسے خوف محسوس ہوا۔

ٹیرا۔ٹیمییی راااااا۔۔۔" وہ چیخ چیخ کر اسے پکارنے لگی۔ ٹیرا اور اس کا" بہت پرانا ساتھ تھا۔۔وہ ایک ماں کی طرح اسے سنبھالتی اور پالتی تھی۔
وہ اس کی اب تک حفاظت کرتی آئی تھی اور اگر وہ نا ہوتی تو یونا کے ساتھ جانے کیا کچھ ہو سکتا تھا۔
اکیلے رہنے کا تصور بھی جان لیوا تھا، وہ بھاگتی ہوئی شہر کی طرف بڑھ گئی۔
ایک ایک جگہ وہ چیخ چیخ کر ٹیرا کو پکارتی رہی۔۔ناکام ہو کر تھکی اور نیچے بیٹھ کر بچوں کی طرح زور زور سے رونے لگی۔
لندن کی پُر رونق گلیوں اور شور شرابے میں سب نے اس لڑکی کو بچوں کی طرح روتے دیکھا اور سر جھٹکا۔
ایک پورا دن ساتھ سے گزرتے لوگوں کی جیب کنگھالنے اور بھوک کی پرواہ کیے بنا وہ روتی تڑپتی رہی تھی۔
بھوک اور پریشانی سے شام ڈھلے وہ لوٹی تو جسم بخار سے لرزتا جل رہا تھا۔

ایک طرف پرانے بوسیدہ بستر پر سمٹ کر روتی روتی سو گئی۔ ٹیرا نہیں تھی تو لگتا تھا سر پر چھت نہیں رہی، وہ اکیلی لوگوں کے درمیان کھڑی ہے۔۔ وہ کبھی بھی شکار بن سکتی ہے۔۔۔

اگلے روز اٹھ کر وہ نا شہر کی طرف بھاگی اور نا ہی ٹیرا کو پکارا۔ ٹیرا ہمیشہ کہتی تھی ہم بھکاریوں کی موت سستی ہے، ہم جہاں مر جائیں وہیں لوگ اٹھا کر دفنا دیتے ہیں۔۔

اور شاید ٹیرا مر گئی تھی، یقیناً اسے بھی دفنا دیا گیا ہو گا۔ یونا اب اکیلی رہ گئی ہے مگر۔۔

سر اٹھایا تو دور سے لڑکھڑا کر گرتی سنبھلتی ٹیرا اپنی طرف آتی دکھائی دی۔ اسے لگا زندگی مل گئی ہے، یکدم کسی نے تنہا کھڑی یونا کا ہاتھ تھام لیا ہے۔۔

ٹیرا۔۔ کہاں تھیں تم۔۔ "یونا، ٹیرا کو دیکھ کر بیقراری سے بھاگتی ہوئی" اس تک پہنچی۔ وہ دو دن سے غائب تھی اور جب لوٹی تو ایسا حال جیسے

مر جانے کو ہو۔۔اس نے گھبرا کر ٹیرا کو دیکھا جو بمشکل قدم اٹھاتی مزید چلنے کی ناکام کوشش کرتی زمین پر گر گئی۔

ٹیرا کیا تم ٹھیک ہو۔۔"اسے سہارا دیتی یونا پریشانی سے رو پڑی۔کیا وہ" مرنے والی تھی، یونا کے سامنے۔۔؟

اسے سہارا دے کر اپنی جگہ پر لائی اور لیٹا دیا۔

اس کا پورا جسم بری طرح سے زخمی تھا، چہرے اور گردن پر بھی عجیب سے نشانات تھے جو کم از کم یونا کو بالکل سمجھ نہیں آئے تھے۔

یونا۔۔کچھ کھانے کو دو۔۔میں مر جاؤں گی۔۔"وہ اٹک اٹک کر بولی تو" بغور اس کا جائزہ لیتی یونا چونک کر سیدھی ہوئی۔

میں ابھی جاتی ہوں۔۔"وہ اسی بخار کی حالت میں بھاگتی ہوئی شہر کی پر" رونق گلیوں میں پہنچی۔اس بار اس نے لوگوں کی پاکٹس میں پاگلوں کی طرح ہاتھ ڈالے اور پکڑی گئی۔پکڑے جانے پر اسے گالیاں اور باتیں سننے کو بھی ملیں مگر اس کا دماغ بند ہو رہا تھا۔

اسے جھٹک دیا گیا، لعن طعن کی اور دھکے دے کر فٹ پاتھ پر پھینک دیا گیا۔

میری مدد کرو۔۔ پلیز میری مدد کرو۔۔ مجھے پیسے چاہئیں۔۔ وہ بھوکی ہے، "

"وہ مر جائے گی۔۔ مدد کرو۔۔

وہ ہاتھ جوڑتی فریادیں کرنے لگی۔ پہلی بار وہ مانگ رہی تھی۔ ہاتھ پھیلا رہی تھی۔۔

زندگی جیسے بد سے بدتر کی طرف تیزی سے سفر کر رہی تھی۔۔ یعنی طے تھا وہ ہر قسم کی زلت کا سامنا کرے گی اور حالات ایسے کہ اس کی عزت نفس ہر دن مرتی چلی جا رہی تھی۔۔

کچھ لوگوں نے ترس کھا کر چند سکے اس کی طرف پھینکے۔ وہ پاگلوں کی طرح زمین پر بکھرے سکے چننے لگی۔ آنکھوں سے بہتے آنسو زمین پر گرتے بے مول ہو رہے تھے۔

کچھ فاصلے پر پڑے سکے کو اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا کہ سامنے بلیک شوز آ کر رکے۔

یونا نے بھیگا چہرہ اوپر اٹھایا، سیاہ ہڈی میں تقریباً چھپا ہوا چہرہ بخار سے جلتی بند ہوتی آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ سے وہ سہی سے دیکھ نہیں پائی تھی۔

"اگر تمہیں پیسے چاہئیں تو وہ حاصل کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔۔یوں زلت سے زمین پر بکھرے چند سکے چننے سے بہتر ہے محنت کر کے عزت سے ہاتھ میں رقم لی جائے۔۔"

وہ جو کوئی بھی تھا، اس کی بات یونا کے دماغ میں کھُب سی گئی تھی۔اس کی آنکھوں میں بہتے آنسوؤں میں مزید تیزی آ گئی۔۔

"یہ لو۔۔یہ قرض ہے۔۔"اس نے جھک کر کچھ رقم اس کے ہاتھ میں تھمائی اور سیدھا ہو کر پلٹا۔

"اور یہ قرض اسی عزت کے ساتھ لوٹانا۔۔چوری کر کے نہیں۔۔"وہ جاتے جاتے نصیحت کر کے گیا تھا۔۔

جانے وہ طنز کر رہا تھا یا سمجھا رہا تھا مگر یونا کو فی الحال اس سب سے لینا دینا نہیں تھا۔

وہ پیسے لے کر کھانا لینے کے لیے بھاگی۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○

لِیام یونی سے آکر اپنے کمرے میں سو یا رہا۔کچھ نہیں ہوتا کرنے کو تو نیند وہ دل کھول کر پوری کر لیتا تھا۔
شام کو وہ اکیلا کسی مہنگے سی فوڈ ریسٹورنٹ میں جا کر لوبسٹر سے انصاف کرنے لگا۔

سامنے سے اس کا ہائر کیا ہوا پرائیویٹ ڈیٹیکٹو آرہا تھا،اس نے ایک نظر اس پر ڈالی اور لوبسٹر کا گوشت نوچتا اپنے کام میں مگن رہا۔
ڈیٹیکٹو اس کے پاس آکر رکا اور اس کے اشارے پر سامنے سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"Sir here is your wanted information.."

لِیام کے سامنے فائل رکھتے ہوئے اس بندے نے ادب سے بتایا۔اس نے لوبسٹر ختم کیااور ٹشو سے ہاتھ اور منہ صاف کر کے فائل اٹھالی۔ ویٹر نے چھوٹی بالٹی میں آئس میں شیمپئین کی بوتل رکھ کران کے سامنے رکھی اور کانچ کی نفیس فلاسک بھی رکھ دیں۔

وہ فائل کے تیزی سے اوراق بدل رہا تھا۔ڈیٹیکٹو بوتل کھولنے لگا۔

فائل میں موجود انفو کے مطابق اس مافیا نے لنکس کا ٹیٹو ایک نہایت مہنگے اور ماہر ٹیٹو بنانے والے سے فرمائش پر بنوایا تھا جس کا ریکارڈ شامل تھا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نے نہیں بنوایا اور بعد میں اس نے اجازت نہیں دی۔۔

وہ کافی ویل ایجوکیٹڈ تھا۔ گیمبلنگ، لون شارکنگ اور ڈرگز ڈیکنگ میں ماہر مگر عجیب بات یہ تھی کہ اسے بہت زیادہ کوئی نہیں جانتا تھا۔ منظر کے پیچھے رہ کر وہ اپنے بندوں سے کام نکلواتا تھا۔

اس کی کیا وجہ ہو سکتی تھی۔اس نے حیرت سے اس کا پورا نام پڑھا اور چونک گیا۔

وہ اوبراؤن تھا، رو ئیل بلڈ۔۔ یعنی وہ رو ئیل فیملی کا ممبر تھا تو یقیناً اس لیے وہ سامنے نہیں آتا تھا۔۔

لِیام نے فائل ایک طرف رکھ دی، سامنے گلاس میں ڈلی شیمپئین اٹھا کر گھونٹ گھونٹ پیتا پر سوچ نظروں سے شیشے سے باہر لندن کی روشنیوں سے لدی جاگتی شام کو دیکھنے لگا۔

رو ئل فیملیز اگر دیکھا جائے تو آج کے اس ماڈرن دور میں بھی پاور میں سب سے کہیں زیادہ ہیں۔

وہ کسی مافیا سے زیادہ سٹرونگ ہوتے ہیں مگر بظاہر وہ نارمل لوگوں کے سامنے نارمل رہتے ہیں۔

وہ جتنے مشہور ہوتے ہیں پس منظر اتنے ہی خطرناک۔۔

لِیام بھی جانتا تھا اپنی فیملی کی پاور۔۔ وہ یہ بھی جانتا تھا رو ئیل فیملیز کیسے اپنا سٹیٹس مینٹین رکھتے ہیں۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ مافیا کا بندہ آخر کون ہو سکتا تھا۔۔

کیا اسی کا کوئی بھائی۔۔؟ ہاں ہو بھی سکتا تھا۔۔

وہ بدمزہ ہو گیا۔ یہ سب اس کی توقع کے برعکس تھا۔

وہ بور سا ہو گیا، آخر سب کچھ وہی پرانا کیوں ہے۔۔

نئے لوگ اور نئے مناظر کب اس کی زندگی کو ایکسائٹ کریں گے۔۔ وہ کچھ نیا چاہتا تھا مگر لگتا تھا جتنا بھاگ لے وہ پلٹ کر اسی رویئل فیملی میں آن رکے گا۔۔

OOOOOOOOOOO

ہوپ اوہ تم نے غلط ڈرنک بنادی پھر سے۔۔" فرینک اس کے ہاتھ سے" مگ تھام کر پیچھے رکھتا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ وہ شرمندہ سی سر جھکا گئی۔

فرینک میں یہ سب نہیں کر سکتی۔۔میں ایکٹیو نہیں ہوں،اونر مجھے نکال" دے گا۔۔"وہ روہانسی صورت لیے بول رہی تھی۔جو جاب ابھی ڈن نہیں ہوئی تھی اس کے ہاتھ سے جانے کا سوچ کر پریشان تھی۔

فرینک ہونق صورت لیے اسے دیکھنے لگا۔

کیا تم کرنا چاہتی ہو جاب؟تمہیں خود نہیں پتا تم کیا چاہتی ہو۔۔تم دل لگاؤ" تب ہی کر پاؤ گی۔۔ڈرنک بنانا بھی ایک آرٹ ہے ہوپ۔۔اس میں دل لگاؤ۔۔توجہ دو اسے۔۔وقت دو اور شوق سے کرو۔۔

اگر تم یہ کر جاؤ تو تم صرف اسی آرٹ کی وجہ سے بڑے بڑے بارز اور کلبز "میں جاب کر سکتی ہو۔۔

فرینک اس کے ہاتھ تھام کر نرمی سے سمجھانے لگا اور یہ بات وہ ہزار بار سمجھا چکا تھا۔وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ہوپ کا دماغ کن الجھنوں میں الجھا ہوا ہے۔۔

وہ ذہین لگتی تھی مگر وہ بہت وقت لے رہی تھی سیکھنے میں۔۔وہ ٹھیک لگتی تھی مگر ٹھیک ہی تو نہیں تھی۔

میں ضرور کروں گی۔۔میں یہ کر سکتی ہوں۔۔"وہ بڑے مہنگے بارز کا سن" کر پھر سے پر جوش ہوئی۔

فرینک ٹھنڈی آہ بھر کر اسے ڈرنک بنانا سکھانے لگا۔

کون سی دو ملا کر نشہ تیزی سے چڑھے گا، کون کون سی ملا کر نشہ زیادہ ہو گا اور کون کون سی ملا کر کم نشے والی ہلکی سی ڈرنک بنائی جا سکتی ہے۔۔

وہ اسے دلجمعی سے سکھا رہا تھا، ہوپ پوری توجہ سے دیکھ اور سیکھ رہی تھی مگر فرینک جان چکا تھا وہ اس سستے بار سے آگے کبھی نہیں بڑھ سکتی۔۔

وہ بنانا سیکھ بھی گئی تو مہارت حاصل نہیں کر پائے گی۔۔اس کی یادیں اس کی دشمن تھیں۔۔

وہ زیادہ نہیں جانتا تھا مگر وہ اتنا جان گیا کہ ہوپ کا ماضی اس کی کامیابی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اور ماضی کبھی بدلا نہیں جا سکتا کیونکہ وقت کبھی پلٹتا نہیں۔۔ماضی کو بھلانا مشکل ہے۔۔

دو لفظ "بھول جاؤ" کہنا آسان ہے مگر جس پر بیتی ہو وہ کبھی چاہے بھی نہیں بھول سکتا۔۔

وہ پھر سے ڈرنک بنا رہی تھی، فرینک یک ٹک اسے تکتا چلا گیا۔وہ دیکھنے میں ہی قیمتی خزانے جیسی معلوم ہوتی تھی۔وہ چاہ سے رکھے جانے کے قابل تھی مگر وہ حالات کی دھول میں خاک بنی ہوئی تھی۔

فرینک۔۔"اس کی چیخ پر وہ چونک کر ہوش میں آیا۔"

میں نے ڈرنک بنالی۔۔یہ دیکھو۔۔"اس نے مگ فرینک کی طرف" بڑھایا۔وہ گھونٹ بھر کر رکا اور ہوپ کو دیکھا۔ڈرنک سہی نہیں تھی مگر ہوپ کی آنکھوں میں جوش اور خوشی کی چمک فرینک کو جھوٹ بولنے پر اکسا رہی تھی۔اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

بار میں شام ہوتے ہی لوگوں کی آمد بڑھ رہی تھی۔

"ہاں ٹھیک ہے۔۔ چھوڑو آج کے لیے اتنا کافی ہے۔۔آؤ اچھی سی ڈرنک پلاتا ہوں جس سے تھکن اتر جائے۔۔"

وہ مسکرا کر آگے بڑھا اور اسے پیچھے کرتے ہوئے کاؤنٹر سنبھال لیا۔ ہوپ وہیں پیچھے قدرے اندھیرے میں چھپ کر بیٹھ چکی تھی۔

وہ سہاروں پر چلنے والی لڑکی تھی، فرینک کی کئیر اور سوفٹ بی ہیوئیر پر اسے فرینک کا ساتھ اچھا لگنے لگا تھا۔اس کی توجہ ملنے پر وہ ڈرنک بنانے سے زیادہ فرینک کو دیکھنے میں وقت ضائع کر دیتی تھی۔۔

اسے وقت کی قیمت کا کوئی اندازہ نہیں تھا، وہ بے مقصد زندگی گزارنے والی بے وقوف لڑکی تھی۔۔

فرینک اسے ڈرنک کا مگ پکڑا کر نہایت تیزی اور مہارت سے ڈرنکس تیار کر رہا تھا۔

OOOOOOOOOOOO

اس وقت لندن کے مشہور بار اکلیپس کے اندر رات جاگ رہی تھی۔
جوان جوڑے نشے میں غرق تھے۔
ٹیرس نما وی آئی پی تھرڈ فلور پر بیٹھے لنکس کے آگے پیچھے گارڈز اور دیو قامت بندوں کا ڈھیر تھا جو جگہ جگہ پھیلے عقابی نظروں سے ارد گرد دیکھ رہے تھے۔
یہ بار لنکس کے انڈر تھا۔ وہ اسے اون کرتا تھا۔۔ وہ یہاں کبھی کبھی اپنی ضروری میٹنگز کے لیے ہی آتا تھا کیونکہ مافیو سو کبھی پبلک پلیس یا خاموشی میں میٹنگز نہیں رکھتے۔۔ ان کی ڈیلز کا ایک لفظ بھی یہاں سے وہاں ہونا ان کا نقصان کروا دیتا ہے۔۔
لڑکیاں نیم برہنہ سی اس کے آگے ڈرنک کے پیگ بنا کر پیش کر رہی تھی۔
وہ ایک ہاتھ میں سگریٹ پکڑے نشے سے سرخ ہوتی نیم وا آنکھوں سے نیچے ڈانس فلور پر ہوتے کپل ڈانسز کو غائب دماغی سے دیکھ رہا تھا۔

اسی وقت بوکھلایا ہوا سا بیری اس کے پاس آیا۔

"ہمارے ڈرگز کے سٹاک پر رینجرز کی نظر پڑ چکی ہے، وہ لوگ ریڈ کی تیاری کر رہے ہیں۔۔"

بیری حواس باختہ سا اس کے کان میں بتا رہا تھا۔

"تو سٹاک کہیں اور شفٹ کر دو۔۔ کچھ دن تک ویسے بھی سپلائی ہو جائے گا۔۔" وہ سگریٹ کا گہرا کش بھر کر آہستگی سے بولا۔ بیری نے گہرا سانس بھرا۔

"نہیں ہو سکتا شفٹ۔۔ مال بہت زیادہ ہے اور ریڈ آج رات تک پڑنے والی ہے۔۔"

بیری نے مجبوری بیان کی۔ لنکس نے ناگواری سے بیری کو دیکھا اور گلاس ٹیبل پر زور سے پٹخا۔۔

ایسا کرو رینجرز کو یہاں لا کر لنکس ان کے حوالے کر دو۔۔ کیونکہ تم کچھ "
نہیں کر سکتے بیری۔۔۔"وہ کچھ نہیں کر رہا تھا۔وہ فارغ تھا مگر ایسے بدمزہ
ہوا جیسے کسی ضروری کام میں دخل دیا گیا ہو۔۔

بس پوچھنا چاہتا ہوں۔۔جواب دیا جائے حملے کا یا چھپ جائیں۔۔؟ سامان "
نہیں چھپا سکتے۔۔ہاف بھی نہیں ہٹا سکتے۔۔"بیری نے اس کے غصے کے
ڈر سے زرا پیچھے ہو کر آہستگی سے پوچھا۔
چھپ جائیں؟ جانتے بھی ہو وہ ففٹی بلین کا سامان ہے،ایک جھٹکے میں جلا "
کر راکھ کر دیں گے وہ۔۔۔

جواب دو گے تو کافی لوگ مریں گے۔۔ہاں جواب دو بس اتنا کہ کچھ ٹائم لیا
جا سکے۔۔

سالٹ اور شوگر کا سٹاک وہیں بیسمنٹ میں سامنے رکھ دو جن پر لنکس کی
"سٹیمپ ہے۔۔

وہ سنجیدگی سے بولتا جارہا تھا۔ بیری نے لب بھینچ کر سر ہلایا۔ وہ ایک دو انسانوں کو آرام سے مار لینے والا کبھی کبھی زیادہ لوگوں کے نقصان پر پلان بدل لیتا تھا، عجیب ہی تھا۔۔ مافیا کی پاور تھی یہ۔۔ وہ ریڈ اور ریڈ کی ساری ڈیٹیل سے واقف تھے وہ آرام سے ان سب کو مار ڈالتے مگر وہ مارنے سے روک رہا تھا۔۔

کیوں۔۔ یہ بات سمجھنے میں سب قاصر تھے۔ ناوہ رحم دل تھا نااسے کسی کی پرواہ ہوتی تھی بس شاید وہ عجیب تھا۔۔۔ بہت عجیب۔۔

رائزو۔۔۔" لنکس نے سر پیچھے کر کے دور کھڑے سیاہ فام کو پکارا۔ وہ" جلدی سے اس کے پاس آیا۔۔

"Go cover the place with berry..

Shoot'em but make sure they are alive..

"

جاؤ بیری کے ساتھ جگہ کو کور کرو۔۔انہیں شوٹ کرنا مگران کا زندہ رہنا (یقینی رہے۔۔

اس کی ہدایت پر رائزو نے سر ہلایا اور اپنے تین ماہر شوٹرز ساتھ لیے۔بیری بھی تیزی سے نکل کر جا چکا تھا۔

ان کے جاتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔چہرے پر سرد تاثرات پھیلے۔لڑکیاں اس کے سامنے ہوتی مزید وقت گزارنے کے لیے مچل رہی تھیں۔ مشہور تھا کہ وہ کوئی رات ایسے جانے نہیں دیتا۔۔ہر رات اس کے پاس ایک لڑکی ہوتی ہے اور جو لڑکی اس کے ساتھ رات گزارتی ہے اسے صبح کچھ یاد نہیں ہوتا۔۔وجہ کوئی جانتا نہیں تھا مگر ان کے لیے اتنا کافی تھا وہ لنکس کے پاس اور قریب ہوتی تھیں۔۔

"Moris.. call the meeting with Mr.Derik..

And listen if he isn't willing.. just send him the detail of his little daughter laura.."

(موریس مسٹر ڈیریک کے ساتھ میٹنگ بلاؤ۔۔اور سنوا گروہ نا ملنا چاہے۔۔اسے اس کی چھوٹی بیٹی لورا کی ساری تفصیل بھیج دینا۔۔)

اس نے بے تاثر سے لہجے میں ہدایت دے کر کال کاٹی۔۔

نظر اٹھا کر سامنے کھڑی لڑکیوں میں سے قدرے پیچھے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہی تھی اس کی کال کٹتے ہی سیدھی ہوئی۔۔

"Honey I will see you at my penthouse.. have the key. They will take you there..

(ہنی میں تمہیں اپنے پینٹ ہاؤس میں ملوں گا۔۔چابی رکھو۔۔یہ تمہیں وہاں لے جائیں گے۔۔)

اس لڑکی کو مخاطب کر کے وہ اپنے ساتھ کھڑے ایک گارڈ کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔اس لڑکی کی آنکھیں چمکیں اور اس نے سر ہلا دیا۔ باقی مایوس سی پیچھے ہو گئیں۔۔اس نے ایک گہری نظر اس لڑکی کے موبائل والے ہاتھ پر ڈالی تھی اور اپنے ڈرائیور کے ساتھ وہاں سے نکلا۔۔

وہ جانتا تھا اٹلی سے اچانک آنے والے بلینز کے مال پر اچانک رینجرز کی نظر کیوں پڑی۔۔

مگر وہ یہ بات صرف سنبھالے گا نہیں، وہ ایسا کرنے والے کا قصہ تمام کرنے والا تھا۔۔

ooooooooooo

وہ شاپ سے صاف بر گر لے رہی تھی، چہرے پر بے چینی تھی۔ انداز میں جلد بازی شامل تھی۔

پیسے کس نے اور کیوں دیئے اسے اس بات سے غرض نہیں تھی۔اسے پیسے دینے والے نے اس کا پیچھا کیا اور اب بھی فاصلہ قائم کیے اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ اس سب سے انجان پیک شدہ بر گر لے کر پانی کی صاف بوتل خرید چکی تھی۔

ٹیرا کا زخمی وجود اور اپنی بخار سے تپتی حالت سے وہ آگاہ تھی مگر اسے سمجھ نہیں آئی وہ اس کا کیا حل نکالے۔۔شاپ سے نکل کر وہ مٹھی میں دبے پیسے دیکھنے لگی۔سامنے فارمیسی تھی مگر اسے میڈیسن کی کچھ سمجھ نہیں تھی۔

کچھ سوچ کر وہ فارمیسی میں پہنچ گئی، شیشے کی شفاف دکان میں ہر طرف صفائی اور ترتیب۔۔

وہ اپنے میلے کپڑے اور پرانی جوتی سنبھالتی جھجک کر کاؤنٹر کے پاس پہنچی تو فارماسیسٹ نے ایک حیران گہری نظر اس پر ڈالی تھی۔

"I want medicins for temperature and..

And for injury.."

(مجھے بخار کے لیے دواچاہیئے اور۔۔اور زخم کے لیے۔۔)

کاؤنٹر پر ہاتھ میں موجود سارے پیسے رکھ کر وہ بولی۔فارماسیسٹ نے ایک نظر رقم پر ڈالی اور پھر اس کے چہرے کو دیکھا۔ گرد اور میل سے اٹا معصوم سا چہرہ بخار کی حدت سے گلابی مائل ہو رہا تھا۔

"Injury of what.. like what kind of..

اس نے بخار کی میڈیسن پیک کرتے ہوئے کاؤنٹر پر رکھا اور اسے دیکھا۔وہ سوچ میں مبتلا ہوئی۔

ٹیرا کا جسم عجیب سے زخموں کا شکار تھا۔کچھ جلا ہوا اور کچھ زخمی سا۔۔وہ کسی حادثہ کا شکار ہوئی تھی مگر کیا حادثہ ہو سکتا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔

اس کو الجھا ہوا اور سوچ میں گم دیکھ کر فارماسیسٹ نے ڈسپنسر سے پانی کا گلاس بھر کر اس کی طرف بڑھایا۔

"Take medicine and bring your injured person, I will check their condition..

(دوالواوراپنے زخمی بندے کو لے آؤ، میں اس کی حالت دیکھوں گا۔۔)

وہ سمجھا کر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوا۔

یونا نے پانی کا گلاس دیکھا، ہاتھ میں پکڑے بر گر سے تیزی سے بائٹ لیتی وہ آدھا بر گر کھا کر رکی اور پانی کا گھونٹ بھرا۔اپنی حالت بھی ایسی ہو رہی تھی کہ اسے فوری دوا لینا ہی بہتر لگا تھا۔۔

دوا لے کر اس نے پیکٹ سنبھالے، پیسے وہیں کاؤنٹر پر چھوڑ کر نکل گئی۔

پیسے کم تھے مگر فارماسیسٹ نے وہی خاموشی سے رکھ لیے۔۔

وہ بہت مشکل سے اپنا گھومتا سر سنبھالتی تیزی سے کھانا لے کر ٹیرا کے پاس پہنچی تھی۔

اس کا پیچھا کیا جا رہا تھا اور اسے کوئی خبر نہیں تھی۔ وہ اپنے اس بوسیدہ برائے نام گھر تک کسی کو لے آئی تھی۔اس وقت اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔

اس کے پاس زمین پر بیٹھ کر پیک ہوا صاف کھانا زمین پر رکھا اور اسے آہستگی سے پکارا۔

"ٹیرا۔۔میں آگئی۔۔" وہ اسے پکارتے ہوئے جھنجھوڑنے لگی مگر ٹیرا کے وجود میں حرکت نہیں ہو رہی تھی۔

"ٹیرا۔۔ٹیرا مجھے دیکھو میں آگئی۔۔" وہ رونے لگی۔ٹیرا کا ساکت وجود اسے سہار رہا تھا۔

اسے بری طرح جھنجھوڑ کر پکارنے لگی۔اس کا سرد وجود بے جان ہو چکا تھا۔

شاید وہ مر گئی تھی، وہ مر چکی تھی مگر یونا کے لیے یہ بات قیامت سے کم نہیں تھی۔

اس پر جھک کر دل کی دھڑکن محسوس کرنا چاہی، سانس چیک کیا۔۔وہ بری طرح گھبرا رہی تھی۔

نا دھڑکن محسوس ہوئی نا ہی سانس۔۔زخمی ٹیرا کھانے کے انتظار میں مر چکی تھی۔

یونا نے پاگلوں کی طرح اس کا جسم جھنجھوڑا۔۔

اس کا پورا جسم زخمی تھا، وہ نہیں جانتی تھی دو دن ٹیرا کن حالات میں گزار کر آئی۔۔ اسے اندازہ تھا وہ بھوکی تھی اور شاید کسی حادثہ میں زخمی ہو چکی تھی۔۔ شاید وہ یہ دو دن بنا کھائے پیے رہی ہو گی۔۔

وہ بس اتنا ہی خود کو سنبھال پائی کہ یونا کے پاس لوٹ آئی، وہ شاید پہلے ہی ادھ مری ہو چکی تھی۔

یونا کی فیملی وہی تھی، اس کا گھر اور گھرانہ وہی تھی۔۔ دھاڑیں مار مار کر روتی وہ ٹیرا کا سپید سرد چہرہ دیکھ رہی تھی۔

وہیں روتی تڑپتی وہ جو پہلے ہی بخار میں جل رہی تھی، بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔

یونا کی زندگی کے بدترین دن مزید تکلیفوں کا شکار ہو رہے تھے۔ وہ نہیں جانتی تھی اس کا مستقبل میں کیا ہونے والا تھا۔۔

ٹیرا ڈھال تھی اس کی، آج وہ ڈھال بھی گر چکی تھی۔۔

OOOOOOOOOOOOO

"No please.. Please gimme a chance.."

(نہیں پلیز۔۔پلیز مجھے ایک موقع دو۔۔)

وہ زخموں سے چُور گڑگڑا رہا تھا۔سیاہ لباس میں چھپا وہ اونچا لمبا شخص بے حسی سے مسکرایا۔۔

"You can never return my money loser.. Just tell me Where is your daughter.. Give that angel to me and I will let you live your life..

(تم کبھی میرا پیسہ واپس نہیں کر سکتے برباد انسان۔۔بس مجھے بتاؤ تمہاری بیٹی کہاں ہے۔۔وہ اینجل مجھے دو اور میں تمہیں جینے دوں گا۔۔)

سرد کرخت آواز پر الماری میں چھپی ہوپ خوف سے ساکت ہو رہی تھی۔ اس کا باپ گیمبلر تھا، نشئی تھا، گھٹیا تھا۔۔ کچھ بھی تھا مگر باپ بہت اچھا تھا۔

Please give me time.. Please..

اس نے پھر سے منت سماجت کر ڈالی یعنی وہ ان قدموں میں بیٹھ کر برسوں وقت مانگ سکتا ہے۔۔ وہ فریاد کر سکتا ہے، ضرورت پڑی تو مر بھی سکتا ہے مگر کبھی اپنی بیٹی ان کے حوالے نہیں کرے گا۔۔ اپنی زندگی میں تو بالکل نہیں۔۔ اس پر نوکیلا خنجر تان کر کھڑا وہ سرد آنکھوں والا انسان مسکرایا اور سر ہلانے لگا۔۔ اگر ایسا تھا تو وہ اسے مار بھی سکتا تھا۔۔

"Then ok.. die and I will take your girl as reward..

(پھر ٹھیک ہے۔۔ مر و اور میں انعام کے طور پر تمہاری بیٹی لے لوں گا۔۔)

اس نے قہقہہ لگا کر کہا اور اپنا تیز چمکتا چاقو اس کی گردن پر چلایا۔۔وہ کسی ذبح ہوئے جانور کی طرح تڑپنے لگا۔

ننھی ہوپ نے سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔اس نے دیکھا اور وہ منظر دماغ پر نقش کر گیا۔۔

"Let's go.. pick his daughter from her school.. she will be my club dancer soon..

(آؤ چلیں۔۔اس کی بیٹی کو سکول سے اٹھا لینا۔۔وہ جلد میرے کلب کی ڈانسر بنے گی۔۔)

اس نے اپنے بندوں کو کہہ کر مرتے ہوئے انسان کو سنوایا اور وہ سب وہاں سے چلے گئے۔۔

موت کو گلے لگاتے اس بندے کی بھیگی نظریں الماری میں چھپ کر ساکت بیٹھی بیٹی پر جمی تھیں۔۔

Hope run... Go and never come back home.. run.. Hope run.. hope hide..

ہوپ کچھ کہہ رہی تھی، سسک رہی تھی مگر وہ بنا سنے یہی الفاظ دوہراتا رہا۔۔

ہوپ بھاگو۔۔ ہوپ چھپ جاؤ۔۔

وہ نیند میں کسمساتی پسینے سے شرابور ہو رہی تھی۔

ڈیڈی۔۔ ڈیڈی۔۔ نو پلیز۔۔۔ ڈونٹ ڈائے۔۔ ڈیڈی۔۔

وہ بے چین سی کسمسا رہی تھی۔ نیند میں ہی سسکتی باپ کو روک رہی تھی۔

پھر اس کے دیکھتے ہی دیکھتے بڑبڑاتا ہوا اس کا باپ مر گیا۔

ڈیڈی۔۔۔ وہ چیخ کر اٹھ بیٹھی۔۔ پورا وجود پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔

گہرے گہرے سانس بھرتی وہ اندھیرے میں ساکت نظریں الماری کے پاس فرش پر گاڑھے بیٹھی رہی تھی۔۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں اس کا باپ مرا

تھا۔۔سامنے وہ بوسیدہ سی الماری تھی جہاں وہ چھپی بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

صبح جاگنے تک وہ بیٹھی رہی، روتی رہی۔۔

زندگی عذاب تھی، دن بھی بے سکون تھے اور راتیں اسی خواب کے زیر اثر تباہ ہوتی جا رہی تھیں۔۔

وہ دن ڈھلنے سے پہلے ہی بار میں پہنچ چکی تھی۔

فرینکفرڈ اس وقت یونی ورسٹی جاتا تھا، اس نے دن کے وقت بار کی صفائی کرنے والے چیچک زدہ چہرے والے مسٹر پولو کو دیکھا اور ایک سٹول پر ٹک گئی۔

"بار میں دل لگنے لگا ہے یا اس لڑکے میں جو یہاں لایا۔۔

راتوں کو دیر گئے اس کے قریب رہتی ہو کیا جسم بھی سونپ بیٹھی ہو۔۔ کیا یہ سکون اب دن میں بھی چاہئیے۔۔" پولو عجیب سے انداز میں اسے دیکھ کر

بول رہا تھا۔اس کی باتوں پر غور کیے بناوہ ڈرنک کی مختلف بوتلوں کو تکتی رہی۔۔

"کیا وہ حاصل کر سکتی ہوں جس سے سکون ملے۔۔"

وہ فرینک کی بنائی ڈرنک کے لیے آئی ہوئی تھی۔۔پولو اس کی بات سمجھ کر سیدھا ہوا۔

"ستا سکون جو چند لمحوں میں کھو جائے۔۔کیا ایسا کچھ چاہئیے جو ہوش حواس گنوا دے۔۔جو ماضی، حال بھلا دے۔۔جو جاگے میں نیند سا سکون دے۔۔"

پولو کی بات پر وہ آنکھیں پھیلا کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔پھر جلدی سے ہاں میں سر ہلایا۔

پولو نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اس کے قریب آکر ایک پیکٹ اسے پکڑایا۔اس میں سفید پاؤڈر تھا۔۔

یہ رکھو اور تھوڑا تھوڑا لیتی رہنا جب ضرورت ہو۔۔ یہ سب بھلا دے گا۔۔ یہ تمہیں بتائے گا سکون کیا ہوتا ہے۔۔" پولو کی بات پر اس نے بے قراری سے پیکٹ کھولا۔

"مگر چھپا کر رکھنا۔۔ مہنگا ہے اور قیمتی بھی۔۔ دس دن سے پہلے اور نہیں ملے گا۔۔" وہ ہدایت دیتا اس سے دور ہوا اور انجان بن کر صفائی کرنے لگا۔

ہوپ نے قیمتی شے کی طرح چھپایا اور بار کے پچھلے دروازے سے نکلتی، چھوٹی، تنگ بند گلی میں پہنچی۔

پیکٹ کھول کر چٹکی بھری اور منہ میں ڈال لی۔۔ دماغ تھوڑی ہی دیر بعد اندھیروں میں ڈوبنے لگا۔ وہ پرسکون سی وہیں کونے میں پڑے کوڑے دان کے پیچھے دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔

○○○○○○○○○○○

وہ اس مافیا کے بار میں آیا ہوا تھا۔ گارڈز نے حیرت سے اس نو عمر لڑکے کو دیکھا جو پورے اعتماد سے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ان کے باس سے ملنے کا کہہ رہا تھا۔

You are too young boy.. Go play with girlzz

ایک لمبے چوڑے گارڈ نے ہنستے ہوئے تمسخر سے کہا۔

"I am Mr.Obrwons's family.. would you like to inform him or I should deal with you on my own..

(میں مسٹر اوبراؤن کی فیملی ہوں۔۔۔ تم اسے اطلاع دینا چاہو گے یا میں خود تم سے بات کروں۔۔)

وہ قدرے سنجیدگی سے بولا۔ وہ دونوں چونکے۔ سنہری بال اور سفید رنگت۔۔ ماڈل ہائیٹ اور باڈی۔۔

اس کا خوبصورت چہرہ، مہنگا لباس اور انداز و لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ رویئل فیملی کا ہی لڑکا ہے۔۔

وہ جلدی سے ایک طرف ہو گئے، وہ ویسے ہی گردن اکڑائے اندر بڑھ گیا۔

بار کے وی آئی پی روم میں اپنے بندوں کے ساتھ کسی ضروری میٹنگ میں مصروف اس مافیا کے بندے نے اپنے سامنے آ کر رکتے اس نو عمر لڑکے کو غور سے دیکھا اور پھر چونک گیا۔

روشنی میں کھڑا الیام نے قدرے اندھیرے میں بیٹھے اس مافیا بندے کو غور سے دیکھنا چاہا تھا۔

"Prince Liam. What the hell are you doing here.. get out y'all

اس نے کچھ حیرت سے استفسار کرتے ہوئے اپنے بندوں کو غصے سے باہر بھیجا۔۔ سب تیزی سے نکلتے کمرہ خالی کر گئے سوائے ایک بندے کے۔۔

شاید وہ اس مافیا کا رائٹ ہینڈ تھا۔ چبھتی تیز نظروں سے لیام کو دیکھتا جا رہا تھا۔ لیام نے ایک سرسری نظر اسے دیکھا۔

مجھے شوق ہوا ملنے کا۔۔ اس ٹیٹو کی وجہ سے جو تمہارے بازو پر ہے۔۔ وہ" لنکس۔۔ وہ مجھے متوجہ کر گیا۔۔ میں پہچان نہیں پا رہا کیا تم اپنا چہرہ روشنی "میں لا سکتے ہو تھوڑی دیر۔۔

ایک اونچی چیئر پر بیٹھ کر ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتے لیام نے اعتماد سے بات کی۔ نظر بار بار دائیں طرف کھڑے اس بندے پر جا رہی تھی جو لیام کو عجیب نظروں سے دیکھا رہا تھا۔

کیا یہ کوئی سپائے گیم ہے۔۔ کچھ چاہئیے مجھ سے ؟ تمہیں میرا آفیشل بار" کیسے ملا۔۔ حیرت ہے تم مجھ تک کیسے پہنچے۔۔"وہ سرد سے لہجے میں بول کر آگے ہوا۔ روشنی میں چہرہ واضح ہو چکا تھا۔

لیام اسے دیکھ کر بری طرح ٹھٹک گیا۔ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کا چہرہ تکتا جا رہا تھا۔

"How daring.. show some respect boi..

(کتنے جرأت مند ہو۔۔ تھوڑی عزت دکھاؤ لڑکے۔۔)

رائٹ ہینڈ نے عجیب تیکھی سی آواز میں لیام کو مخاطب کیا۔لیام نے نظر گھما کر اسے ناپسندیدگی سے دیکھا۔

Its ok berry.. he is prince of london.. he can do what he like..

(کوئی بات نہیں بیری۔۔ یہ لندن کا پرنس ہے۔یہ جو پسند کرے کر سکتا ہے۔۔)

مسکراتی آواز پر بھی لیام نے بیری نام کے اس بندے پر سے نظر نہیں ہٹائی۔اس کی تیکھی نظر لیام کو غصہ دلا رہی تھی۔اس کا بےادب انداز برا لگ رہا تھا۔

وہ بیری سے اپنی نظر نہیں ہٹا پا رہا تھا،اس لیے جھٹکے سے اٹھا اور وہاں سے نکل گیا۔اسے لگا کچھ دیر مزید بیٹھا تو بیری کو مار ڈالے گا۔۔

پیچھے وہ دونوں اس عجیب سی ملاقات کو سوچنے لگے۔ وہ اس بار کے وی آئی پی روم تک پہنچا کیسے۔۔

آیا کیوں تھا، کیا چاہتا تھا اور یوں بنا کچھ بولے، بتائے چلا کیوں گیا۔۔ وہ پانچ منٹ کی ملاقات میں ان کی سوچ پر قبضہ جما گیا تھا۔۔

۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

اپنے پینٹ ہاؤس میں وہ پہلے سے ڈرنک بنا کر اس لڑکی کا ویٹ کر رہا تھا۔ سگریٹ کے گہرے کش لیتا وہ تیزی سے ڈیریک کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کا سوچ رہا تھا جب موریس کا میسج ملا۔

"He is eager to meet.. dying to save his little daughter..

وہ ملنے کے لیے بے تاب ہے۔۔اپنی چھوٹی بیٹی کو محفوظ کرنے کے لیے)

(مرا جارہا ہے۔۔

میسج پڑھ کر اس نے اطمینان سے سر ہلایا۔

اسی وقت وہ بار والی لڑکی اس کے بندوں کے ہمراہ پہنچ چکی تھی۔

نامکمل لباس میں اپنے جسم کی نمائش کرواتی تفاخر سے چلتی اس کے قریب آئی۔ بار کی حسین سے حسین لڑکیوں میں لنکس نے اسے رات کے لیے چنا تھا، فخر ہی فخر تھا اس کے انداز وادا میں۔۔

"Lets enjoy drink before your love..

(آؤ تمہاری محبت سے پہلے ڈرنک انجوائے کریں۔۔)

اس کے ساتھ بیٹھتے ہی لنکس نے سنجیدگی سے ایک گلاس اٹھا کر اسے پکڑایا۔ وہ سر ہلا کر بے تابی سے ڈرنک پینے لگی۔ سرخ محلول کو کانچ کے گلاس میں ہولے سے ہلاتا وہ چھوٹے چھوٹے سپ بھرتا لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

وہ ایک کے بعد دوسرا گلاس بھر کر پیتی جا رہی تھی۔ مہنگی شمپیئین کے پہلے گلاس میں ملی ڈرگ کا اثر تیزی سے ہو رہا تھا۔

اپنا گلاس ٹیبل پر رکھ کر وہ اسے قریب کر کے اس کے چہرے پر جھکا مگر چند ہی سیکنڈ میں الگ ہو گیا۔

چہرے پر بے زاری اور نا گواری چھا گئی تھی۔

اس لڑکی کا موبائل اٹھا کر اس کے فنگر پرنٹ سے ان کر کے سارا ڈیٹا نکال لیا۔ تمسخر سے سر ہلا یا۔

ڈیریک نے اپنی گرل فرینڈ اسے بھیجی تھی، صرف اس لیے کہ وہ لنکس کو پوری رات مصروف رکھے اور وہاں رینجرز اس کا سارا مال پکڑ کر کیس بنا دیں۔۔

لنکس نے ایک نظر اس شاطر اور بے شرم لڑکی کو دیکھا، جو ڈرگ اس نے لی تھی، اس پر مہنگی شراب کی پوری بوتل پینے کی وجہ سے صبح تک وہ موت کو گلے لگانے والی تھی اور اسے کوئی افسوس نہیں تھا۔۔

وہ باہر نکلا۔ کچھ گارڈز کے ساتھ رائزو موجود تھا۔

"وہ باقی رات کے لیے تمہاری ہوئی رائزو۔۔ مگر صبح سے پہلے تم اس کی لاش کے ساتھ یہاں سے چلے جانا۔۔" رائزو کو کی پکڑاتے ہوئے سختی سے تاکید کی۔ وہ شوخی سے مسکراتے ہوئے سر ہلا گیا۔ لنکس وہاں سے سیدھا اپنے آفس پہنچ گیا تھا۔۔ ڈیریک سے بمشکل بیس منٹ کی میٹنگ کی اور رات کے دوسرے پہر وہ سب کچھ سمیٹ چکا تھا۔۔

وہ اس وقت اکلیپس کسینو کے پرائیویٹ روم میں بیٹھا تھا۔ یہ نہایت شاندار اور بڑا آفس تھا۔

تکون نما کمرہ جس کی ایک دیوار بیرونی جانب اور باقی دو دیواریں کسینو کے اندر تھیں۔۔

گلاس وال ایسی کہ وہ اندر بیٹھے سب باہر دیکھ سکتا تھا مگر باہر سے وہ سیاہ شیشہ تھا۔۔

بیرونی دیوار کے پاس دو سٹیپ اوپر چھوٹے سے سٹیج نما جگہ پر اس کا سیاہ اونچا سنگل صوفہ رکھا تھا جس کی بیک کی قدرے اونچائی پر لنکس کھدا ہوا تھا۔وہ صوفے پر بیزار سا ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا۔لنکس۔۔مافیا ورلڈ کا بے تاج بادشاہ۔۔جس کی دہشت عجیب انداز سے سب مافیوسو (مافیا کے لوگ) پر اثر کر رہی تھی۔

سٹاک سارا چھپا لیا گیا تھا رینجرز سے مقابلہ میں ان کا کافی نقصان ہوا ہے" مگر کسی کی جان نہیں گئی۔۔

جب تک انہیں اندر لایا گیا شوگر اور سالٹ کے پاؤڈر کا سٹاک سامنے رکھا جا چکا تھا۔۔

"سب اچھے سے ہو گیا جیسا تم نے چاہا تھا۔۔

بیری تمام رپورٹ دے رہا تھا، جوش سے بھرا لہجہ اور چمکتی ہوئی آنکھیں۔۔اس کامیابی پر سب ہی پُر جوش تھے۔جس کا کام تھا وہ صرف سر ہلا گیا۔

"موریس بتا رہا تھا مسٹر ڈیریک سے میٹنگ ہوئی۔۔"

اس کی خاموشی پر بیری نے سنجیدہ ہوتے ہوئے آہستگی سے سوال کیا۔ وہ گہرا سانس بھر گیا۔

ڈیریک رینجرز کو ہمارے سٹاک کا بتا کر سمجھ رہا تھا مجھ سے اپنے اس" "پروجیکٹ کا بدلہ لے سکتا ہے۔۔

وہ تمسخر سے بولتا سر جھٹک گیا۔ ڈیریک کی کچھ گھنٹے پہلے میٹنگ میں حیرت سے پھٹی آنکھوں کو سوچ کر اسے اچھا محسوس ہو رہا تھا۔۔

ڈیریک کے ہر پرسنل معاملہ کو اس نے سب بندوں کے درمیان ڈسکس کیا تھا اور پاگل سا ہو گیا تھا۔۔

اس نے ہار مان لی، لنکس نے ایک نظر اس پر ڈالی تھی اور اس کے پاس رک کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

Am sorry but your girlfriend is no more..

اس کی سرگوشی نے ڈیریک کا رنگ فق کر دیا تھا۔
اس وقت بیری کی بات سن کر وہ سر جھٹکتا اطمینان بھرا سانس لے رہا تھا۔

^ooooooooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو کچھ دیر غائب دماغ سی چھت کو تکتی رہی۔۔وہ کہاں ہے؟ کیوں ہے؟ کب سے ہے۔۔؟

اس کا دماغ اتنا سو رہا تھا کہ کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔

پھر ہولے ہولے حواس جاگنے لگے۔اسے ٹیرا یاد آئی۔۔

مسکراتی ہوئی، کسی ماں کی طرح اسے سنبھالتی ہوئی۔۔اس کے ڈرنے پر سینے سے لگاتی ہوئی۔۔

اس کے رونے پر بہلا کر کھانا کھلاتی ہوئی۔۔ ٹیرا نا ہوتی تو شاید لوگوں کو کسی گلی میں اس کا لٹا پٹا مردہ وجود ملتا۔۔یا شاید وہ ایسے ہی کسی جگہ خوف سے

چھپی بھوک سے مر جاتی مگر اسے ٹیرا ملی۔۔اور ٹیرا کو یاد کرتے کرتے

اسے یاد آیا۔۔

وہ دو دن غائب رہی، جب وہ آئی تو زخمی تھی اور یونا اس کے لیے کھانا لینے

بھاگی تھی۔۔

جب وہ لوٹی تو دیر ہو چکی تھی، ٹیرا مر چکی تھی۔۔

اس کی آنکھوں سے انسو نکلنے لگے، جسم بخار سے جل رہا تھا۔دل کی تکلیف

اور دماغ کی تھکن نے وجود کو جلا دیا تھا۔۔

کچھ دیر گٹھڑی بنی سسکتی رہی، اکیلی تھی، اس کا غم بڑا تھا مگر بانٹنے والا کوئی

نہیں تھا۔۔

اپنا غم خود بانٹا، خود کو خود رونے دیا اور پھر خود کو خود چپ کروالیا۔۔

اعصاب کچھ بیدار ہوئے تو خیال آیا آخر وہ تھی کہاں۔۔اور ٹیرا کا مردہ جود

کہاں گیا۔۔

وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی، ارد گرد نظر دوڑائی۔۔کچھ غور کیا جگہ جانی پہچانی تھی۔۔

پرانا چھوٹا سا کمرہ اور سامنے کھڑی پرانی الماری۔۔کمرے کا پرانا لکڑی کا دروازہ اور وہ دیکھنے بنا جانتی تھی۔۔دروازے سے باہر چھوٹا سا لاؤنج ہے، جس کے ایک جانب چھوٹی راہداری میں باتھ روم ہے اور ایک سائیڈ پر چھوٹا سا اوپن کچن۔۔

وہ یونا ہوپ تھی، ہاف امیرکن، ہاف جاپانیز۔۔

یہ اس کا گھر تھا۔۔وہی گھر جہاں وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتی تھی۔۔

اس کی ماں تب مر گئی جب وہ سات سال کی تھی۔۔

مگر وہ باپ کے ساتھ خوش تھی، اسے اس دن باپ نے سکول نہیں جانے دیا، اس نے وجہ نہیں بتائی مگر وہ دیکھ رہی تھی وہ گھر سے چپ چاپ نکل جانے کی تیاری کر رہا تھا مگر گھر میں اچانک کچھ لوگوں کے گھس آنے پر

اس کے باپ نے اسے اس اکلوتے کمرے کی اس بوسیدہ الماری میں اسے چھپا کر چپ رہنے کی تاکید کی تھی۔۔

جب وہ چھپ گئی، لبوں پر ننھی سی انگلی رکھ لی۔۔

وہ لوگ وہیں کمرے میں آگئے، وہ چار پانچ سیاہ اور سفید فام۔۔ عجیب شکلوں والے، سیاہ لباس والے۔۔ بے رحم اور سفاک سے لوگ۔۔ ان کا باس نہایت سنگدل۔۔

پھر وہیں اُس الماری اور اِس بوسیدہ سنگل بیڈ کے درمیان ہی اس کے باپ کا گلا کاٹ کر پھینک دیا گیا تھا۔۔ یعنی ماں کے پورے دو سال بعد اس نے باپ بھی گنوا دیا۔۔

وہ وہیں بے ہوش ہو گئی، کافی دیر بعد لوگوں کی عجیب آوازوں پر اس کی آنکھ کھلی تو پولیس اس کے گھر میں جمع تھی۔۔ وہ الماری میں ہی دبکی بیٹھی رہی۔۔

تفتیش ہو چکی تھی، اس کے سامنے اس کے باپ کی لاش کو ایک سیاہ بیگ میں ڈال کر سرد خانے لے جایا گیا۔۔ گھر کا دروازہ کھلا تھا، لوگ حیران تھے کہ کیا ہوا۔۔ سب کو لگ رہا تھا یونا ہوپ سکول گئی ہو گی۔۔

وہ گھر سے چھپ کر نکلی۔۔ وہ باہر گلیوں میں روتی پھرتی رہی، وہ لوگوں کے خوف سے ویران تاریک اور چھوٹی گلیوں میں گھوم رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ اسے کوئی ایسا ملتا جو اس کا کم سن وجود نوچ ڈالتا، ایک گلی کی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھی چودہ سالہ ایک لڑکی تیزی سے کچھ کھانے میں مصروف تھی۔۔ اس نے رونے کی اواز پر نظر اٹھائی۔۔

سنہرے گھونگھریالے بالوں اور نیلی آنکھوں والی یونا ہوپ جس کی شفاف چمکتی جلد تھی۔۔ وہ انتہا کی حسین بچی تھی۔۔ وہ لڑکی کھانا بھلائے اسے تکنے لگی اور اگر وہ لڑکی ہو کر نظر نہیں ہٹا پا رہی تھی کوئی مرد دیکھ لے تو کیا کرتا۔۔

سنو چھوٹی لڑکی۔۔ کیا ہوا بھوک لگی ہے۔۔؟"اس نے بے ساختہ روتی" ہوئی گڑیا کو مخاطب کیا اور وہ ایسی خوفزدہ کہ اس کے پاس جا کر اس کے سینے میں منہ چھپاتی رونے لگی۔

"Ma Dady is gone.. I am alone and afraid...

وہ روتے ہوئے نہایت باریک مدھم آواز میں اپنا غم سنا رہی تھی۔اس لڑکی نے بے ساختہ اسے کسی ماں کی طرح خود میں سمیٹ لیا۔۔اسے اپنا بچا ہوا کھانا کھلایا اور اسے اپنے ساتھ چھپا کر لے گئی۔۔

وہ ٹیرا تھی۔۔یونا ہوپ کی ماں جیسی دوست۔۔

اس نے یونا کے بالوں کو مٹی سے بھر دیا۔۔اس کے چہرے پر کیچڑ لگایا اور اسے پرانے بوسیدہ کپڑے پہنا دیئے۔۔اس کی چھوٹی سی احتیاط تھی یونا ہوپ کو لوگوں سے بچا کر رکھنے کی۔۔چھپا کر رکھنے کی۔۔

وہ کامیاب رہی تھی، یونا اس کے پیچھے چھپ کر رہتی تھی، وہ ٹیرا سے الگ نہیں ہوتی تھی اور اب ٹیرا مر چکی تھی۔۔اب وہ پھر سے اکیلی تھی۔۔

سوال یہ تھا کہ اسے وہاں لایا کون تھا۔۔کون تھا جو جانتا تھا یہ اسی کا گھر ہے، جس نے اس کے گھر کی حفاظت کی۔اسے یہاں لا چھوڑا۔۔

وہ بھی پورے دس سال بعد۔۔

OOOOOOOOOOOOOOO

لیام جب سے اپنے آئیڈیل مافیا سے مل کر آیا تھا اس کا دل ہر چیز سے بے زار ہو رہا تھا۔۔اتنا گھٹیا انسان اس نے سوچے سمجھے بنا آئیڈیلائز ہی کیسے کر لیا۔۔

اس کا دماغ بری طرح تپ رہا تھا، ماضی کا واقعہ آنکھوں میں گھوم رہا تھا۔

-: ماضی

وہ ایک عام سا دن تھا، لیام سکول سے واپس جلدی لوٹا تھا، اسے فیور فیل ہو رہا تھا۔ جلتی سرخ آنکھوں کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا جب اس کے بڑے بھائی کا ڈوگ گھر کے پچھلی جانب بنے اپنے ڈوگ ہاؤس سے بھاگ کر اس کے پاس آیا اور اس کی پینٹ دانتوں میں پھنسا کر اسے ایک طرف کھینچنے لگا۔۔

وہ بے زار سا اس کے کھینچنے پر اس کے ساتھ چلتا جا رہا تھا۔۔

"Just lemme sleep.. am not feeling well.. today is not the day to play please..

وہ ڈوگ کو سمجھانا چاہ رہا تھا مگر وہ کھینچتا رہا۔

اس محل نما گھر میں فرنٹ لان کے علاوہ پچھلی جانب بھی بہت چھوٹا مگر صاف گراسی پلاٹ تھا۔ ایک طرف سوئمنگ پول تھا اور قریب وہاں ایک

طرف قدرے نیچے جا کر او براؤنز فیملی کی ایک بڑی تعداد میں مہنگی گاڑیوں کا بڑا سا گیراج تھا۔

پلاٹ کے دوسری جانب ڈوگ ہاؤسز کے علاوہ ایک سٹور نما بڑا کمرہ تھا جہاں بچوں کی پرانی سائکلز اور دوسرے کھلونے پڑے تھے، اب وہاں کوئی نہیں جاتا تھا۔۔ وہ ڈوگ اسے وہاں لے جا رہا تھا۔۔

یقیناً وہ کھیلنا چاہتا تھا، لیام سر جھٹکتا اس کے ساتھ چلتا رہا اور اس سٹور نما کمرے کے دروازے پر پہنچ کر اسے عجیب سا محسوس ہوا۔ ڈوگ زور زور سے بھونک رہا تھا۔ اس کی آواز پر اچانک اس کمرے سے حواس باختہ سا مرد باہر نکلا۔

انکل جیک۔۔ آپ یہاں کیسے۔۔"اس نے حیرت سے اپنے باپ کے " کزن یعنی چچا کو دیکھا۔ اس کا یہاں ہونا حیرت نہیں تھی، وہ یہاں آتا ہی رہتا تھا۔۔

مگر اس کا یوں سب کی غیر موجودگی میں اس سٹور کے اندر ہونا حیرت کی بات تھی۔ وہ اپنا سوال ادھورا چھوڑ کر اس کا جواب سنے بنا اندر داخل ہوا۔

اس نے ہر ممکنہ بات سوچ لی تھی، یہاں تک کہ چوری بھی۔۔ مگر سامنے کا منظر اس کی توقع اور سوچ کے بالکل برعکس تھا۔۔

سامنے ان کی سرونٹ کی کم سن بچی خوں میں لت پت پڑی تھی، جیک وہاں سے بھاگ چکا تھا۔۔

لیام اتنا شاکڈ تھا کہ کتنی دیر سمجھ نہیں پایا کیا کرے۔۔ ڈوگ اس بچی کے پاس اداس بیٹھا تھا، وہ سارا دن اس کے ساتھ رہتی تھی، وہ حق دوستی نبھاتے ہوئے اسے بچانے کی کوشش کر چکا تھا مگر وہ لیٹ ہو گیا تھا۔ لیام نے مزید کچھ سوچنے کی بجائے اپنی شرٹ اس بچی پر پھینک کر پولیس کو کال ملا دی۔

پولیس آ گئی، اس کی فیملی اس کی حرکت پر اچھی خاصی ہل چکی تھی، وہ معاملہ اپنے طریقے سے ہینڈل کر لیتے مگر وہ پولیس انوالو کر چکا تھا۔۔

بچی کی لاش لے جائی گئی، سرونٹ لیڈی کو جانے کیسے چپ کروایا گیا، اس کے بعد وہ نہیں جانتا تھا جیک اوبراؤن کہاں گیا۔۔اس واقعہ کے بعد وہ اس کے دل اور نظر سے اتر چکا تھا اور پھر اسے کبھی کسی فیملی ایونٹس پر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

ایک عرصہ بعد جب وہ یہ بات اور جیک اوبراؤن نامی اپنے کسی انکل کو ہی بھلا چکا تھا، وہ مافیا کے طور پر اس کے سامنے آیا تھا۔۔

وہ لنکس کا ٹیٹو بنائے لندن کا بادشاہ بننے کی تگ ودو میں تھا۔۔وہ لنکس بنا ہوا تھا، اسے اپنا آپ لنکس لگتا تھا۔۔لیام کو اسی بات پر بھی غصہ آیا تھا۔۔

وہ ایک معصوم جان کو یوں جانوروں کی طرح نوچ کر کیسے اتنی پر سکون زندگی گزار سکتا ہے۔

وہ نفرت سے کئی دن سوچتا رہا اور پھر وہ جس نتیجہ پر پہنچا، وہ نہایت خطرناک تھا۔۔

ایک بار پھر اس نے نہیں سوچا وہ رویئل فیملی کا ہے۔۔

اس کی فیملی کا ایک سٹیٹس تھا جسے پہلے بھی وہ جوش میں ڈبو چکا تھا۔۔

وہ اپنا پورا مستقبل داؤ پر لگانے والا تھا۔۔

اس نے کچھ نہیں سوچا، اسے بس جیک او براؤن کا اس گھناؤنے گناہ کے بعد سکون سے رہنا برا لگ رہا تھا۔۔

وہ اس سے اس کا سکون چھین لینے والا تھا۔۔

ooooooooooooo

مسٹر پولو کی دی اس سفید پڑیا نے ہوپ کے لیے سکون کا نیا در کھول دیا تھا۔

وہ نہایت تیزی سے ڈرگ کی عادی ہو رہی تھی، اسی بار کے پچھلی جانب وہ بڑے سارے کوڑے دان کے بند دیوار والی سائیڈ پر چھپ کر وہ ہوش حواس گنوائے رکھتی تھی۔۔

کئی روز سے وہ دن کے وقت بھی عجیب گم صم اور نڈھال حالت میں رہتی

تھی۔۔وہ بھی اپنے سمسٹر ایگزامز میں بزی ہونے کی وجہ سے وقت نہیں

دے پایا تھا،اب جب فری ہوا تو وہ کافی بدلی ہوئی لگی تھی۔۔

اس کی تلاش میں ہر جگہ گھومتا فرینک پریشان سا بار میں اپنی جاب کرنے

لگا۔۔رات کے پہلے پہر اس نے کوڑے کا شاپر اٹھا کر کوڑے دان میں

پھینکا۔۔

"ڈیڈی۔۔ڈونٹ ڈائے۔۔۔ٹیرا کم بیک۔۔۔"

مدھم بڑبڑاہٹ پر وہ چونک کر کوڑے دان کے اس جانب جھانکنے لگا،

سامنے ہوپ دیوار کے پاس گٹھڑی بن کر سوئی بڑبڑا رہی تھی۔۔

"ہوپ۔۔کیا کر رہی ہو تم یہاں۔۔اٹھو۔۔کیا ہوا۔۔"

وہ پریشانی سے جھک کر اسے سنبھالنے لگا،وہ اس کے سینے سے لگتی سسکنے

لگی۔فرینک تاسف سے اسے تھپکنے لگا۔

فرینک۔۔اس نے ڈیڈی کو مار دیا۔۔ ٹیرا کو بھی مار دیا۔۔ وہ مجھے بھی مار" دے گا، تمہیں بھی مار دے گا، پولو بھی مر جائے گا۔۔ وہ سب کو مار دے گا۔۔ لندن کی گلیوں میں گھومتے ہنستے مسکراتے سب لوگوں کا شکار کر لے "گا۔۔ وہ سب کو مارتا ہے۔۔

اس کی باتوں سے کوئی شک نہیں رہا وہ نشے میں ہے، وہ ہوش میں نہیں تھی۔ فرینک نے جھک کر سونگھنے کی کوشش کی، شراب کی کوئی سمیل نہیں تھی۔

اس کے ہاتھوں اور منہ پر لگا ہلکا سا سفید پاوڈر۔۔

فرینک نے اس کا وہ ہاتھ اپنی آنکھوں کے سامنے کیا، بغور دیکھا، انگلیوں پر لگے پاوڈر کو زبان سے چھو کر زائقہ محسوس کیا اور بری طرح ٹھٹک گیا۔۔ اتنا مہنگا ڈرگ وہ کہاں سے حاصل کر رہی تھی۔ فرینک کی آنکھیں پھیل گئیں۔۔ کندھوں سے تھام کر ہوپ کو اپنے سامنے کیا۔ وہ جھول رہی تھی۔

تم کس کا شکار بننے والی ہو۔۔ تمہیں اندازہ بھی ہے یہ مہنگی ڈرگ دے کر" تمہیں کس چیز کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔۔ تم کس طرف جا رہی ہو پاگل لڑکی۔۔"

فرینک کو شدید پریشانی نے آن گھیرا تھا۔۔اگر وہ آج نا دیکھتا۔۔۔اگر وہ آج اسے نا دیکھ پاتا۔۔اگر آج بھی کچرا مسٹر پولو ڈالنے آتا۔۔

اس کے سوچ کر ہی رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے، ہوپ کو سنبھال کر بار کے دروازے کے پاس لایا۔

اونر کو میسج کر کے ایمرجنسی میں جانے کا کہا۔اونر اس کا انکل تھا جس کی وجہ سے اسے یہ سہولت میسر تھی کہ وہ کبھی بھی کام سے جا سکتا تھا۔۔

ہوپ کو اٹھا کر وہ اس کے گھر لے گیا۔ گھر کی حالت دیکھ کر ہی اسے ابکائی آنے لگی تھی۔

ہر طرف کپڑے اور برتن سب ایک ساتھ فرش اور پرانے صوفوں پر بکھرا ہوا تھا۔ چھوٹی سی ٹیبل پر کھانے کا ادھ کھایا سامان ضائع ہو رہا تھا۔

وہ بار میں جاب کر کے جتنا کماتی تھی، ایسے ضائع کرتی جا رہی تھی۔ فرینک کو اس کی بے ترتیب زندگی پر افسوس ہوا۔ اسے بستر پر سلا کر وہ گھر سمیٹنے لگا۔ دماغ وہیں اٹکا ہوا تھا۔۔

یونا ہوپ کو وہ مہنگی ڈرگ کس نے اور کس مقصد سے دی۔۔ اتنا تو وہ جانتا تھا کہ ڈرگ دینے کا مقصد اسے ایڈکٹ کر کے اپنی مرضی کے کام میں لگانا تھا۔۔

وہ ایڈکٹ ہو چکی تھی، جلد ڈرگ دینے والوں کی کٹھ پتلی بن جانے والی تھی۔۔

فرینک اس کی حالت سے ایسا ڈرا کہ اس رات اس کے گھر سے واپس نہیں جا پایا۔۔ وہ وہیں صوفے پر دراز ہوتا سوچوں میں مبتلا پڑے پڑے سو گیا۔۔

○○○○○○○○○○

بیری مجھے ایڈمز کا فیبر ک چاہئیے۔۔ کیا جلد کوئی بڑی گیمبلنگ ہونے والی" ہے، جس میں ہم اپنے بارز بیٹ میں دیں۔۔"اسے فیبر ک (بار) نہیں بھول رہا تھا۔۔

اسے فیبر ک چاہئیے تھا اور اس کے لیے وہ سب پلان کیے بیٹھا تھا۔ سال میں کم سے کم ایک بار ایسی بڑی گیم ہوتی تھی جس میں گیمبلرز اپنا اثاثہ بیٹ (شرط) میں لگاتے تھے۔۔ جیتنے والا وہ سب حاصل کر لیتا تھا جو چاہتا تھا اور ہارنے والا اپنے اربوں کی مالیت والے بارز اور کلبز مفت میں دے بیٹھتا تھا مگر یہ گیمبلنگ کا نشہ ایسا تھا کہ ہر بار جیتنے کی چاہ اور ضد گیمبلرز کو پھر سے اکساتی تھی۔۔

فی الحال لندن مافیا میں ایڈمز سال کی ان بڑی گیمبلنگز میں پچھلے دو تین سال سے جیت رہے تھے۔۔

وہ تین چار بارز اور کلبز لے چکے تھے، وہ مافیا میں ہمیشہ نمبر ون رہنے والے کلار کنز کے برابر آ چکے تھے۔

تمہیں مزید کا لالچ ستا رہا ہے لنکس۔۔ ہم فی الحال ملینز کی رقم والی" "گیمبلنگ بھی مشکل سے جیت رہے ہیں۔۔ ہمیں انتظار کرنا چاہئیے۔۔ بیری نے تھوڑا احتیاط سے اسے سمجھانا چاہا۔ وہ بیری کو بے تاثر نظروں سے دیکھنے لگا۔

اس مرتبہ میں کسی ایکس وائی زی کو نہیں بھیج رہا۔۔ اس بار خود لنکس" گیمبلنگ کرے گا۔۔ کیا میری گیمز بھول چکے ہو۔۔ "لنکس کی بات پر بیری ٹھٹکا۔۔

ہاں لنکس کی گیمبلنگ۔۔۔ اس کی گیمز۔۔۔ مشہور تھا کہ وہ اس معاملہ میں بہت گولڈن لک تھا۔ وہ جس گیم میں خود ہاتھ ڈالتا تھا، جیت جاتا تھا۔

ہاں وہ تیز تھا، ماہر چالباز بھی تھا اور یہ گیمز وہ عام حالات میں اپنے ہی بیسٹ پلئیرز کے ساتھ کھیلتا اور ہمیشہ جیت جاتا تھا۔۔ وہ تاش کے پتوں کو جیسے اندر تک جھانک لیتا تھا۔ وہ پتوں کو اپنی آنکھوں سے تول لیتا تھا۔۔

یہ اس کا شوق بھی تھا، جنون بھی۔۔

مگر اس کا یہ جنون۔۔ وہ اتنا محفوظ رکھتا تھا کہ کبھی پبلک میں گیم نہیں کھیلتا تھا مگر آج وہ سال کی بڑی گیم میں خود گیمبلر بن رہا تھا۔

بیری نے مان لیا وہ واقعی جو چاہے اسے پانے کی ہر راہ سے گزرتا ہے، چاہے اس کے لیے اسے لوگوں کے سامنے آنا پڑے۔۔

ٹھیک ہے اگر تم کھیل رہے ہو۔۔ مجھے کہنے میں کوئی مشکل نہیں کہ " فیبرک اس سال کے اختتام میں ہمارا ہو گا۔۔ میں اس گیمبلنگ میں ہائی بیٹ کے ساتھ اپنا نام دے دیتا ہوں۔۔" بیری نے پھرتی کا مظاہرہ کیا۔

وہ سر ہلا کر کانچ کے گلاس میں سرخ محلول ہلاتا سگریٹ کے گہرے کش بھر رہا تھا۔ سبز آنکھیں نیم وا تھیں، ان میں سرخی کی لکیر نچ رہی تھی۔۔

باس ایک لڑکی، اکلیپس بار میں تین چار بار آچکی ہے، کوئی عام سی جسم " فروش لگتی ہے۔۔

" مگر ایک ضد ہے کہ اسے لنکس سے ملنا ہے۔۔

رائزو اس کے پاس آکر اطلاع دے رہا تھا، ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھے لنکس نے بدمزگی سے اسے دیکھا۔

"رائزو تمہاری یہ ہر دن نئی لڑکی کی لالچ کچھ زیادہ بڑھ رہی ہے۔۔اب تم عام جسم فروش لڑکیوں کو مجھ تک لاؤ گے؟؟"اس نے نہایت ناگواری سے سے رائزو کو دیکھا۔رائزو نے خفت سے نفی میں سر ہلایا۔

"وہ مسلسل تنگ کر رہی ہے، دھکے دے کر نکال دیکھا ہے۔۔اس کی بات بس ٹھٹکا رہی ہے۔۔

وہ کہتی ہے لنکس کے لیے کوئی ضروری بات ہے، سنی نا گئی تو نقصان ہو گا۔۔وہ چونکا رہی ہے، روزانہ آ رہی ہے۔۔"رائزو کی بات وہ بے تاثر اور لاپروائی سے سن رہا تھا۔وہ چپ ہوا تو تمسخر سے سر جھٹکا۔

"کسی دشمن کی چال ہو سکتی ہے، کوئی عام فین لڑکی ہو سکتی ہے۔۔کیا بات چونکا رہی ہے۔۔بس یہی کہ میری کوئی خامی اس کے ہاتھ لگ گئی۔۔کیا لگتا ہے، کچھ ایسا ہے کہ مجھے ڈرنا چاہیئے۔".

وہ سراسر مذاق اڑا رہا تھا۔ رائزو نے سر جھکا دیا۔
سمجھ گیا یہ بات زیادہ نہیں سوچنی۔۔
مگر وہ لڑکی اسے بھول نہیں رہی تھی، وہ کم عمر تھی، ناتجربہ کار اور کچھ دنیا سے انجان لگ رہی تھی، وہ خوفزدہ تھی اور روپڑتی تھی۔۔
آخر لنکس کو کیا خطرہ تھا، رائزو پریشان رہا۔۔
OOOOOOOOO

وہ سر جھکائے مجرموں کی طرح بیٹھی تھی، فرینک سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا پھر گہرا سانس بھرا۔
"ہوپ مجھے صاف جواب چاہئیے۔۔ تم وہ ڈرگز کس سے لیتی رہی ہو۔۔ اور کیوں لیتی ہو۔۔ کیا پریشانی ہے۔۔؟
سب ٹھیک ہے، تمہیں جاب مل گئی، تمہارا گھر ہے اور تم پر کوئی قرض بھی نہیں۔۔"

فرینک نے ضبط سے سوال کیا، ہوپ کا زرد سا چہرہ اسے پریشان کر رہا تھا۔ پوری رات کے بعد وہ دن چڑھے تک نیم بے ہوش ہی رہی تھی۔۔ وہ لب کچلنے لگی۔

ہوپ بتاؤ۔۔" وہ چیخا۔ سہم کر پیچھے ہوتی وہ اسے تکنے لگی۔ وہ اتنا غصہ" کیوں ہو رہا تھا۔۔ وہ انجان تھی وہ شکار بن رہی ہے، اسے خبر ہی نہیں تھی اگر فرینک نا جان پاتا تو اس کا کیا بننے والا تھا۔۔

وہ کسی چیپ سے کلب میں ڈانسر بنادی جاتی، اسے ہر بار ڈرگ کے بدلے جسم دینا پڑتا۔۔

ہاں مجھ پر قرض نہیں، میرا گھر اپنا ہے مگر اس گھر میں میرے ساتھ کوئی" نہیں ہے۔۔ میں اس گھر سے خالی ہاتھ نکلی تھی، جب میرے باپ کی لاش یہاں سے گئی اور میں کبھی نہیں لوٹی کیونکہ یہاں کچھ نہیں بچا تھا۔۔ اب مجھے نہیں پتا مجھے یہاں کون لایا اور کیوں۔۔ میرا ماضی مجھے سکون نہیں لینے دیتا۔۔ مجھ سے ہر رشتہ چھینا جا چکا ہے۔۔

مجھے بس سکون چاہئیے۔۔" وہ بتاتے ہوئے سسک پڑی۔

فرینک نے تاسف سے لب بھینچے۔

"کیا سکون کا بس یہی ایک راستہ تھا ہوپ۔۔اگراتنی فرسٹریشن تھی تو مجھے بتانا تھا۔۔"

فرینک نے شکستگی سے اسے دیکھا،اس کے انداز میں کچھ ایسا تھا جو ہوپ کو ٹھٹکا گیا۔وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی،وہ ایسا بی ہیو کیوں کر رہا تھا جیسے ہوپ اس کی زمہ داری ہو۔۔ان کے درمیان ایسا کوئی رشتہ نہیں تھا،ایسا کوئی تعلق نہیں بنا تھا۔۔

یا پھر کچھ تھا جس سے یونا ہوپ انجان تھی۔۔

"مجھے میرا ماضی چین نہیں لینے دیتا۔۔میں جس دن اپنے ڈیڈی کی موت کا بدلہ لے لوں گی،میں ایک نئ ہوپ بن جاؤں گی۔میں اس دن یونا ہوپ بن جاؤں گی۔۔میں نارمل لوگوں کی طرح جئیوں گی مگر ابھی نہیں۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی اٹل لہجے میں بولی۔

فرینک نے پرسوچ نظروں سے اسے دیکھا۔

"تم نے شکل دیکھی؟ تمہارے پاس کوئی کلیو ہے۔۔ کیسے لو گی بدلہ۔۔ کیا جانتی ہو قاتلوں کے بارے میں۔۔" فرینک نے نرمی سے سوال کیا۔

اسے یقین تھا ہوپ کی یہ خواہش فضول ہے۔ وہ قاتل کا نہیں جانتی تھی، اسے کچھ خبر نہیں تھی، وہ دس سال بعد اچانک بدلہ لینے کو تیار تھی۔۔

"میں جانتی ہاں وہ مافیا کے لوگ تھے۔۔ میں جانتی ہوں ڈیڈی گیمبلر تھے، ہوں وہ رقم ہار کر چھپ گئے تھے۔۔ مجھے سب یاد ہے۔۔ وہ بہت لمبا تھا، اس کا ڈریس بلیک تھا۔ اس کے ہاتھ کے پاس بازو پر ایک ٹیٹو بنا ہوا تھا۔۔ وہ کوئی کیٹ تھی جس کے نوکیلے کان تھے۔۔" ہوپ نے بے تابی سے ہر بات دوہرائی۔۔ ہر وہ بات۔۔ جو اس کے دماغ پر نقش ہو چکی تھی۔ جو وہ بھلا نہیں پا رہی تھی۔۔ لنکس کے ٹیٹو کا سن کر فرینک چونکا۔

"مافیا۔۔ لنکس۔۔ بلیک آؤٹ فٹ۔۔ لمبا۔۔" فرینک نے بڑبڑاتے ہوئے دماغ پر زور دیا۔ وہ بہت بڑے بڑے بارز میں کام کرتا رہا تھا۔

اس کے پاس ڈرنک بنانے کا آرٹ تھا، ایک ایسا انوکھا آرٹ جو بہت مہنگا تھا جو بارز میں ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا تھا۔۔ فرینکفرڈ جس کا انکل ہمیشہ بارز میں ڈرنک میکنگ کرتا تھا۔ اس نے بچپن سے ہی فرینک کو یہ کام سکھایا تھا۔ فرینک اس کام میں مہارت حاصل کرنے کے لیے بہت بارز میں ٹریننگ لے چکا تھا۔

اور بارز میں مافیو سو بھی آتے تھے۔۔

تیزی سے دماغ چلاتے ہوئے یکدم جھماکہ سا ہوا تھا۔

-: تین سال پہلے

فرینکفرڈ فیبرک بار میں ڈرنک بنا رہا تھا، اچانک بار کاؤنٹر کے پاس اور ڈانس فلور سے لے کر وی آئی پی فلور تک ہلچل سی مچ گئی۔ ہائی الرٹ کے ساتھ ایک دراز قد مرد داخل ہوا تھا وہاں۔۔

سیاہ لباس، مغرور چال اور اونچے لمبے کرخت لہجے والے بندوں کا ڈھیر ساتھ لگائے۔۔

وہ چہرہ تقریباً چھپائے ہوئے تھا، اس کی چال میں ایسا غرور تھا جیسے وہ لوگوں کے دلوں پر قدم رکھ رہا ہو۔۔ جیسے وہ زندگیوں پر قابض ہو۔۔

"اس کا انداز کچھ الگ ہے۔۔ اس میں کچھ الگ غرور ہے۔۔؟ مافیا ہے یہ۔۔ ہے۔۔" فرینک نے اس کے پروٹوکول سے اندازہ لگالیا تھا وہ مافیا ہے۔ اس کے ساتھ موجود ڈرنک سکھاتے مرد نے ایک نظر فرینک کو دیکھا اور سر ہلایا۔

"لنکس۔۔ مافیا ہی ہے۔۔ کوئی نہیں جانتا کتنا پرانا ہے مگر منظر عام پر اب آنے لگا ہے، اس کی شخصیت میں عجیب رعب سا ہے۔۔ سنا ہے کبھی نا کسی نے سہی سے اسے دیکھا ہے نا کوئی اس کی ہنسی سن پایا ہے۔۔

زرا سی غلطی پر موت دیتا ہے مگر اس کی موت ہمیشہ سے آسان ہے، یہ سیدھا دل پر وار کرتا ہے اور وار ایسا کہ ایک جھٹکے میں مار دیتا ہے۔۔ سمجھ نہیں آتا یہ رحم کھاتا ہے یا ظالم ہے۔۔ اسے باقی مافیا کی طرح بلا وجہ جسموں

کو تکلیف دیتے ہوئے نہیں دیکھا اور نا ہی یہ باقی مافیا کی طرح اپنے قیمتی بندوں کو چانس دیتا ہے۔۔

اس کی ہر رات لڑکیوں کے ساتھ گزرتی ہے مگر وحشی یا بے رحم رویہ نہیں دکھاتا۔۔ یہ جسم نوچتا نہیں نا ازیت دیتا ہے۔۔ اسے ایک بار استعمال کر لینے کے بعد لڑکی کی شکل تک یاد نہیں رہتی یعنی ایسا لاپرواہ ہے۔۔" وہ بتاتا جا رہا تھا۔ فرینک کو وہ اچھا لگا۔

کوئی بھی سنتا تو اچھا لگتا۔ وہ مافیا تھا، برا تھا، گیمبلر تھا، لون شارک تھا، ڈرگ ڈیلر تھا مگر وہ انسانی جانوں اور عورتوں کے جسموں کو باقی مافیا کی طرح ازیتیں نہیں دیتا تھا۔ وہ پسِ منظر رہ کر کام کرتا رہا تھا پھر وہ یکدم منظر عام پر آیا تھا اور جب سامنے آیا تیزی سے مشہور ہوتا جا رہا تھا۔۔

حال :-

فرینک نے گہرا سانس بھر کر ہوپ کو دیکھا۔

وہ عام مافیا نہیں ہے ہوپ۔۔ سمجھ نہیں آتا وہ زہین ہے یا بیو قوف مگر وہ"
دھوکہ کم ہی کھاتا ہے۔

"تم اس سے کیسے بدلہ لو گی۔۔؟ یہ سب جانے دو۔۔

اس نے پیار سے سمجھانا چاہا۔ وہ اس معاملہ میں ہوپ کی مدد نہیں کر سکتا
تھا۔ یہ اسے موت میں دھکیلنے کے برابر تھا۔

مجھے یہی کرنا ہے فرینک۔۔ میری مدد کرو۔۔ بس ایک بار مجھے اس تک"
پہنچادو۔۔ میں بس ایک بار اس کا سامنا کرنا چاہتی ہوں، میں اسے مارنے
"میں جلدی نہیں کروں گی، سوچ سمجھ کر طے کروں گی۔۔

وہ بضد تھی، وہ اسے کیسے بتاتی کہ اب اس کی زندگی کا یہی مقصد رہ گیا
ہے۔۔ اب اس کی زندگی خالی ہو چکی تھی۔۔ اب تو اسے جینا بھی نہیں آتا
تھا۔۔

اس نے سوچ لیا تھا، وہ بدلہ لے گی پھر چاہے مر جائے۔۔ فرینک نے بغور
اس کے تاثرات دیکھے۔

وہ سپاٹ تھی، وہ ماننے، سننے کو تیار نہیں تھی۔ وہ اب سوچنے سمجھنے کی حد سے آگے جا چکی تھی۔

اگر وہ مدد نا کرتا تو کوئی دوسرا راستہ ڈھونڈتی اور جیسے وہ مہنگی ڈرگ کا بے دریغ استعمال کر رہی تھی اگر ایزا کوئی راستہ استعمال کر بیٹھی تو ایسی جگہ پھنسے گی جہاں مرنے کی بھیک مانگے گی بھی مرنے نہیں دیا جائے گا۔۔۔

ٹھیک ہے میں مدد کروں گا۔۔ بدلے میں پرامس کرو۔۔ ڈرگ دینے" والے سے دوبارہ نا ملو گی نا ڈرگ لو گی۔۔ وہ مافیا لنکس ہے، اس کے بارے میں پتا کرتا ہوں ڈیٹیل، پھر سب سمجھا دوں گا۔۔

ایک بار ملو گی، جانچو گی پھر آگے کا دیکھیں گے۔۔

"مگر آج تم گھر سے باہر نہیں نکلو گی۔۔ یہیں رہو۔۔

فرینک نے سنجیدگی سے شرائط رکھیں۔ سمجھایا اور اسے دیکھا۔۔ ہوپ کو سب منظور تھا، زور و شور سے سر ہلا گئی۔ وہ اطمینان سے چلا گیا۔

وہ دھندلے پرانے شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنا چہرہ دیکھنے لگی۔۔

گولڈن گھونگھریالے نہایت لمبے بال۔۔ سفید شفاف رنگت اس وقت زرد ہورہی تھی۔۔ نیلی آنکھوں میں ہلکی سی سرخی تھی، گلابی لبوں کے بالکل پاس نیچے اور ٹھوڑی سے اوپر سیاہ باریک سا تل۔۔

وہ حسین تھی، وہ بہت زیادہ حسین تھی۔اس کا ایک یہی تل بھی متوجہ کر جاتا تھا سب کو۔۔

اسے یقین تھا وہ لنکس کے سامنے گئی تو وہ بھی متوجہ ہوگا۔وہ ایک رات کے لیے اسے چُن لے گا۔۔

اور ایک ہی رات اسے مارنے کے لیے کافی ہوگی۔۔

OOOOOOOOOO

لیام آج فیصلہ کیے پھر اس کے سامنے تھا۔اس بار جیک اور براؤن نے حیران ہوئے بنا سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

بیری آج بھی موجود تھا اور آج بھی عجیب کٹیلی نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا۔

لیام بنا جھجک یا پریشانی کے چلتا ہوا جیک کے سامنے رکا اور بمشکل بیری کو اگنور کیا۔

"Must be surprised.. am here again.."

لیام نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھا۔وہ مگر خاموش نظروں سے لیام کو دیکھ رہا تھا۔

No actually you was always there where you were never needed.. you are always on the wrong spot and never admit your fault.. yess boi.. this is you..

نہیں دراصل تم ہمیشہ اس جگہ ہوتے تھے جہاں تمہاری ضرورت نہیں) ہوتی۔۔ تم ہمیشہ غلط جگہ پر ہوتے ہو کبھی اپنی غلطی نہیں مانتے۔۔ ہاں (لڑکے۔۔ تم یہ ہو۔۔

جیک کے لہجے سے غصہ اور نفرت چھلک رہی تھی اور وجہ لیام بخوبی جانتا تھا۔

جیک او براؤن آج تک اس کی حرکت نہیں بھُولا تھا۔

لیام اس کی سنے بنا، یا معاملہ سمجھے بنا پولیس بلا کر اس کے خلاف گواہ بن گیا تھا۔

تم بھی وہ وقت نہیں بھلا پائے اور میں بھی۔۔ میرے مطابق تمہیں سزا" ملنی چاہئیے تھی مگر تمہیں چھوڑ دیا گیا۔۔ تم نے اپنا فیملی رو ئیل ٹیگ یوز کیا۔۔

تمہیں مجھ پر غصہ ہے میں نے تمہارا فیوچر تباہ کیا اور مجھے غصہ ہے میں نے تب تمہیں جانے کیوں دیا۔۔ مجھے وہ دن نہیں بھولتا۔۔ بس ایک گلٹ ہے جس سے نکل نہیں پایا۔۔"

لیام اس کے بالکل سامنے کھڑا ہو کر بولا۔ ایک جیسے دراز قد۔۔ ایک جیسے روئیل بلڈ۔۔ ایک دوسرے کی آنکھوں میں میں آنکھیں ڈال کر کھڑے تھے۔

بیری اس کی گستاخی پر آگے بڑھنے لگا مگر جیک نے ہاتھ کھڑا کر کے اسے روکا اور مسکرایا۔

"تم نے جانے ہی تو نہیں دیا تھا۔۔ تم نے نہیں سوچا آخر ہوا کیا تھا وہاں۔۔ تم نے پوچھا ہی نہیں۔۔ تم نے پورے خاندان کو بدنام کر دیا۔۔ تم آج بھی وہی بچے ہو پرنس لیام۔۔"

وہ مسکرا کر تمسخر سے بول رہا تھا۔ لیام نے لب بھینچ کر اسے دیکھا۔ آنکھوں میں کوئی تاثر نہیں تھا۔

تم نے میرا فیوچر تباہ نہیں کیا، بنایا ہے مجھے۔۔ مجھے دیکھو لڑکے۔۔ میری" پاور دیکھو۔۔ مافیو سو میں شامل ہوں۔۔ نا میں سامنے آتا ہوں، نا مجھے کوئی جان پایا ہے ابھی۔۔ مگر میری پاور اتنی ہے کہ جس روز سامنے آیا میرے "سر پر مافیا کنگ کا کراؤن ہو گا۔۔

وہ مسکرا کر بول رہا تھا۔ سراسر مذاق اڑا رہا تھا۔ لہجے میں غرور تھا، اکڑ تھی۔۔ لیام نے مٹھیاں بھینچیں۔

میرا ہتھیار لوگوں کو چیخنے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔ میرا سگنیچر مرڈر لوگ" پہچاننے لگے ہیں۔۔ مجھ سے سب ڈرنے لگے ہیں۔۔" وہ چاہتا تھا لیام آج۔۔ یہیں۔۔ اسی لمحہ ہار قبول کرے۔۔

کہہ دے وہ غلط تھا۔۔ کہہ دے کہ ہاں وہ غلط تھا اور کاش وہ تب سوچ لیتا مگر اگلے لمحے جیک اور براؤن کے ساتھ ساتھ بیری بھی چونک گیا تھا۔ لیام نے اچانک اس کا ہتھیار کھینچ کر اس کے سینے پر عین دل کے مقام پر رکھ دیا۔

بیری نے سائلنسر لگا پسٹل نکال کر لیام پر تان لیا مگر وہ اپنی پوزیشن سے ایک سیکنڈ کے لیے ہلا نہیں۔۔

آنکھیں جیک کی آنکھوں میں گاڑھ کر دیکھتا رہا۔۔

تم چاہتے ہو میں سوال کروں تو میں آج یہ سوال کرتا ہوں۔۔اس دن کیا" ہوا تھا جیک او براؤن۔۔

میں جانتا ہوں اس بچی کی حالت کے زمہ دار تم ہی ہو مگر چلو سوال کر لیتا "ہوں کیوں کیا وہ سب۔۔

لیام نے سنجیدگی سے سوال کیا۔او براؤن نے ایک گہری نظر لیام پر ڈالی اور پھر بیری کو دیکھا۔

بیری تم پوچھتے ہو رائلز کے پاس اتنی پاور کی وجہ کیا ہے۔۔ تمہیں لگتا ہے" یہ ان کا رویئل ٹیگ ہے۔۔

اسے دیکھو۔۔یہ وجہ ہے پاور کی۔۔رائلز کی پاور۔۔نامر نے کا خوف نا مارتے ہوئے جھجک۔۔"او براؤن نے جیسے مثال دی۔۔بیری نے مسکرا کر سر ہلایا۔

"Answer me.. stop this bullshitt..

لیام چیخا۔اسے یہ ڈرامہ، یہ تعریف چُبھ رہی تھی۔اسے یہ فخر نہیں لگتا تھا۔اسے یہ بات بری لگی۔۔

میں ڈرنک تھا۔۔میں ہوش میں نہیں تھا۔۔"او براؤن سنجید گی سے " بولا۔لیام بے تاثر سا سن رہا تھا۔

یہ بات تمہاری بے گناہی ظاہر نہیں کرتی مسٹر او براؤن۔۔"اس نے دل" پر دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا۔نوک او براؤن کے سینے میں ہلکی سی چُبھی مگر وہ ڈرا نہیں۔ہاں وہ لیام کی ہمت جانچ کر حیران تھا۔

جانتا ہوں۔۔اسے کسی نے وہ ڈرگ دی جس کی وجہ سے اس میں جنسی " خواہش ہوئی۔۔

نوٹ :۔ جس میڈیسن کا یہاں زکر کیا ہے وہ واقعی ہوتی ہے، جس سے کسی)
بھی لڑکی یا لڑکے کو اس گناہ پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ مگر نام مینشن کرنے
سے پرہیز کر رہی ہوں ۔۔ (

وہ اس ڈرگ کی وجہ سے ازیت میں تھی ۔۔اسے ویسے بھی مر جانا تھا میں"
"نے کوشش کی وہ بچ جائے ۔۔

جیک او براؤن کی بات پر لیام شاکڈ سا اسے دیکھ رہا تھا۔ یہ بات اسے کچھ
شرمندہ بھی کر گئی ۔۔اسے واقعی یہ سوال تب کرنا چاہئیے تھا ۔۔

"پوچھو گے نہیں اسے وہ میڈیسن کس نے دی تھی؟"

ساکت ہو چکے لیام نے اس کی اگلی بات پر اس بار منہ سے کچھ بھی بولنے کی
بجائے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ جیک او براؤن مسکرا رہا تھا ۔۔

OOOOOOOOOOOOOO

گیمبلنگ اگلے ماہ ہے اور خوشی کی خبر یہ ہے کہ ایڈمز نے اپنا"
فیبرک (کلب) بیٹ میں رکھا ہے۔۔

کلارکنز نے اپنا روبی (کلب) بیٹ میں لکھوایا ہے۔۔

دو گیمز ہیں۔۔اگر کوئی بیٹ دے کر ان دونوں سے الگ الگ گیم کرنا چاہے تو یہ آپشن بھی ہے۔۔ورنہ وہ ایک گیم آپس میں کریں گے ایک ایک دوسروں کے ساتھ۔۔"

بیری پرجوش سا ساری تفصیل دے رہا تھا۔وہ اپنے مخصوص انداز میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے، کہنی صوفے کی بازو پر ٹکا کر اس ہاتھ کی مٹھی پر گال رکھ کر سن رہا تھا۔ تھوڑا پُر سوچ ہوا۔۔

بیری اکلیپس بار اور ٹین بلین بیٹ میں لگا دو۔۔یہ لنکس کی پہلی بڑی" گیمبلنگ ہے۔۔سٹارٹ چونکانے والا ہونا چاہئیے۔۔"اسے ہمیشہ ہائی سٹیپ اچھے لگتے تھے۔

بیری کو اندازہ تھا وہ عام بیک گراونڈ والا مافیا نہیں۔اس کی یونیک بات یہی تھی، وہ رو ئیل تھا۔۔مافیا بھی تھا اور مافیا میں بھی اپنا سٹیٹس مین ٹین رکھتا تھا۔اس کے شوق بھی مہنگے تھے اور کام بھی۔۔

بیری نے بنا بحث کیئے بیٹ لگا دی۔

رائزو بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا۔آج ان کا ڈر گز کا سٹاک گریک میں جانا تھا، رائزو کو وہاں ہونا چاہیئے تھا مگر وہ یہاں موجود تھا۔لنکس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔۔

رائزو تم یہاں کیوں ہو۔۔وضاحت کرو۔۔"اس کی بھاری آواز پر رائزو دہل گیا۔وضاحت مزید غصہ دلانے والی تھی مگر اسے جواب دینا ہی تھا۔

وہ لڑکی۔۔وہ پیچھا کر رہی ہے۔۔کل بھی اور اس سے پہلے بھی۔۔وہ" اکلیپس بار میں گئی، وہ بار کے وی آئی پی ایریا میں آنے کی کوشش میں پکڑی گئی۔۔

اس نے کسینو میں بھی داخل ہونے کی کوشش کی۔۔

"اسے مار دیا جائے یا ایسا کرنے دیا جائے؟

رائزو کی پریشانی اسے سمجھ نہیں آئی تھی۔ ایک عام لڑکی جس کا وہ خود بتا چکا جسم فروش ہے۔۔

وہ پیچھا کر رہی ہے تو وہ کرنے ہی کیوں دے رہا ہے۔۔

لنکس کا جی چاہا رائزو کا جھکا ہوا پریشان سر بالکل ہی اتار دے۔۔ ناک چڑھا کر اسے دیکھتا رہا۔

اسے راستے سے ہٹا دو۔۔ پوچھ کیوں رہے ہو، ظاہر ہے کوئی فراڈ لڑکی ہے، دشمنوں کی چال ہے۔۔"

بیری نے لنکس کے تاثرات پر جلدی سے رائزو کو ٹوک کر دانت پیستے ہوئے کہا۔ آنکھوں سے اشارہ دیا کہ وہ وہاں سے جائے۔ رائزو نے سمجھ کر سر ہلایا۔

"Next time if you see that girl.. kill on the spot... Or you want her for a night..?"

اگلی بار اس لڑکی کو دیکھو۔۔اسے اسی موقع پر مار دینا۔۔یا تمہیں وہ رات)
(کے لیے چاہئیے۔۔

لنکس کے لہجے میں طنز کی آمیزش پر رائز و خفت زدہ ہوا۔ نفی میں سر ہلا کر وہاں سے نکل گیا۔

موریس کا میسج ہے۔۔ بزنس میٹنگز کے شیڈول کے مطابق دو دن بعد کم" سے کم تین دن بہت بزی جانے والے ہیں تمہارے۔۔"بیری نے اس کا موڈ بدلنے کے لیے موریس کا کچھ وقت پہلے آنے والا میسج دکھایا۔

میں فری ہوں تب۔۔کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ موریس سے کہنا اس بار" صرف وہ فائلز ٹیبل پر ہوں جن پر سائن چاہئیں۔۔ڈھیر لگا دیتا ہے، سب میں ریڈ کروں تو اسے کس چیز کے پیسے مل رہے ہیں۔۔"اس نے بھنویں

بھینچ کر موریس کا نام لیا، دانت ایسے کچکچائے جیسے ابھی کچا چبا ڈالے گا۔۔

اس کا مخصوص ڈرنک میکر اس کے اشارے پر ڈرنک بنانے لگا۔

ڈن۔۔ کلار کنز اس بار گیمبلنگ میں تمہیں ہرانے کی کوشش کریں"

"گے۔۔ پیٹر اپنی توہین نہیں بھولا۔۔

بیری نے ٹیب پر ہاتھ چلاتے ہوئے یاد دلایا۔

اس نے سر جھٹک کر ڈرنک میکر کا بڑھایا گلاس تھاما۔

"I want to be alone for a while.."

صوفے کی ٹیک سے پشت ٹکا کر اس نے آنکھیں موند کر کہا۔ سب خاموشی

سے وہاں سے نکل گئے۔

وہ اسی پوزیشن میں بیٹھا ڈرنک کے گلاس کو ہولے سے ہلا رہا تھا۔ سرخ

محلول میں برف کے ٹکڑے ہیروں کی طرح محسوس ہو رہے تھے۔

شراب ہلکورے لیتی کسی سمندر جیسی لگ رہی تھی۔۔ اس کے کانوں میں

اپنے باپ سے کی گفتگو گونج رہی تھی۔۔

ایک چیز ایسی ہے جو تمہیں خوش کر سکتی ہے۔ جو سکون دیتی ہے۔۔ وہ)
عورت ہے۔۔ ایسی عورت جس سے تمہیں محبت ہو جائے، جس سے تم
مخلص ہو گے۔۔

اس کے باپ کے الفاظ میں مسکراہٹ شامل تھی۔

اور اسے کہاں ڈھونڈوں گا۔۔ اس سے محبت میں کیسے کروں گا۔۔ کیا
مخلص رہنا ضروری ہے۔۔؟

وہ حیران سے زیادہ متجسس ہوا تھا۔

ڈھونڈنا نہیں پڑے گا۔۔ ایک دن کوئی اچانک مل جائے گی، اس کا لمس
اچھا لگے گا۔۔ محبت کرنے کی ضرورت نہیں، محبت خود بخود ہو جائے گی۔۔
مخلص رہنا تمہاری مجبوری ہو گی کیونکہ اس کے علاوہ کسی کا لمس۔۔ کسی کا
(وجود تمہیں اچھا نہیں لگے گا۔۔

اس نے جھٹکے سے آنکھ کھولی اور کانچ کا گلاس لبوں سے لگا لیا۔

اس نے وہ عورت ہر جگہ ڈھونڈلی تھی مگر اسے کسی کا لمس اچھا نہیں لگا تھا۔۔سب سے بے زاری محسوس ہوئی تھی۔۔کسی میں کشش محسوس نہیں ہوئی۔۔

کانچ کے گلاس سے چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھرتا وہ نیم وا آنکھوں سے بالکل سامنے مرروال میں اپنا ہی عکس دیکھتا جا رہا تھا۔

○○○○○○○○○○

دوسرا دن ڈھل رہا تھا، پھر سے شام ہوئی۔۔ڈر گز کی عادی ہوپ کے لیے اس سفید پاوڈر کے بغیر رہنا مشکل ہو رہا تھا۔

اپنا سامان کوئی دسویں مرتبہ چھان مارا۔اُس رات کے پہنے کپڑے بھی جھاڑے مگر کہیں وہ پیکٹ نہیں ملا۔وہ بے چین سی تیز تیز سانس لے رہی تھی۔

شاید وہ اس دن اپنے باپ کی موت یاد کرتی سارا ڈرگ ختم کر بیٹھی تھی یا شاید وہ پُڑیا وہیں کہیں پڑی رہ گئی تھی۔۔

جسم کو جیسے چیونٹیاں نوچ رہی تھیں، اس کا تنفس بگڑ رہا تھا۔۔ کپکپاتے ہاتھوں سے بار بار اپنے چہرے سے نادیدہ پسینہ صاف کرنے لگی۔

بدحواسی میں گھر سے نکل کر فرینک کے بار پہنچ گئی۔ اس کی خوش قسمتی تھی کہ مسٹر پولو اسی وقت صفائی کر کے گھر کے لیے نکل رہا تھا، دروازے پر ہی مل گیا۔

ڈرگ۔۔ دو۔۔ وہ پیکٹ۔۔ وہ کھو گیا۔۔ اور دو پلیز۔۔" ہوپ کا کپکپاتا" وجود دیکھ کر مسٹر پولو کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔ وہ مکمل حواس کھو رہی تھی۔

اب اس کی حالت بتا رہی تھی کہ وہ ڈرگ نا ملی تو مر جائے گی یا کسی بھی حد سے گزر جائے گی۔۔

یعنی وہ بس تیار ہو چکی تھی ان کے کام کے لیے۔۔

ابھی تو نہیں میرے پاس۔۔ میرے ساتھ چلو تو۔۔"

ہوپ۔۔ تم یہاں کیوں آئیں۔۔"اس سے پہلے کہ پولو اسے ساتھ چلنے" پر آمادہ کرتا اور وہ چل ہی پڑتی۔۔ فرینک کی آواز پر دونوں چونکے۔ فرینک غصے سے ہوپ کو گھور رہا تھا۔ اس نے بار کے دھندلے شیشے سے ہوپ کو آتا دیکھا تھا۔۔

میں بس ابھی آئی تھی۔۔ تم جانتے ہو مجھے کیا بے چینی ہے۔۔ تم کل گئے" تو دوبارہ چکر ہی نہیں لگایا تو میں۔۔"ہوپ اپنے حواس پر قابو پا کر بول رہی تھی۔

میں بھی ہیلو ہائے کے لیے رک گیا۔ کیا تم نے بار میں کام چھوڑ دیا" "ہے۔۔ کہیں اور جاب کر لی ہے کیا۔۔

پولو بھی سرسری لہجے میں ان کی گفتگو میں حصہ دار بنا۔ فرینک نے نفی میں سر ہلایا۔

اس کی طبیعت نہیں ٹھیک تو میں نے کہا ریسٹ کرے۔۔ویل تم اندر آؤ''
ہوپ۔۔''فرینک نے بات سنبھال کر کہا اور اندر واپس چلا گیا۔پولو نے
ہوپ کو دیکھا۔

اس کا حسن پاگل کر رہا تھا،کم سن نازک سا وجود اور چمکتی ملائم جلد۔۔وہ
یقیناً ڈھیروں پیسہ دینے والی تھی مگر ابھی انتظار کرنا باقی تھا۔

فرینک کی نظر میں آنے کے بعد ہوپ کو یہاں سے وہ نہیں لے جاسکتا تھا۔
میں ابھی کہیں نہیں جاسکتی۔۔پلیز مجھے تھوڑی سی ڈرگ دو۔۔''اس''
نے فرینک کے جاتے ہی پولو کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے۔وہ سر ہلا کر کوٹ کی
اندرونی پاکٹ سے ایک چھوٹے سائز کا پیکٹ نکال گیا۔ایک چھوٹا کارڈ بھی
تھا۔ہوپ نے پاگلوں کی طرح پیکٹ جھپٹا۔۔

یہ ابھی لے لو مگر اگلی بار چاہیئے تو اس کارڈ پر موجود ایڈریس پر خاموشی''
''سے آجانا۔۔جتنا چاہیئے وہیں سے مل جائے گا ایک ساتھ۔۔

پولو نے سرگوشی میں کہا اور وہاں سے نکل گیا۔

ہوپ نے تیزی سے پیکٹ کھولا، چٹکی بھر کر منہ میں ڈالی اور کچھ دیر تک اس کے مسلسل بے چین اعصاب کو سکون سا ملنے لگا۔

وہ قدم بڑھا کر اندر فرینک کے پاس گئی، وہ ڈرنک بنانے میں بری طرح مصروف تھا۔ وہ اس کے فارغ ہونے تک وہیں اپنی مخصوص جگہ پر۔۔ قدرے اندھیرے میں۔۔ کونے میں۔۔ سمٹ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

Δ→→→Δ

روبی کسینو کے سامنے آج رات کچھ زیادہ ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ سیاہ لیموزین رکتے ہی لنکس نے قدم باہر نکالا۔ دراز قد پر مکمل سیاہ لباس پہنا ہوا تھا۔

بلیک جینز پر بلیک ٹی شرٹ اور بلیک لانگ کوٹ اور بلیک لانگ شوز۔۔

چہرے پر سیاہ ماسک لگا ہوا تھا۔ ماسک پر سفید رنگ میں لنکس کا پرنٹ سا بنا ہوا تھا۔۔ سبز آنکھوں میں اس وقت روشنیاں بھری ہوئی تھیں۔ سنہرے

براؤن سے بال بے ترتیبی سے ماتھے پر بکھرائے وہ وہاں موجود ہر شخص کی پوری کی پوری توجہ اپنی طرف کرواچکا تھا۔ انتظامیہ نے دیکھتے ہی کسینو کے وی آئی پی روم میں اسے پہنچادیا۔

ایڈمز اور کلارکنز کے ساتھ کچھ دوسرے مافیا وہاں شراب کے گلاس لیے بیٹھے تھے۔ اس کے داخل ہونے پر ایڈمز اور کلارکنز کروفر سے بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے۔ پہلوؤں میں نامکمل لباس پہنے حسینائیں بیٹھی تھیں۔ وہ واحد تھا جس کے ساتھ کوئی لڑکی نہیں آئی تھی۔

وہ اعتماد سے چلتا ہوا ایک سنگل صوفے پر بیٹھتا ٹانگ پر ٹانگ چڑھا گیا۔

پیٹر کلارکن نے ماتھے پر بل ڈال کر اس کا ایٹیٹیوڈ دیکھا تھا۔

"سنا ہے تم نے اپنے اکلیپس بار پر بیٹ لگانے کا کہا ہے۔۔ گیمبلنگ نشہ ہے پیارے، اس میں مشکل سے کمائے اکلوتے اثاثے یوں لٹاؤ گے تو مافیا میں تمہارا نام تک نہیں بچے گا۔۔" جیز ایڈم نے اسے دیکھ کر قہقہہ لگاتے

ہوئے کہا۔ انداز میں وارننگ چھپی ہوئی تھی اور تمسخر بھی۔۔ وہ سمجھ گیا مگر ڈرا نہیں۔۔

شوق میں یہاں آیا ہوں اور شوق کی قیمت سستی کبھی نہیں ہوتی۔۔“ سنجیدہ بے تاثر سے لہجے میں بولتا وہ انجان بن رہا تھا۔۔ سراسر بچہ بن رہا تھا۔۔

”تمہارا شوق۔۔ بس یہ خوبصورت لڑکیاں اور کنگز کے بار میں بیٹھ کر ڈرنک کرنا ہے۔۔ تم جھک جاؤ ہمارے آگے اور مان لو کہ ہمارے حساب سے چلو گے تو سب ملے گا مفت میں۔۔“ پیٹر کلارکن نے تمسخر سے کہا اور اُن حسیناؤں کا اشارہ دیا تھا۔

وہ بنا جواب دیئے بیٹھا رہا تھا۔ بیری اور رائز و ہمیشہ کی طرح ساتھ تھے مگر سر جھکائے خاموش کھڑے تھے۔

اس کا یوں اگنور کرنا پیٹر کلارکن کو زہر لگا تھا۔

آج ایک گیم کرتے ہیں۔۔بتاؤ کس کے ساتھ ہولڈایم گیم کھیلو گے۔۔نو لمٹ گیم۔۔بیٹ لگاؤ جیتے تو جو بیٹ میں لگا ہو گا وہ تمہارا۔۔پلس اگلی گیم تمہاری مرضی سے۔۔جس کے ساتھ جب چاہو کھیلنا۔۔

مگر ہار گئے تو۔۔اکلیپس بھی جیتنے والے کا اور تم بھی۔۔" جیز ایڈم نے اس بار سنجیدگی سے شرط رکھی۔صاف ظاہر تھا اسے پھنسانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔پیٹر کلارکن بھی متوجہ تھا۔

بیری نے بے چینی سے پہلو بدلہ۔۔اس کے قریب ہوا۔

"Ignore them.. dont let'em use you.."

(انہیں نظر انداز کرو۔۔اپنے آپ کو استعمال نا ہونے دو۔)

بیری نے سرگوشی میں منع کیا مگر وہ بے تاثر سا ایڈم اور کلارکن کو دیکھ رہا تھا۔

کلارکنز مافیا کے بے تاج بادشاہ۔۔قتل و غارت میں مشہور۔۔

ایڈمز مافیا کے شاطر ترین لوگ۔۔گیمبلنگ کے ماہر۔۔

کلارکن سے آج گیم کرلی جائے۔۔ آخر مافیو سو کنگز ہیں۔۔ہاروں گا تو''
''بہت کچھ سیکھنے کو بھی ملے گا۔۔

اس نے اچانک ہی فیصلہ کیا تھا۔اس نے براہ راست مافیا کنگز کو چیلنج دے دیا تھا۔اس کے یوں پہلے سے ہار مان لینے والی بات پر پیٹر کلارکن نے قہقہہ لگایا۔

شاطر لگتے ہو۔۔۔ہاں ہاروگے تو سیکھو گے اور اگر آج لک چل گیا تو تم''
''ڈائریکٹ کراؤن مانگ رہے ہو۔۔

جیز ایڈم نے اسے اندر تک جھانکنے کی ناکام کوشش کی تھی۔اس نے چیلنج دیا تھا مگر کراؤن کے لیے نہیں۔۔وہ سنجیدہ بیٹھا تھا۔نا وہ پرجوش تھا نا پریشان۔۔ایک تو چہرے پر ماسک تھا اوپر سے آنکھیں ایسی سپاٹ کہ اس کے اندرونی کیفیات سمجھنے میں مشکل ہورہی تھی۔

گیم بدل دی گئی۔اگلے چند منٹ میں وہ وی آئی پی گیم روم میں بیٹھے تھے۔ ڈیلر لڑکی اپنی سیٹ پر پتوں کو پھرتی اور مہارت سے مکس کررہی تھی۔

روشنیوں میں پہلی بار وہ سامنے بیٹھا تھا۔ چہرہ چھپا ہوا تھا مگر آنکھوں نے بتا دیا جوان اور خوبصورت انسان ہے۔۔

نولمٹ ہولڈ ایم گیم تھی مگر پیسے کی ضرورت نہیں رہی۔ کلارکن نے اپنا روبی بار بیٹ پر لگا دیا تھا۔ اب گردن اکڑائے مسکرا رہا تھا۔

اس نے بھی بنار کے اکلیپس پر بیٹ لگا دی۔

روم میں ہر طرف لگے کیمروں سے دوسرے روم میں موجود ایڈمز کے علاوہ اور مافیا اور گینگسٹرز بھی بیٹھے تھے۔ سب جانتے تھے جیت پیٹر کلارکن کی ہے۔

وہ تاش کے پتوں میں ماہر تھا وہ صرف جیز ایڈم سے ہی ہارا تھا ورنہ ریکارڈ ہائی تھا۔

"Card of players.. card of bankers.. check..

ڈیلر نے ان کے پتے ان کے سامنے رکھے اور اپنے بھی نکال کر اپنے پاس رکھ لیے۔

"پتے دیکھ لو اور پھر چاہو تو بیٹ پر غور کرو۔۔"

پیٹر اطمینان سے بولتا اسے موقع دے رہا تھا۔

لنکس نے خاموشی سے سامنے ٹیبل پر پڑے پتوں کو گھسیٹ کر سامنے کیا، تھوڑا سا اٹھا کر دیکھا اور سیدھا کر لیا۔ آنکھیں ویسی ہی سپاٹ رہیں مگر کلارکن کی تیز نظر نے پہچان لیا، وہ مایوس ہوا ہے۔

اکلیپس نہیں لگانا تھا بیٹ میں۔۔اکلیپس بالکل نہیں۔۔ یہ بہت بڑی" بازی لگا بیٹھے ہیں ہم۔۔" بیری کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ پریشانی سے چہرے پر پسینہ نمودار ہوا۔ رائزو خاموش تھا مگر ڈرا ہوا وہ بھی تھا۔ پہلا تجربہ اور وہ بھی ایسا خطرناک۔۔ انہیں صاف نظر آرہا تھا لنکس نے ضد اور انا میں یہ قدم اٹھایا ہے۔۔

"Think again are you ready to lose..

(پھر سے سوچو۔۔۔ کیا تم ہارنے کو تیار ہو۔۔)

پیٹر نے قہقہہ لگایا۔ دوسرے کمرے میں بیٹھے سب مسکرا رہے تھے۔

لنکس نے پچھلے کچھ وقت میں جو دھاک بٹھائی تھی، سب ضائع ہو چکی تھی۔

لنکس نے پتے الٹ کر رکھ دیئے۔ دو اور چار۔۔ ملا کر پورے چھ نمبر تھے۔۔ پیٹر نے نظر جما کر دیکھا اور تفاخر سے مسکرایا۔

پتے الٹ کر سامنے رکھے۔۔ چھ اور تین۔۔ نیچرل نائن۔۔

"Player's six. Banker's natural nine.. banker win.."

ڈیلر نے پتے سامنے رکھ کر سنجیدگی سے کہا۔

پیٹر جیت چکا تھا۔ بیری کے بس سانس نکلنے کو تھے۔

سوچ لو۔۔ تمہیں شاید غرور ہو کہ تمہارا لک اچھا ہے مگر یہ تاش کے پتے"

ہیں۔۔ تھوڑی عقیدت اور تھوڑی دل لگی مانگتے ہیں۔۔لک بھی چلتا ہے

"مگر چال بھی۔۔۔

پیٹر کلارکن مسرور سا بیٹھا تھا۔ڈیلر بھی مسکرا رہی تھی۔لنکس شاید اندر

سے بے چین ہوا ہو مگر دیکھنے والوں کے سامنے اب بھی بے تاثر رہا تھا۔

تمہیں سوچنا ہے تو سوچو۔۔میں سوچ کر کم ہی کام کرتا ہوں۔۔"

کال۔۔"لنکس اب بھی ضد پر اڑا تھا۔گیم جاری رکھنے کا کہہ کر پیچھے ہو

بیٹھا۔۔

بیری نے سر پیٹا۔جھک کر اسے سمجھانا چاہا مگر وہ اسے بولنے سے روک گیا

تھا۔

او۔کے۔۔بیٹ لگاؤ۔۔"پیٹر اس کا اکلیپس کلب لے کر اس پر تاسف کر"

رہا تھا۔

لنکس نے بنا سوچ سمجھے اس بار اپنے آفیشل آفس کو بھلا کر اکلیپس کسینو اور بار بیٹ پر لگا دیا۔

پیٹر کلارکن کو وہ بس ایک ضدی اور خر مغز انسان لگ رہا تھا جو ہار کر مزید ضد پر اتر آیا تھا۔

پیٹر کلارکن نے روبی کلب کے ساتھ کسینو بیٹ پر لگا یا۔ روبی کسینو اس وقت لندن میں سب سے زیادہ پیسہ کما رہا تھا۔۔ لنکس نے روبی کسینو کا سن کر ایک نظر پیٹر کلارکن کے مسکراتے چہرے کو دیکھا تھا۔

"This must be your last smile... Or maybe this is last time am in public..

یہ تمہاری مسکراہٹ ہو گی۔۔ یا ہو سکتا ہے یہ آخری بار ہے میں لوگوں) (میں ہوں۔۔

لنکس نے دل میں سر گوشی کی۔ ایڈمز اور دوسرے مافیو سو اب وہاں شراب کے گھونٹ بھرتے لنکس پر تاسف کا اظہار کر رہے تھے۔۔

ڈیلر نے بیٹ لگتے ہی تاش کے دو دو پتے ان کے سامنے رکھے۔ چار سب کے سامنے لائن میں الٹے رکھے اور ایک اپنے پاس رہنے دیا۔

پیٹر کلارکن نے تاش کے پتوں میں جوش سے جھانکا مگر اس بار لنکس نے جھانکنے کی بھی کوشش نہیں کی۔۔ بہت بڑی بیٹ لگا بیٹھا تھا اگر اس بار بھی ہار گیا تو خالی ہاتھ یہاں سے جاتا اور ساتھ زلت بھی۔۔

اب وہ خاموش ساکن بیٹھا تھا، بیری اور رائز واندر ہی اندر روش کر رہے تھے کہ ہاریں تو زرا عزت سے۔۔

پیٹر نے پتے الٹے۔۔ ایس اور کنگ تھے۔۔ وہ ابرو سے اسے پتے الٹنے کا اشارہ دے رہا تھا۔

لنکس نے بھی پتے الٹ دیئے۔۔ دو ایس تھے۔۔ جن میں ایک ڈائمنڈ ایس تھا۔

پیٹر کلارکن زرا سنبھل کر سیدھا ہوا۔ لبوں کی مسکراہٹ سمٹی۔۔ بازی الٹ گئی تھی۔

"Turn your cards bitch.."

پیٹر نے دھاڑ کر ڈیلر کو اپنے پتے الٹنے کا کہا۔ لنکس کی نظر اب بھی پیٹر پر جمی تھی۔ وہ بوکھلا رہا تھا۔

نتیجہ ابھی باقی تھا۔۔ ابھی ڈیلر کے پتے باقی تھے مگر لنکس کے دو ایس نے یکدم اس کے جیتنے کے امکان بڑھا دیئے۔۔

دوسرے کمرے میں بھی قہقہے تھم گئے تھے۔۔

کلارکنز کے چہرے سپاٹ ہو گئے، اگر آج اس عام اور نئے مافیا سے وہ ہارے تو کراؤن بھی جاتا اور عزت بھی۔۔

بیری اور رائزو کے دل رک رک کر چل رہے تھے۔۔

اگر کوئی اب بھی بے تاثر تھا تو وہ تھا، مافیاِ لنکس۔۔

ڈیلر نے پیٹر کلارکن کے غصہ پر کپکپاتے ہاتھ اپنے پتوں پر رکھ دیئے۔

oooooooooooooooo

لیام نے یونی جوائن کر لی تھی۔ وہ پہلے بھی الگ تھلگ رہتا تھا مگر اب تو کچھ زیادہ خاموش رہنے لگا تھا۔ سب نے محسوس کیا تھا وہ کچھ بدلا ہوا سا تھا۔

لگتا تھا اس نے اپنی ہی فیملی کو اوائڈ کرنا شروع کر دیا تھا۔

اس کے بڑے بھائی کی شادی اسی دوران طے پائی تو اس کے رویہ نے مزید فیملی کو پریشان کیا تھا۔

وہ میڈیا کے سامنے آنے سے گریز برت رہا تھا۔ اس نے فیملی پکچر میں کھڑے ہونے سے منع کر دیا۔

اس کی ماں ایریکا او براؤن کے لیے کیمروں کے سامنے مسکرانا مشکل ترین ہو گیا تھا۔ پرنس لیام کو دنیا جانتی تھی، اب اس کا یوں چھپنا یا سامنے نا آنا لوگوں کو متوجہ کر رہا تھا۔

''تم ایسا کیوں کر رہے ہو لیام۔۔ تمہیں کیا پرابلم ہے۔۔''

اس کے ماں باپ نے تھک کر پوچھ ہی لیا۔ وہ عجیب تھا مگر اتنا عجیب ہوتا جائے گا انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

اس کو سب فراہم کیا جاتا تھا پھر بھی وہ اب خالی خالی سا لگنے لگا تھا۔

مجھے شہرت نہیں چاہیئے۔مجھے عام زندگی جینی ہے۔۔میں کوئی آئیڈل" نہیں ہوں، مجھے ریڈ کارپٹ پر واک نہیں کرنی۔۔مجھے نیوز کی ہائی لائٹ میں نہیں آنا۔۔ "سمپل سی بات کیوں نہیں سمجھ رہا کوئی۔۔

وہ بددل ہو رہا تھا۔ چیخ پڑا۔ صاف لگ رہا تھا غصہ میں ہے۔الجھا ہوا ہے، پریشان ہے۔

"You can skip this formality but let us know if you feel alone or stressed.."

(تم یہ فارمیلٹی رہنے دے سکتے ہو لیکن اگر اکیلا پن یا پریشان محسوس کرو تو ہمیں بتانا۔۔)

وہ نرمی سے بول کر چلے گئے۔وہ بے تاثر سا بیٹھا رہا۔

یہ سب روشنیاں اور شہرت اسے اس چمکتی دنیا سے بیزار کر رہی تھیں۔
اسے سب چہرے فریب لگ رہے تھے، اسے بناوٹی مسکراہٹیں اور ہنسی زہر لگ رہی تھی۔

اسے لگا کسی روز اس مصنوعی دنیا میں دم گھٹنے سے مر جائے گا اور اسے یقین تھا اس کی موت پر رونے والوں میں آدھے سے زیادہ لوگوں کے آنکھوں میں جذبات و احساسات سے عاری پانی ہو گا۔۔

اس کو یاد کرنے والے گنے چنے لوگ ہوں گے، وہ جانتا تھا ان کی زندگیاں جتنی قیمتی ہیں موت اس سے کہیں زیادہ سستی ہو گی۔۔

وہ پرنس لیام او براؤن تھا مگر اسے یہ پہچان اسے اب بے زار کر رہی تھی۔ بہت سے کہیں زیادہ۔۔۔

وہ عجیب بے چینی میں مچلتا کسی اپنے ہی عالیشان گھر کی سب سے اونچی چھت پر کھڑا ہو گیا۔ گہرے گہرے سانس بھرتا وہ یہاں سے کود جانے کے

لیے مچل رہا تھا اور شاید وہ کود ہی جائے۔۔اسے کوئی روکنے والا وہاں نہیں تھا۔

○○○○○○○○○○

"تم صرف اس کے سامنے جاؤ گی۔۔اس وقت جب وہ اپنے کسینو میں جا رہا ہو گا۔۔تم بس اسے رکنے پر مجبور کرو گی۔۔اس سے کہہ دینا اس کے بار میں ڈانسر بننا چاہتی ہو۔۔

وہ تم پر غور کرے گا، وہ تمہیں دیکھ کر اس بات پر ضرور غور کرے گا۔۔

بس اتنا کہنا اکلیپس کے بار میں ڈانسر بننا تمہارا خواب ہے۔۔"

فرینک اسے سنجیدگی سے سمجھا رہا تھا۔ ہوپ سر ہلاتی رہی۔اسے بھی بس سامنا کرنا تھا۔

"کیا وہ مجھے بار میں جگہ دے گا۔۔اس سے میں اس کے قریب ہو سکوں گی۔۔" وہ یقین دہانی چاہ رہی تھی۔ فرینک نے سر ہلایا۔

وہ ضرور متوجہ ہو گا تم یقین رکھو۔۔"فرینک اس کے ٹھٹکا دینے والے "
حسن سے واقف تھا۔

میں کلب ڈریسنگ کر کے جاؤں گی تو وہ ضرور اٹریکٹ ہو گا۔۔میں "
"شارٹ ڈریس کروں گی اور میں۔۔

وہ سارا پلان کر کے بیٹھی تھی۔اس کی بات پر فرینک بے چین ہوا۔وہ شارٹ لباس پہن کر لندن کی شام میں نکلی تو لنکس ایک طرف سب ہی متوجہ ہو جانے والے تھے۔۔اگر لنکس نے اسے ڈیٹ کی آفر کر دی۔۔

اگر وہ کچھ اتنا ہی متوجہ ہو جائے تو۔۔

لندن میں ڈیٹنگ صاف صاف برُوٹل گیم ہوتی تھی۔۔

ہوپ جیسی نازک اور کم عمر لڑکی کے لیے نہایت خطرناک۔۔۔

بالکل نہیں۔۔تم ڈیسنٹ پہنو گی۔۔تم شیگی پینٹ پر ہڈی پہنو گی، تم بس "
ٹی شرٹ ایسی پہن لینا جو تھوڑی فٹنگ ہو گی اور بس۔۔"فرینک نے سختی سے منع کیا۔ہوپ اس سے متفق نہیں تھی مگر اسے چپ ہونا پڑا۔اسے یاد

تھا ٹیرا کہتی تھی جتنا جسم نظر آئے گا اتنا توجہ بڑھے گی پھر فرینک کی بات۔۔

لیکن اعتراض پر اسے وہ اسی گھر میں بند کر دیتا۔۔

فرینکفرڈ ایسا ہی حق جتاتا تھا اور وہ اس میں خوش تھی۔

OOOOOOOOOOOOOO

بیری اور رائزو کے دل رک رک کر چل رہے تھے۔۔

اگر کوئی اب بھی بے تاثر تھا تو وہ تھا، مافیا لِنکس۔۔

ڈیلر نے پیٹر کلارکن کے غصہ پر کپکپاتے ہاتھ اپنے پتوں پر رکھ دیئے۔

پہلا ایس، پھر کنگ، پھر کنگ۔۔

کلارکن کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل رہی تھی۔ بازی اسی کے ہاتھ تھی، ابھی جیت کے فیصلے کا پتا باقی تھا مگر وہ دو کنگ اور ایس کے بعد جانتا تھا اب اگر وہ ایک ایس لے بھی جائے تو ہارے گا۔۔

ڈیلر نے ایک اور پتا پلٹا، ایس تھا۔ کلارکن اور باقی سب سنبھل کر بیٹھ گئے۔ لنکس کی تیز نظر آخری پتے پر تھی، اسے لگا وہ کنگ ہے۔ اسے یقین تھا وہ کنگ ہے۔۔

آخری پتہ پلٹا اور ہر طرف حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے،

کنگ ڈائمنڈ تھا۔ لنکس جیت گیا تھا۔

کلارکن ہر طرف سے بھاری رہ کر بھی ہار گیا۔ لنکس کو غرور تھا وہ پتوں کو اندر تک پہچان لیتا ہے۔۔ وہ غلط بھی نہیں تھا۔ بیری اور رائزو خوشی سے چیخ پڑے۔

(ڈائمنڈ کنگ باقی سب کنگز کا بھی کنگ ہوتا ہے)

لنکس نے کنگ ڈائمنڈ کا پتا اٹھا کر پیٹر کلارکن کے سامنے پھینکا۔ وہ غصے سے سرخ چہرہ اٹھا کر لنکس کو دیکھنے لگا۔

آج میں نے بہت کچھ سیکھا۔۔پہلا اور ضروری سبق یہ تھا کہ اگر تم کنگ "
ہو تب بھی کسی نئے انسان کو آزمانے سے پہلے اس کے ہنر کو چیلنج مت
"کرو۔۔

وہ جتا رہا تھا۔اس کی بات اور بھاری آواز پر دوسرے کمرے میں بھی سب کو
سانپ سونگھ گیا۔

"That was trick.. its tricky game... Am sure he was fooling around.."

پیٹر کلارکن نے کھڑے ہو کر دھاڑتے ہوئے اس پر الزام لگایا۔رائزو اپنے
اونچے قد کاٹھ کے ساتھ کلارکن کے بالکل سامنے ہو کر اسے گھورنے لگا۔

"I'm king now.. King of La cosa notra.. Show some respect and you are all welcome in this casino.. "

میں اب بادشاہ ہوں۔۔ لاکوسانوترا کا بادشاہ۔۔ عزت کرواور تم سب کو (اس کسینو میں خوش آمدید۔۔

لنکس نے کھڑے ہو کر اپنی بھاری سپاٹ آواز میں کہا۔

ایک نظر کیمرے کو دیکھا یعنی بتادیا۔ دیوار کے دوسری جانب بیٹھے سب لوگ جان لیں۔۔

وہ آج پہلی بار سامنے آیا تھا اور آج ہی وہ کراؤن چھین چکا تھا۔۔ تو ایسا ہوتا ہے حکمرانی کرنا۔۔

مافیا میں جگہ بنانے کے اصول ہوتے ہیں۔۔ مافیا میں اونچا مقام لینے کے بھی طور طریقے ہوتے ہیں۔۔

مافیا میں اپنا رعب سب پر کیسے جھاڑنا ہے، سب کو کیسے جھکانا ہے اس کا بھی ایک سلیقہ ہوتا ہے۔۔

اور لگتا تھا وہ لنکس۔۔ سب طور طریقوں سے واقف تھا۔ مافیا ورلڈ میں حکومت ایسے ہی نہیں مل جاتی۔۔

وہ بنا کوئی جشن منائے یا قہقہے لگائے۔۔روبی اپنے نام کروا چکا تھا۔
وہ صرف گیم ہی جیتا تھا، سب جانتے تھے۔
مافیا میں قتل تو سب کرتے ہیں، بات موقع پر اپنا آپ منوانے والی تھی، وہی لنکس نے کیا۔
کلارکن نے اسے کمتر سمجھ کر چیلنج دیا۔۔
اس نے قبول کیا اور بازی پلٹ دی۔۔وہ زیرو نہیں تھا، ون تھا مگر ڈائریکٹ ہنڈرڈ پر آگیا۔۔

"The next game will be next month..
Adam's lets check our abilities.."

(اگلی گیم اگلے ماہ ہو گی۔۔ایڈمز اپنی اپنی قابلیت چیک کرتے ہیں۔۔)
لنکس نے جیز ایڈم کو دیکھ کر کہا۔وہ فیبرک نہیں جانے دے سکتا تھا اور ایڈم کچھ اور سوچ رہا تھا۔

اس بار وہ لنکس کو کچا کھلاڑی سمجھنے کی غلطی نہیں کر رہا تھا مگر وہ پیٹر کلار کن کی طرح بے خبری میں ہار بھی نہیں سکتا تھا۔

اسے لنکس کی صورت میں کراؤن حاصل کرنے کا ایک موقع نظر آ رہا تھا۔

وہ مسکرایا اور سر ہلا دیا۔

لنکس بنا مزید رکے وہاں سے نکل گیا۔

"کل پہلی فرصت میں موریس کو ساتھ لا کر روبی کے معاملات کو ہاتھ میں لو۔۔ان کا سٹاف چھان لینا کوئی سپائے نا رہے ان کا۔۔" گاڑی کے پاس پہنچنے تک اس نے بیری کو سمجھایا۔بیری پر جوش سا سر ہلا رہا تھا۔

"You f* bastard. You dare to cheat me.."

وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا کہ پیچھے پیٹر کلار کن نے چیخ کر اسے مخاطب کیا۔

اس نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ ڈرنک کی مہنگی بوتل منہ سے لگا کر بہت برے طریقے سے ڈرنک پیتا جھول رہا تھا۔اس کے گارڈز اس کے گرد چوکنا کھڑے تھے۔رات کے

اس پہر وہاں ہمیشہ شور اور قہقہے ہوتے تھے آج عجیب خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

Let him bark.. please just let's go..

(اسے بھونکنے دو۔ پلیز بس یہاں سے چلو۔۔)

بیری نے اس کی آنکھوں کو مزید سرد ہوتا دیکھ کر ہولے سے التجا کی مگر وہ نہیں رکا۔

اسے یوں روڈ پر روک کر گالی دی جائے اور وہ اگنور کر کے چلا جائے۔۔

اسے یہ گوارا نہیں تھا وہ روئل بلڈ تھا کوئی عام انسان نہیں جو یہ سب برداشت کرتا۔۔

"I never cheat. Am not clarken's.. I own my words.. loser.."

(میں کبھی بے ایمانی نہیں کرتا۔ میں کلارکن نہیں ہوں۔۔ میں اپنے الفاظ پر قائم رہتا ہوں۔۔ لوزر..)

اس نے سپاٹ سے لہجے میں اسے جتایا۔ پیٹر کو اس سے شدید توہین محسوس ہوئی تھی۔

اس کے بندوں نے اچانک ہی لنکس کو دائرے کی صورت گھیر لیا۔ بیری اور رائزو کو بھی آگے بڑھنے سے روک کیا گیا۔

"That was just a game but you can't gain the power of kings. Never ever..

(وہ بس ایک گیم تھی لیکن تم کبھی بادشاہوں کی طاقت حاصل نہیں کر سکتے۔۔ کبھی نہیں۔۔)

پیٹر کلارکن نے اسے ترش لہجے میں جتایا۔ اشارہ دیا کہ اب وہ گھیرے میں ہے اور بے بس بھی۔۔

اسے کلارکنز جیسی پھرتی حاصل کرنے میں وقت لگے گا اور تجربہ تو شاید سالوں میں کہیں جا کر ہو۔۔

لنکس نے نظر گھما کر سب کو دیکھا۔

پسٹل سب نے اس پر تان رکھی تھی، رائزو اور بیری کے ساتھ لنکس کے سب گارڈز بھی بے بس کھڑے تھے۔

اس نے یکدم بازو کو جھٹکا دے کر اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیا اور عین سامنے کھڑے پیٹر کلارکن کے دل پر رکھ کر ہلکا سا زور دیا۔ سینے پر سوئی جیسی چبھن پر پیٹر خوف سے چیخا۔ سب بوکھلا گئے۔

"A little more exert and the heart will explode.. so get back you all while I'm saying nicely..

(تھوڑا مزید زور لگے گا اور دل پھٹ جائے گا۔۔اس لیے میں آرام سے کہہ رہا ہوں تو تم سب پیچھے ہو جاؤ۔۔)

لنکس نے اپنی بھاری آواز میں مخصوص سرسراتے لہجے میں دھمکایا۔ سب نے فوری اپنا حصار توڑا۔۔ پیٹر بے حس و حرکت کھڑا تھا۔ لنکس اور اس

کے بندوں سے کلارکن کے سینکڑوں گارڈز اپنا نشانہ ہٹا کر پیچھے ہو چکے تھے۔ لنکس نے سر جھٹکا۔

"To rule over the people.. You don't need a lot of guards.. You have to spread the fear of death..
Next time I will not hesitate to kill ya..
Mark my words peter..

(لوگوں پر حکومت کرنے کے لیے تمہیں بہت سارے گارڈز کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔ تمہیں بس موت کا خوف پھیلانا ہوتا ہے۔۔ اگلی دفعہ میں تمہیں مارنے میں نہیں جھجکوں گا۔۔ میرے الفاظ یاد رکھو پیٹر۔۔)

پیٹر کلارکن کو بے تاثر لہجے میں کہتا وہ پلٹ کر وہاں سے جا چکا تھا۔ وہ جانتا تھا اب پیچھے سے کوئی اس پر وار نہیں کرے گا۔ لاکوسانوترا کے اصولوں کے مطابق۔۔ ہاں لڑ کر، فراڈ کر کے بھی۔۔ جیت سکتے ہو اور جو جیت جائے

اسے مان لیا جاتا ہے اگر اس کی جیت پر اعتراض ہو اس سے ویسے لڑ لو جیسے وہ لڑا۔۔

اس نے لنکس کو اکسایا، وہ خود قریب آیا تھا۔۔ چال چل جاتی تو مار دیتا مگر وہ جال میں نہیں پھنسا۔۔

اور پیٹر کلارکن فی الحال گیمبلنگ میں ہار کر دوبارہ جیتنے کی امید کھو چکا تھا۔

مافیا کنگ سامنے لیموزین میں بیٹھ کر جا چکا تھا۔۔

OOOOOOOOOOOO

وہ فرینک کی بتائی باتوں اور حلیہ کے مطابق تیار ہو کر بد دلی سے آگے بڑھ رہی تھی جب راستے میں اسے اپنے بار کی سستی ڈانسر روز مل گئی۔

ہائے ہوپ۔۔ آج کی شام تم لندن کی گلیوں میں کیسے۔۔اپنا زِنگ (لوَر)" ڈھونڈ رہی ہو کیا۔۔"اس نے شوخی سے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔ ہوپ نے

بے زاری سے نفی میں سر ہلایا۔ اسے فرینک کا یوں اتنا ڈھانپ کر بھیجنا برا لگ رہا تھا۔ باہر سب نے بولڈ ڈریسنگ کر رکھی تھی۔

ایسی لڑکیوں میں کون اسے دیکھے گا۔۔

لگ بھی رہا تھا، جیسے تم نے حسن چھپا رکھا ہے۔۔" روز کی بات پر اس کا منہ مزید پھُول گیا۔

"روز کیا تم ایک مشورہ دے سکتی ہو۔۔ کسی مرد کو اپنی طرف اٹریکٹ کرنے کے لیے کیا بیسٹ ہو گا۔" وہ اچانک رازداری سے سوال کر گئی۔

روز چونکی پھر شوخی سے مسکرائی۔ بنا کچھ بولے اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف لے گئی۔

کسی کیفے میں بیٹھ کر اس نے رازداری سے پوچھا۔

"ڈیٹیل بتاؤ۔۔ اس کے حساب سے سب بتاؤں گی۔۔"

روز کی بات پر اس نے کچھ جھجک کر اسے دیکھا۔

"کسی کو اپنی طرف اٹریکٹ کرنا ہے۔۔ایک ہی ملاقات میں کچھ ایسا ہو کہ وہ میری طرف متوجہ ہو جائے اور وہ مجھے اپنے ساتھ رکھے۔۔ کچھ وقت کے لیے سہی۔۔ کیا مجھے بولڈ ڈریسنگ کرنی چاہئیے۔۔"

اس نے تفصیل میں بس اتنا ہی بتایا تھا۔روز نے نفی میں سر ہلایا۔

"Be bold.. But this is not enough.. Is he pervert or what. Tell me his personality detail a bit.."

(بولڈ بنو لیکن یہ سب کچھ نہیں۔۔ وہ برا انسان ہے یا کیا ہے۔مجھے اس کی شخصیت کی تھوڑی تفصیل دو)

روز کی بات پر وہ مزید اس کے قریب کھسکی۔

"وہ ایک مافیا ہے۔۔ وہ عورتوں میں بہت دلچسپی رکھتا ہے۔۔ وہ ڈرنک اور سموکنگ بہت کرتا ہے۔ ہر رات نئی لڑکی کے ساتھ ہوتا ہے، اتنی لڑکیاں یوز کی ہیں کہ اسے لڑکیوں کے چہرے تک یاد نہیں۔۔"

ہوپ اسے سب بتاتی گئی۔روز ٹھٹکی۔ حیرت سے ہوپ کو سر سے پیر تک دیکھا اور پھر قہقہہ لگایا۔

"A little girl want to be a mafia girl..

you like brutal games han.. you'll die..

ایک چھوٹی لڑکی ،مافیا کی لڑکی بننا چاہتی ہے۔۔ تمہیں بے رحم کھیل پسند) (ہیں ہاں۔۔ تم مر جاؤ گی۔۔

روز انجوائے کر رہی تھی۔ حیران تھی۔ ہوپ کو بار بار دیکھتی نفی میں سر ہلا رہی تھی۔ ہوپ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

پھر غور سے سنو۔۔اس کے پاس جاؤ۔۔ چیخو اور رو کر کہہ دو تمہارے" ساتھ اس نے رات گزاری۔۔زبردستی کی اور تم پریگنینٹ ہو۔۔ مینشن کرنا کہ چھوٹی اتج میں ریپ کیا اور اس سٹیج پر لایا۔۔

وہ پوچھے گا کہ تم تب خاموش کیوں رہیں۔۔اگر پوچھے تو کہہ دینا تم نے "ڈر گزلی ہوئی تھی اور اس نے اس بات کا فائدہ اٹھایا۔۔

روز کے مشورے پر وہ پر جوش سی سر ہلاتی رک گئی۔

اگر اس نے پہچان لیا۔۔ پہچان گیا تو وہ مافیا ہے اس الزام پر وہیں مار ڈالے "گا۔۔" وہ قدرے خوفزدہ سی ہوئی۔ یہ بات سہی لگی مگر ڈرا رہی تھی۔۔

مگر تم نے کہا اسے یاد نہیں رہتا۔۔ وہ ہے کون؟ نام کیا ہے۔۔ "روز" متجسس ہوئی اس نے نفی میں سر ہلا کر مجبوری ظاہر کی کہ وہ تفصیل بتانے سے قاصر ہے۔۔ اسے فرینک کی بات یاد آئی۔ اس نے یہی کہا تھا وہ لڑکی یاد نہیں رکھتا۔

فرینک اگر جاب کے بعد میں مارنے کے لیے سامنے گئی۔۔ وہ مجھے پہچان "لے گا۔۔" اس نے یہی خوف ظاہر کیا تھا فرینک کے سامنے۔ وہ پہچان لے تو محتاط ہو جائے گا۔

فکر مت کرنا اسے یاد نہیں رہتا کتنی لڑکیاں اس کے پاس آچکی ہیں۔۔ نا وہ "چہرے یاد رکھتا ہے نا نام۔۔"

فرینک نے اسے تسلی دی تھی۔وہ تسلی ایک جاب لینے کے لیے آئی لڑکی کا بعد میں اسے مارنے کے لیے سامنا کرنے پر دی تھی۔۔وہ تسلی الگ تھی۔۔

ہوپ اس تسلی کو رات گزارنے والی لڑکی بن کر آزمانے والی تھی۔۔وہ فرینک کو بنا بتائے روز سے مشورہ کر کے اسی سے تیار ہوتی لنکس کو ملنے کی کوششیں کرنے لگی۔وہ غلط کر رہی تھی۔۔

OOOOOOOOOOO

وہ سیدھا اکلیپس کسینو پہنچا تھا۔اپنے کاروبار کے کچھ معاملات کو وہ روبی سے مرج کرنا چاہ رہا تھا۔

کسینو کے باہر وہی لڑکی دیکھ کر رائزو کے جبڑے بھینچ گئے۔وہ گاڑی سے نکل کر تیزی سے اس کے سر پر پہنچا۔اندر جاتے لنکس نے رائزو کو دیکھا۔

Lemme talk to lynx.. please I Just need 5 minutes.. Please talk to me once.."

مجھے لنکس سے بات کرنے دو۔۔ پلیز مجھے صرف پانچ منٹس چاہئیں۔۔)

(پلیز ایک بار بات کرو مجھ سے۔۔

وہ تیزی سے اونچی آواز میں چیخی۔ رائزو کو نظر انداز کرتی وہ اچک اچک کر لنکس کو دیکھ رہی تھی جو اس کی پکار پر یکدم رک چکا تھا۔

رائزو نے پسٹل نکال اس کے سینے پر دل کے مقام پر ٹکا دیا۔ وہ تھم گئی۔ آنکھیں خوف سے پھیل گئیں۔

"Lemme hear her for only 5 mints..."

(اسے پانچ منٹ کے لیے سن لیتا ہوں۔۔)

وہ بیری سے کہتا اندر چلا گیا۔ بیری نے حیرت سے اسے دیکھا اور جلدی سے رائزو کے پاس پہنچا۔۔

"Wait.. come wimme girl . You have only 5 mints..

رکو۔۔۔میرے ساتھ آؤ لڑکی۔۔۔تمہارے پاس صرف پانچ منٹ)
(ہیں۔۔

بیری نے سنجیدگی سے رائزو کو روکا اور اسے ساتھ چلنے کا کہتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا۔

رائزو بھی ان دونوں کے پیچھے ہی تھا۔

کسینو کے آفیشل روم میں وہ اپنی مخصوص سیٹ پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا۔۔ گارڈز قطاروں میں ارد گرد پھیلے ہوئے تھے۔بیری لڑکی کو اندر لا کر اس کے پاس جاکر رک گیا۔

وہ اندر داخل ہو کر منہ اور آنکھیں کھولے کمرے کو دیکھ رہی تھی۔شیشے کی طرح چمکتا روشنیوں میں ڈوبا نہایت بڑا کسینو اور اس سے کہیں زیادہ اندھیرے میں ڈوبا یہ آفس۔۔عجیب وحشت سی تھی یہاں۔۔

وہ بے چین ہوئی۔۔دل رک سا رہا تھا۔کسی کا چہرہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔اس شاندار بڑے آفس میں کہیں کہیں بہت ہلکی سرخ اور نیلی روشنی جل رہی تھی مگر بس اتنی کہ وہ دیکھ پا رہی تھی کون کہاں کھڑا یا بیٹھا ہے۔۔۔سرد سی خاموشی ایسی جیسے سب موت کے منتظر ہوں یہاں۔۔

وہ جو منتوں سے یہاں تک پہنچی تھی اور اب ایسے ساکت کھڑی تھی جیسے ایک لفظ منہ سے نکالا تو ماری جائے گی۔۔مزید رکی تو یہیں دفنا دی جائے گی۔۔

وہ کانپتے ہوئے مٹھی میں دبا ڈرگ منہ کے پاس لے گئی۔تھوڑا ڈرگ لے کر خود کو بولنے کے لیے تیار کیا۔

سوچ لیا مارنے کی کوشش کی گئی تو وہ بھی بدلہ لے لے گی۔اسے یہ سب آسان لگ رہا تھا۔

اس کے مسلسل خاموش رہنے اور عجیب حرکتیں کرنے پر بیری نے سر تا پا اس کا جائزہ لیا۔

یہ واقعی کوئی چیپ کال گرل لگ رہی ہے۔۔ یہ یقیناً کوئی چال چلنا چاہ رہی ہے۔۔"بیری نے خیال ظاہر کیا۔

رائزو اس سے کچھ زیادہ زچ ہو چکا تھا، اب بھی غصے سے اس کی حرکتیں دیکھتا پلٹ کر لنکس کو دیکھنے لگا جیسے پوچھتا ہو۔۔مار دوں یا کھڑی رہے۔۔

لنکس نے اشارہ دیا کہ وہ بات شروع کرے۔۔وہ خود بھی عقابی نظروں سے لڑکی کو جانچ رہا تھا۔میک اپ سے بھرا چہرہ عجیب شاطر سا لگ رہا تھا۔ اس لڑکی کا لباس اور حرکتیں بتا رہی تھیں ناکارہ ترین ہے۔۔

اسے یقین ہو گیا دشمنوں کی چال ہے اور اگر یہی تھا تو وہ اس چال کا جواب ان کے ہی انداز سے دینے والا تھا۔

رائزو لنکس کا اشارہ پاتے ہی غصے سے بھرا اس کے سامنے پہنچا اور اسے گھورا۔

وہ سر اٹھا کر اسے تکتی ڈرگ کی مہربانی سے سُن ہوتے اعصاب لیے اب کافی پر اعتماد لگ رہی تھی۔

پچھلے ایک ماہ سے تم لِنکس سے ضروری بات کرنے کا کہہ کر انہیں ہر جگہ "فالو کر چکی ہو۔۔"

سیاہ تھری پیس میں ملبوس اونچا چوڑا سیاہ فام کرخت لہجے میں بولا۔اس نے زرا ترچھا ہو کر سیاہ فام کے پیچھے نظر ڈالی،اونچے سیاہ ون سیٹر صوفہ پر وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بے زار سا بیٹھا تھا۔صوفہ کی پشت پر قدرے اونچائی پر لکڑی سے لِنکس کا چہرہ کھُدا ہوا تھا۔۔جبکہ "وہ" سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔تاثرات ایسے سپاٹ کہ فرق کرنا مشکل ہو گیا۔وہ غصہ میں تھا،چِڑا ہوا تھا یا نارمل تھا۔۔؟

وہ گہرا سانس بھر کر ایک نظر ارد گرد کھڑے اس کے گارڈز کو دیکھنے لگی۔ ایک لفظ بولے گی اور ماری جائے گی۔۔ایک چال چلے گی اور اگلا سانس نہیں لے پائے گی۔۔

وہ آج یہاں سے زندہ واپس نہیں جانے والی۔۔

اس جگہ کا ماحول اور سب کے تاثرات اسے یہی سب باور کروا رہے تھے۔

اس نے تھوک نگلا۔۔

خیر ہے وہ آج مر جائے مگر کاش وہ سامنے بیٹھے اس ظالم کو بھی مار دے تو سکون حاصل کر لے گی۔۔

○○○○○○○

خیر ہے وہ آج مر جائے مگر کاش وہ سامنے بیٹھے اس ظالم کو بھی مار دے تو سکون حاصل کر لے گی۔۔

کیا سب کے درمیان کہہ دوں جو کہنا ہے؟" وہ ایسے بولی جیسے دھمکا رہی ہو۔۔آواز میں لرزش تھی مگر لہجہ ایسا بنا لیا تھا جیسے بہت بہادر ہو۔۔

لنکس نے گہری نظروں سے اس کا انداز دیکھا تھا۔ وہ خود ڈر رہی تھی مگر اسے ڈرانا چاہتی تھی۔۔اس کا آخر مقصد کیا تھا۔۔ کیوں کر رہی تھی ایسا۔۔

پانچ منٹ ختم ہونے والے ہیں۔۔" وہ سیاہ فام غصیلے لہجے میں بولتا اسے پریشان کر گیا۔

"کچھ ماہ پہلے مسٹر لِنکس۔۔ تم میرے ساتھ رات گزار چکے ہو اور تمہاری وجہ سے میں۔۔۔ میں پریگنینٹ۔۔"

ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ اس کے چہرے کے تاثرات تیزی سے بدلے۔ پتھروں جیسی سختی اس کے چہرے پر چھا گئی تھی۔ البتہ آنکھیں اب بھی کسی تاثر سے خالی تھیں۔ وہ اندر سے سہم گئی تھی۔ وہ اتنا عجیب اور خوفناک کیوں تھا۔۔

"اس چھوٹی عمر میں۔۔ تمہاری وجہ سے۔۔" وہ مزید بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔ پچھلے کئی ماہ سے پریکٹس کیے سب جملے گڈ مڈ ہو گئے۔ اب سمجھ آ رہا تھا سب ٹھیک کہتے ہیں۔ لِنکس کا سامنا کرنا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنا دنیا کا نہایت مشکل کام ہے۔۔ یہ واقعی مشکل ترین کام تھا۔

وہ دیکھ رہا تھا اور اس کا دیکھنا ایسا رعب دار تھا کہ زبان لڑکھڑا رہی تھی، جملے ادھورے رہ گئے۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھا، وہ لرز گئی۔۔وہ کچھ قدم چل کر اس کے قریب آیا اور اس کی سانس رک گئی۔۔وہ قریب آ کر اس کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔ سرخ بولڈ نا مکمل لباس۔۔سنہری بالوں کا جوڑا بنا تھا جس میں سے کچھ گھنگریالی لٹیں نکل کر ایک گردن پر اور ایک چہرے کے پاس بے ترتیب سی لٹک رہی تھیں۔لبوں پر ڈیپ ریڈ لپ سٹک اور چہرے پر ہوئے تیز میک اپ میں وہ کوئی شاطر لڑکی لگ رہی تھی۔جیسے ابھی تیار ہو کر یہاں آئی ہو۔۔

فکر مت کرنا اسے یاد نہیں رہتا کتنی لڑکیاں اس کے پاس آ چکی ہیں۔۔نا وہ (چہرے یاد رکھتا ہے نا نام۔۔

وہ اس کی جانچتی نظروں پر گھبرا کر چہرے پر آتا پسینہ صاف کرنے لگی۔ کیا وہ پہچاننے کی کوشش کر رہا ہے۔۔؟ اگر ہاں تو وہ ابھی اور یہیں قتل ہو گی۔۔

"اس عمر میں۔۔ تم میرے پاس کیا کرنے آئی تھیں؟"

بس ایک جملہ اور نہایت بھاری آواز۔۔ اس کی بے تاثر آواز پر اس کے وجود میں سرد لہر سی پھیل گئی۔

م۔۔۔ میں۔۔" اس کی آواز لڑکھڑا گئی۔"

(پوچھے تو کہہ دینا تم نے ڈر گزلی تھی۔)

وہ دماغ میں باتیں دوہراتی گردن اکڑا کر کھڑی ہوئی۔

میں نے ڈر گزلی ہوئی تھیں۔۔ میں ہوش میں نہیں تھی، تم نے میرا" ریپ۔۔" ابھی اس کی بات یہیں تک پہنچی تھی کہ وہ یوں پلٹ گیا جیسے بات ختم ہو چکی ہو۔۔ بدمزہ ہو گیا، بوگھس ڈرامہ لگا رہی تھی وہ لڑکی۔۔ لنکس سے ملنے آئی تھی اور کوئی تیاری تک نہیں تھی کہ بولنا کیا چاہیئے۔

لنکس کے پاس لڑکی پورے ہوش حواس میں اور خود چل کر آتی ہے۔۔" اگر تم نے ڈرگ لی ہوئی تھی تو جا کر پتا کرو یہ سب کس نے کیا۔۔" وہ سیاہ فام پھر سے سامنے آکر متنفر لہجے میں بولا۔ وہ دھک سے رہ گئی۔

سارا پلان مٹی میں مل گیا۔ ساری باتیں بے معنی ہو گئیں۔ پیچھے سے دروازہ کھول دیا گیا اشارہ تھا کہ اب وہ جا سکتی ہے۔۔

وہ مایوس سی پلٹ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"بیری۔۔اسے پیلس میں لے جاؤ۔۔اپنے بچے کو لاوارث تو نہیں چھوڑوں گا ناں۔۔" دروازے سے نکلتے ہوئے اس نے اپنی پشت پر مسکراتی بھاری آواز سنی تھی۔

بات بن گئی تھی، مقصد پورا ہوا لیکن جانے کیوں اس بھاری مسکراتی آواز نے اس کے رونگٹے کھڑے کر دیئے۔۔یوں لگا جیسے سزا سنائی جا رہی ہے۔۔

تو کیا وہ اس کا جھوٹ پکڑ چکا تھا۔۔

بیری اس سے واپس آکر سوال کرنے کا سوچ کر یونا ہوپ کو بڑی سی گاڑی میں ڈال کر لنکس پیلس کی طرف روانہ ہو گیا۔ ہوپ ڈر گز کی ایک اور چٹکی بھر کر منہ میں رکھتی سیٹ سے ٹیک لگا کر پر سکون ہو چکی تھی۔ ہوش کھونے سے پہلے ایک خیال رہا۔۔

وہ اب جلد لنکس کو اسی کے گھر میں مار ڈالے گی۔۔

پیچھے اپنے آفس میں لنکس نے رائزو کو بغور دیکھا۔ جو اس لڑکی سے سخت بیزار لگ رہا تھا۔ شاید وہ پہلی لڑکی تھی جس نے رائزو جیسے عورتوں کے شوقین کو بھی متوجہ نہیں کیا تھا اور وہ لنکس جیسے بے زار انسان کو اپنی طرف مائل کرنے کا ارادہ لائی تھی۔۔

نہایت بے وقوف تھی مگر اب پھنس چکی تھی۔۔

○○○○○○○○○○

فرینک پریشان سا بار میں ڈرنک بنا رہا تھا۔ ہوپ رات سے غائب تھی۔
پچھلے کچھ وقت سے وہ اکثر ہی لنکس کے کسینو اور بار میں جا رہی تھی۔

فرینک سب جانتا تھا، جیسا حلیہ وہ بنوا کر بھیجتا تھا اور جیسا الٹا سیدھا میک اپ وہ تھوپتی تھی اسے کبھی لنکس کے سامنے نہیں لے جایا گیا ہو گا۔۔

چلی بھی جاتی تو وہ دوسری نظر تک نا ڈالتا۔۔

لیکن رات سے وہ اچانک ہی غائب ہو چکی تھی۔ وہ گھبرایا ہوا تھا، ہو سکتا تھا کہ لنکس نے مروا دیا ہو۔۔

مگر ایک عام سی بے ضرر لڑکی کو وہ کیوں مروائے گا۔

جتنا وہ جان پایا تھا وہ صرف تب مارتا جب کوئی اس کے اعصاب پر سوار ہوتا تھا، یا جس پر اس کی ناپسندیدہ نظر ٹک جائے۔۔ وہ واقعی لنکس تھا۔۔

مسٹر پولو بے چین سا بار میں ہر جگہ جھانک رہا تھا۔ ہوپ اس سے اچھی خاصی ڈرگز لے کر غائب ہو چکی تھی، نا وہ بار میں آ رہی تھی نا رابطہ کر رہی تھی۔

سنو فرینکفرڈ۔۔ کیا وہ لڑکی ہوپ۔۔ کام چھوڑ گئی۔۔"اس نے کوئی راستہ" نا پا کر آخر فرینک سے ہی پوچھ لیا۔ فرینک فکر میں مبتلا بے خیالی میں ہی نفی میں سر ہلا گیا۔ سوچ میں مبتلا نا ہوتا تو دیکھتا پولو کیوں اتنی بے چینی سے پوچھ رہا ہے۔۔

پھر کہاں گئی۔۔ اسے اچھی جاب چاہئیے تھی تو اس کے لیے میں نے ایک" "اور جگہ جاب ڈھونڈی ہے۔۔

مسٹر پولو نے مزید قریب ہو کر آہستگی سے سوال کیا اور وضاحت دی۔۔

اسے تھوڑی بہت خبر مل جاتی تو اس بار وہ پہلی فرصت میں اسے کڈنیپ کر لیتا۔۔ ایک دو جگہ وہ اس کے لیے بات کر چکا تھا اس کی تصویر دیکھا کر۔۔ اس جیسے کم سن حسن پر بہت پیسہ لگ رہا تھا۔

مگر سارا پیسہ ہاتھ میں آنے سے پہلے ہی امید ختم ہو گئی۔۔ اتنی مہنگی ڈر گز بھی خوامخواہ دیتا رہا تھا۔

وہ جاب نہیں کرے گی۔۔اسے کوئی جاب نہیں چاہئیے مسٹر پولو۔۔اگر" کچھ چاہئیے تو میں سنبھال لوں گا۔۔تمہارا کام ختم ہو چکا ہے تو تم جا سکتے ہو۔۔دماغ مت کھاؤ میرا۔۔"فرینک بدلحاظی سے بولتا پولو کو جھاڑ گیا۔ اسے پہلے ہی ہوپ کی گمشدگی پریشان کر رہی تھی اوپر سے پولو کے سوالات۔۔

بد دماغ لڑکا۔۔"پولو بڑبڑا کر وہاں سے چلا گیا۔"

فرینک اتنا پریشان تھا کہ کئی بار غلط ڈرنک بنا بیٹھا۔

فرینک تمہارا دھیان کہاں ہے۔۔"اس کے انکل البرٹ نے اسے آکر" ٹوکا تو وہ سر پکڑ بیٹھا۔

ہوپ۔۔ہوپ کھو گئی۔۔دماغ بند ہو رہا ہے میرا۔۔نجانے کہاں گئی وہ" پاگل لڑکی۔۔"فرینک نے پریشانی سے کہا۔

البرٹ کے چہرے پر ہوپ کے نام پر سخت تاثرات چھا گئے۔

"وہ جہاں بھی جائے۔۔ تمہیں اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ وہ تمہاری زمہ داری نہیں ہے۔۔" البرٹ کی غصیلی آواز پر فرینک نے سر اٹھا کر دیکھا۔

"اس کی فکر مجھے ہی کرنی چاہئیے مسٹر البرٹ۔۔ مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں میں خود دیکھوں گا۔۔" فرینک تپتے لہجے میں بولا اور سر جھٹک دیا۔

"تم نے پہلے بھی بنا سوچ سمجھے اتنے پیسے اسے پکڑا دیئے تھے۔۔ جانے وہ پیسے کہاں گئے، پھر تم اسے ہی اٹھا لائے۔۔ اور اب تک تم اس پر پیسہ لگا رہے ہو۔۔ اس نے کوئی کام نہیں کیا پھر بھی تم اسے تنخواہ دے رہے ہو۔۔ کیوں کر رہے ہو یہ پاگل پن۔۔" البرٹ نے اپنے بھتیجے کو دانت کچکچا کر دیکھا۔ وہ اپنی تعلیم کی زمہ داری کے ساتھ اتنی محنت سے پیسہ کما رہا تھا۔۔ وہ محنت کا پیسہ جو وہ خود پر بھی سوچ سمجھ کر خرچ کرتا تھا وہ ہوپ پر بنا سوچے سمجھے بہاتا جا رہا تھا۔ البرٹ کو اس پر شدید غصہ آ رہا تھا۔

میں جا رہا ہوں، مجھے اسے ڈھونڈنا ہے۔۔ وہ نا سمجھ ہے کہیں مصیبت میں نا پھنس جائے۔۔ اور ہاں مسٹر البرٹ۔۔ آج کے بعد ہوپ پر لگنے والے میرے پیسوں کا حساب مت رکھنا۔۔ وہ میرا پیسہ ہے میں جہاں لگاؤں میری مرضی۔۔ میں نے اسے دیتے ہوئے ادھار کہا تھا مگر وہ ادھار نہیں تھا۔۔ کوئی ادھار نہیں ہوپ پر۔۔" وہ ایپرن اتار کر کاؤنٹر پر پھینکتا اپنے انکل کو سرد نظر سے دیکھ کر بولا اور وہاں سے نکل گیا۔ البرٹ نے لب بھینچ کر فرینک کا غصہ دیکھا۔

مر جائے یہ ہوپ۔۔ مر جائے اور کبھی لاش نا ملے اس کی۔۔" وہ تنفر سے ہوپ کو سوچ کر بد دعائیں دیتا ڈرنک بنا رہا تھا۔ وہ جانتا تھا اب فرینک یونا ہوپ کو ڈھونڈے بنا واپس نہیں آنے والا۔۔

وہ اپنی تعلیم اور اس بار کے لیے بے حد جنونی تھا مگر وہ سب بھلا چکا تھا۔ اسے صرف ہوپ نظر آ رہی تھی اور البرٹ کی نفرت ہوپ سے دن بہ دن بڑھ رہی تھی۔۔

○○○○○○○○○○○○

''وہ ابھی رائزو۔۔ مسٹر سٹیو نے لون واپس کیوں نہیں کیا ابھی تک۔۔''
اپنے آفس میٹنگز کے لیے آیا تھا۔
موریس کے بتانے پر بھڑک اٹھا۔
وہ بزنس ایمپائرز بنانے میں کئی بزنس مین اور کاروباری لوگوں کو ملین بلین پیسہ ادھار دیتا تھا اور پھر ایک گنا بڑھا کر وصول کرتا تھا۔ وہ لون شارک تھا، مافیوسو کا یہی کام ہوتا ہے۔ وقت پر لون نا ملنے پر مافیا وارننگ کے ساتھ مزید وقت دیتے ہیں اور وقت کے ساتھ پیسہ بڑھاتے جاتے ہیں کیونکہ وہ اگر پہلی دفعہ میں بندہ ماردیں تو پیسہ ڈوب جاتا ہے۔۔

مگر لنکس لون دیتے وقت ایک ہی شرط رکھتا تھا۔۔پیسہ دیئے گئے وقت پر واپس کیا جائے اگر نہیں تو پیسہ نا ملنے پر ناوارننگ دیتا تھا نا ہی مزید وقت ۔۔ پیسہ ڈوبتا ڈوب جائے وہ بندہ مار دیتا تھا۔

لوگ اس کے پاس آتے تھے مگر صرف وہی جو پیسہ واپس کرنے کی پہلے سے شرط قبول کرتے تھے۔

لون دینے کا کام بیری سنبھالتا تھا اور وصول کرنا رائزو کے زمہ تھا۔بیری نے کبھی دیر نہیں کی تھی اور رائزو تو ہمیشہ وقت سے پہلے وصول لیتا تھا مگر اس بار جانے کیوں دیر ہوئی۔۔

اس وقت جس سٹیو کی وہ بات کر رہا تھا وہ بہت بڑا کاروبار کرنے والا بندہ تھا۔گیمبلنگ میں مصروف لنکس کو خبر نہیں ہوئی اور مقررہ وقت سے تین دن اوپر ہو چکے تھے۔میٹنگ میں کہیں پیسہ لگانے پر موریس نے اسے مسٹر سٹیو کو دیئے جانے والے پیسوں کی واپسی نا ہونے کا بتایا تھا۔وہ یہ سن کر بھڑک ہی تو اٹھا تھا۔۔

اس نے کہا تھا خود تمہارے پاس پیسہ لائے گا۔۔اس کے پاس ایک سائیڈ"
بزنس کی آفر بھی ہے۔۔ پھر ہم گیمبلنگ میں مصروف۔۔

تم مصروف تھے؟؟ رائزو کیا وہ گیم تم نے کھیلی یا وہ کسینو تمہارا تھا۔۔؟ تم"
شکر کرو میرے سامنے نہیں ہو ورنہ میں یہ کال نا کرتا تمہارا دل نوچ لیتا۔۔
"مجھے آج اور ابھی میرا پیسہ واپس چاہئیے۔۔

اس نے سرد لہجے میں وارن کر کے کال کاٹ دی۔ چہرے پر ہمیشہ کی طرح
کوئی خاص تاثر نا تھا۔ موریس اس کے الفاظ پر عادی ہونے کے باوجود کانپ
سا گیا تھا۔

اس نے کال بند ہوتے ہی ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچیں۔

"You are multi billionaire.. you have black card and yet you are freaking out.."

تم کئی اربوں کے مالک ہو۔۔ تمہارے پس بلیک کارڈ (جس میں اتنا پیسہ ہوتا ہے کہ گنتی ناممکن ہو) ہے اور پھر بھی تم اتنا پریشان ہو رہے ہو۔۔

موریس نے جھجک کر اسے دیکھا۔وہ کبھی کبھی اسے سمجھ نہیں پاتے تھے۔ آخر وہ کیا چیز تھا۔ کبھی وہ پیسے کی پرواہ کیے بنا بندہ مار دیتا تھا اور کبھی وہ بلین کی ڈرگ تک جانے دیتا تھا صرف اس لیے کہ تب کسی کی جان کو خطرہ ہوتا تھا اور وہ زندگی بچانا چاہ رہا ہوتا تھا۔ موریس کو تو آج تک سمجھ نہیں آئی اس کی۔۔ہاں مگر بیری بہت حد تک جانتا تھا۔

"This is not money moris. They aren't afraid of me.. they don't take my words serious.. If I'm letting'em go its not like am coward..

I want money because I want them to follow my orders as they are..

پیسہ کی بات نہیں موریس.. وہ مجھ سے ڈرتے نہیں ہیں۔۔ وہ میرے)
الفاظ سنجیدہ نہیں لیتے۔۔ اگر میں انہیں جانے دے رہا ہوں تو ایسا نہیں کی
میں بزدل ہوں

۔مجھے پیسہ چاہئیے کیونکہ میں چاہتا ہوں وہ میرا حکم جیسا ہے ویسے
(مانیں۔۔

وہ بھاری آواز میں بول رہا تھا۔اسے بس خوف چاہئیے تھا سب کا۔۔اسے
پسند تھا کہ وہ بات نا دہرائے، پہلی بار میں اسے سنا جائے اور وہی کیا
جائے۔۔

موریس نے سر جھکا دیا۔اس کے سامنے فائلز کھول کر رکھنے لگا۔وہ تیزی
سے سائن کرتا جا رہا تھا۔

فارمل ڈریسنگ اور جیل سے سر پر جمے سنہری بالوں میں اس کا وجیہہ سراپا
مزید نکھرا ہوا لگ رہا تھا۔

چہرہ سپاٹ اور بے تاثر ہونے کے باوجود نہایت دلکش لگ رہا تھا، جانے وہ مسکرائے تو کیسا لگے گا۔۔

موریس یک ٹک اسے دیکھنے لگا۔ وہ ایسا انسان تھا جسے زندگی میں سب ملا تھا اور جو نہیں ملتا تھا وہ چھین لیتا تھا۔ اس کی زندگی بہت آسان تھی۔

موریس کو رشک آیا تھا اس پر۔۔۔

مسٹر سٹیو کی کال ہے۔۔" آفیشل نمبر پر اچانک سٹیو کی کال آنے پر"

موریس نے موبائل اس کے سامنے کیا۔

وہ کچھ دیر دیکھتا رہا اور پھر سر جھٹکا۔

اس سے کہو میرے سامنے آکر وضاحت دے۔۔ میرے پاس کالز سننے" کا وقت نہیں ہے۔۔" آخری فائل پر سائن کرتے ہوئے اس نے سنجیدگی سے کہا۔ موریس نے سر ہلا دیا اور فائلز لے کر وہاں سے چلا گیا۔

وہ ریوالونگ چیئر پر پشت پیچھے ٹیک کر بیٹھتا آنکھیں موند گیا۔ آنکھوں میں ماضی کے کچھ یادگار لمحات چل رہے تھے۔۔

"پوچھوگے نہیں اسے وہ میڈیسن کس نے دی تھی؟")

جیک اوبراؤن مسکرارہا تھااور لیام اوبراؤن اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔جیک نے اس کی آنکھوں میں خوف دیکھا تھا۔

وہ ڈر رہا تھاکسی ایسے شخص کا نام ناہو جس سے وہ محبت کرتا ہو۔۔کوئی ایسا نا ہو جس پر اسے مان ہو اور وہ مان آج یوں ان کے سامنے ناٹوٹ جائے۔

بیری۔۔اسے خوف ہے اس بار اس کے باپ کا نام نا آجائے۔۔"وہ بیری کو دیکھ کر مسکرایااور اس کی بات پر سامنے کھڑے لیام کی گرفت اس کے گریبان پر سخت ہوئی تھی۔

تمہاراانصاف کیا کہتا ہے پرنس لیام۔۔اگر میں تمہارے باپ کا نام لوں" تو کیا تم اس بار بھی پولیس بلاؤ گے۔۔؟"وہ اسے آزمارہا تھا۔سنجیدگی سے بولا۔

لیام کا ہاتھ اس کے گریبان سے ہٹ گیا۔آنکھیں خوف اور حیرت سے پھٹی ہوئی تھیں۔

باقی او براؤن کیا کبھی من پسند لڑکی کا استعمال نہیں کرتے۔۔؟ مجھے" حیرت ہے یہ اس بات پر الجھتا کیوں ہے۔۔ کیا تم مردوں میں دلچسپی لیتے ہو۔۔"

اس بار بیری نے دوستانہ انداز اپناتے ہوئے سوال کیا تھا۔ وہ بیری جو پہلے روز سے لیام کی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا۔ جسے پہلی بار دیکھتے ہی لیام کو لگا تھا اُسے تو بس مار دینا چاہیئے۔۔

اس نے جیک او براؤن سے چھینا ہتھیار مٹھی میں سختی سے پکڑا۔ جیک کو چھوڑ کر وہ بیری کی طرف بڑھنے لگا۔ جیک اور بیری اس کے جواب کے منتظر تھے۔ یعنی یقین تھا وہ جواب دے گا، لڑے گا۔۔

اس نے آگے بڑھ کر بیری کی گردن پر گہرا وار کر دیا۔ وہ گردن پر ہاتھ رکھ کر تکلیف سے چیخا۔ خون فوارے کی صورت ابل کر نکل رہا تھا۔

"True obrowns never use girls forcefully.."

(حقیقی او براؤنز کبھی زبردستی لڑکیوں کو استعمال نہیں کرتے۔۔)

لیام نے اس کی گردن کے زخم پر ہاتھ سے دباؤ ڈال کر سرد لہجے میں کہا اور پلٹ کر سرد نظروں سے گھورتے جیک کو تمسخر سے دیکھ کر مزید بولا۔۔

He was never obrown.. he was just using our royal name and you..

(یہ کبھی او براؤن نہیں تھا، یہ بس ہمارا روئل نام استعمال کر رہا تھا اور تم۔۔۔)

اسے دیکھ کر بولتا لیام بات کے اختتام میں پلٹا اور بیری کو دیکھا۔ جو اس زخم سے بہتے خون کی وجہ سے بے حال تھا۔ جیک بغور لیام کو دیکھ رہا تھا۔

You are just shitt.. begger and loser . You are nothing just a trash.."

(تم بس *گالی ہو۔ مانگنے والے اور ناکام انسان۔۔)

(تم کچھ نہیں بس کچرا ہو۔۔

اس کے زخم پر دباؤ ڈالتا وہ اسے اپنے سامنے گھٹنوں کے بل جھکا چکا تھا۔ جھٹکے سے پیچھے ہٹا تو بیری بے جان ہو کر زمین پر گر گیا۔ جیک اور براؤن سینے پر ہاتھ باندھے اطمینان سے دیکھ رہا تھا۔ مسکرا دیا۔

اب چہرہ اٹھاؤ اور اپنے سامنے دیکھو پرنس لیام او براؤن۔۔"اس نے" پیچھے سے لیام کو مخاطب کیا اور مسکراتے ہوئے اس کا پورا نام لیا تھا۔ لیام نے بے ساختہ چہرہ اٹھایا۔ سامنے پڑی میز پر ڈیجیٹل کیمرہ پڑا تھا۔

تم قتل کر چکے ہو۔۔ ایک شاہی خاندان کا پڑھا لکھا لڑکا گالی دے رہا ہے" "اور قتل کر رہا ہے۔۔ بہت خوب۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بول رہا تھا۔ آگے بڑھا اور کیمرہ اٹھا کر دیکھا۔ لیام نے اپنے سامنے پڑے بیری کو دیکھا اور پھر جیک او براؤن کو۔۔۔ اسے پھنسایا گیا تھا۔

یہ سب جان بوجھ کر کیا گیا تھا۔ اسے اکسایا گیا اور بھڑکا کر یہ غلطی کرنے پر آمادہ کیا۔

لیام دو قدم پیچھے ہٹا۔ نظر جیک کے مطمئن چہرے پر تھی۔ حیرت سے زیادہ نفرت آنکھوں میں لیے وہ جیک کو تکتا رہا۔ جیک نے ویڈیو سٹاپ کر دی اور بیری اپنی جگہ سے اٹھ کر پیچھے ہو گیا۔

چہرے پر تکلیف کے آثار تھے، زخم گہرا تھا مگر جان لیوا نہیں تھا۔

"میں نے ہمیشہ زندگی میں بنا سوچے سمجھے کام کیا۔۔ تمہارے جیسا تھا اور دیکھو کیا اینڈ ہوا میرا۔۔

میں طاقت ور ہوں مگر خاندان سے الگ ہو چکا ہو۔۔

تم اب سب کے درمیان رہو گے مگر بے سکون رہو گے۔۔

تمہیں ڈر لگتا رہے گا کہ کب یہ ویڈیو میڈیا پر آئے اور تمہارا خاندان بدنام ہو جائے۔۔

ایسی ویڈیو جس میں دو انکشافات ہیں۔۔ ایک پرنس لیام کا اصلی چہرہ۔۔ جو صرف ایک قاتل کا ہے۔۔

ایک اس کے باپ کا چہرہ جس نے ایک ملازمہ کی چھوٹی سی بیٹی کو ایسی

"ڈرگ دی جس کے بعد۔۔

جیک نے کیمرہ سے کارڈ نکال کر سکون سے بولتے ہوئے لیام کو دیکھا اور

بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

لیام ساکت کھڑا تھا۔ جیک نے سہی کہا تھا۔ اب وہ خوفزدہ رہے گا۔۔ بیری

زندہ تھا مگر ویڈیو میں مر چکا تھا اور لیام نے اس کا قتل کیا تھا۔

جیک چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور کان کے پاس جھکا۔

"حالانکہ وہ ڈرگ میں نے خود اس بچی کو دی تھی۔۔"

اس نے سرگوشی کی اور قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔۔

اور اس واقعہ کے کچھ ماہ بعد او براؤنز کے پیلس کے باہر لگے کیمرہ نے سب

سے اونچی چھت سے کودتے پرنس لیام کے زمین پر گر جانے تک کا منظر

ریکارڈ کیا تھا۔

وہ جذباتی تھا، کم عمر لڑکا تھا۔ وہ ایک شاطر مافیا سے زیادہ ذہانت نہیں رکھتا تھا، وہ پھنس گیا تھا مگر پھر اس نے حل ڈھونڈ لیا۔۔)

"Mr.Obrown .. its your meeting time.."

موریس نے دروازہ ناک کر کے پیشہ ورانہ انداز میں بتایا تو وہ ماضی سے نکل کر سیدھا ہوا اور سر ہلا دیا۔

OOOOOOOO

"ہوپ۔۔ ہوپ کہاں ہو۔۔" فرینک پورا دن پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈتا رہا۔ ناکام لوٹا تو اسی کے گھر چلا گیا۔ ایک ایک چپہ ایسے چھانا جیسے وہ چھپی ہوئی مل جائے گی کہیں۔۔ تھک کر بوسیدہ صوفے پر بیٹھتا اسے پکارنے لگا۔ آواز میں بے بسی نمایاں تھی۔

"اب نہیں ہوپ۔۔ اس بار نہیں۔۔ تم کیوں کھو جاتی ہو ہوپ۔۔ کیوں بنا بتائے چلی جاتی ہو۔۔" وہ بے بسی سے سسکنے لگا۔ وہ دنیا کے سامنے مضبوط

اور محنتی لڑکا جو دن رات ایک کیے بس کام کرتا رہتا تھا۔۔اس وقت رات کے اندھیرے میں ہوپ کے لیے سسک رہا تھا۔

کاش وہ ہوپ کو موبائل لے دیتا، موبائل چلانا سکھا دیتا۔۔وہ اس سب میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی،اسے موبائل چلانے کا نا طریقہ آتا تھا نا شوق تھا مگر کاش فرینک اسے لے دیتا تو آج رابطہ کر لیتا۔۔

رات گہری ہوتی جا رہی تھی اور موبائل پر مسلسل البرٹ کی کالز آ رہی تھیں۔اس نے آنسو صاف کر کے موبائل اٹھایا اور نمبر دیکھ کر کال اٹینڈ کی۔۔

فرینک۔۔کہاں ہو تم۔۔میں انتظار کر رہا ہوں،نا تم ڈنر پر گھر آئے نا سونے کے لیے۔۔کیا تم اب تک اس لڑکی کو ڈھونڈ رہے ہو۔۔؟ کہہ دو کہ میں غلط ہوں۔۔"

البرٹ غصہ ضبط کر کے بول رہا تھا۔فرینک کا رویہ اور پاگل پن اسے جھلسا رہا تھا۔وہ اس کا اکلوتا اثاثہ تھا جسے یوں ضائع ہوتا دیکھ کر اس کا خون جلتا تھا۔

ہاں ڈھونڈ رہا تھا مگر وہ نہیں ملی۔۔ میں کل اکلیپس کسینو جاؤں گا۔۔اگر مجھے اس لنکس کا سامنا کرنا پڑا تو کروں گا۔۔ میں ہوپ کو جانے نہیں دے سکتا۔۔"

وہ حواس کھو چکا تھا شاید۔۔ سنجیدگی سے بولا۔

البرٹ اس کے جملوں پر بے چین ہوا۔ وہ مافیا کا سامنا کرے گا، سوال کرے گا تو کیا زندہ بچے گا۔۔؟

فرینک۔۔ "میں ہوپ کے گھر ہوں۔۔ میں یہیں رہوں گا کیا خبر وہ آ جائے۔۔" اس سے پہلے کہ البرٹ کچھ کہتا وہ اس کی بات ٹوک کر بولتا کال کاٹ گیا۔

یو نا ہوپ۔۔ تم مر جاؤ خدا کرے۔۔" البرٹ نے دھاڑتے ہوئے" موبائل دیوار پر دے مارا۔

فرینک وہیں صوفے کی پشت سے سر ٹکا گیا۔

وہ پہلے ہی دس سال ہوپ کے لیے تڑپا تھا، اب نہیں۔۔

-: ماضی

ہوپ اور فرینکفرڈ ایک ہی بلڈ نگ کے ایک ہی فلور پر رہتے تھے۔۔ وہ ہر وقت ہوپ کو دیکھتا تھا۔ سکول جاتے ہوئے، سکول سے آتے ہوئے۔۔ ہنستی، کھیلتی۔۔ گھر کی چھوٹی سی ٹیرس پر کھڑے ہو کر آتے جاتے لوگوں کو دیکھتی سنہری گھونگھریالے بالوں والی گڑیا۔۔ وہ چہرے سے اور خوبصورت نقوش سے ہی خاص لگتی تھی۔۔ عام سی لڑکی کبھی نہیں لگتی تھی اور فرینک کو بہت زیادہ عزیز تھی۔

اداس سالڑکا جو بس اپنے گھر کی بالکنی میں چھپ کر بیٹھا رہتا تھا۔ جب سے ہوپ کو دیکھا تھا بس اسے ہی دیکھ کر وقت گزارتا تھا۔۔

پھر ایک روز اس کا باپ قتل ہو گیا۔ وہ سکول سے آیا تو بھاگ کر ہوپ کے لیے پہنچا۔ وہ جانتا تھا ہوپ اکیلی ہے اور وہ اسے سنبھال کر اس کا سہارا بننا چاہتا تھا مگر وہ کہیں نہیں تھی۔۔ وہ کھو گئی اور وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر پاگل ہو گیا۔

وہ اس کے گھر کی حفاظت کرتا رہا تھا، اسے یقین تھا ہوپ کو ڈھونڈ لے گا اور پھر پورے دس سال بعد جب وہ امید کھونے لگا تھا وہ مل گئی۔

نہایت اجاڑ پرانے اور برے حلیہ میں۔۔ پہلی بار اسے دیکھ کر اسے گماں گزرا وہ ہوپ ہے مگر وہ بہت میلی تھی، اسے دیکھتا رہا کئی دن۔۔ وہی گھونگھریالے سنہری بال۔۔ وہی خوبصورت نقوش اور سب سے الگ سی۔۔ اس کا شک یقین میں بدلتا رہا۔۔

پھر اسے وہ ایک روز روتی ہوئی لوگوں سے بھیک مانگتی ہوئی ملی۔۔ اس نے جلدی سے پیسے دیئے تھے۔

اسے دیکھتا رہا تھا، اس کا پیچھا کیا۔۔

وہ دور الگ کسی جگہ پر پڑی زخمی لڑکی کے پاس پہنچ کر اسے جگانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ وہ رو رہی تھی اور پھر بے ہوش ہو گئی۔۔ فرینک کا دل اس کی حالت پر بند ہونے لگا تھا۔

فوری ہوپ کو اٹھا کر اس کے گھر لا یا۔ وہ جب لوٹ کر اس زخمی وجود کے لیے اس جگہ گیا تو وہ لڑکی وہاں موجود نہیں تھی۔ ارد گرد کہیں نہیں تھی۔۔

شاید اسے کسی نے اٹھا لیا تھا یا پھر وہ زندہ تھی اور کہیں چلی گئی تھی۔

وہ لوٹ آیا اور قیمتی شے کی طرح ہوپ کا خیال رکھنے لگا۔ جب وہ ہوش میں آئی تو اپنے بار کا پتا دے کر چلا گیا۔ وہ نا آتی تو خود دوبارہ ملنے چلا جاتا مگر وہ چند ہی دن میں کافی بہتر ہو کر اس کے بار چلی آئی۔۔ وہ خوش تھا اسے ہوپ مل گئی۔۔

مگر اب دوبارہ۔۔ وہ بنا بتائے غائب ہو گئی تھی۔۔ فرینک پورا دن اس کے لیے ہر جگہ گھوما اور اب بھی پوری رات بیٹھا رہا۔۔ ہوپ اسے خود سے بڑھ کر پیاری تھی۔۔ وہ اس کی واحد قیمتی چیز تھی۔۔۔

ooooooooooooo

جیز اپنی قابلیت پر اعتبار کرنے کو تیار نہیں۔۔اسے مافیا کنگ بننا ہے،اسے" کراؤن چاہئیے۔۔"بیری اسے ڈر گز کی ڈیٹیل دیتے ہوئے بولا تھا۔

کیا کوئی چال چلنے والے ہیں؟"اس نے سنجیدگی سے فائل پر نئی ڈرگ" ڈیکنگ کی ڈیٹیل دیکھتے ہوئے پوچھا۔

رائزو۔۔"بیری نے اثبات میں سر ہلا کر رائزو کو بلایا۔رائزو نے احتیاطاً" جیز کے کسینو میں ایک سپائے سے گیم کی ڈیٹیل لے لی تھی۔۔آگے بڑھ کر بتانے لگا۔

وہ ڈبل کراس گیم کرنے والا ہے۔۔ڈیلر اور جیز ایک ایکسٹرا کنگ رکھنے" والے ہیں۔۔

چال کے آخر میں وہ کارڈ بدلیں گے۔۔"رائزو نے ساری تفصیل بتائی۔وہ صرف سر ہلا گیا۔

کچھ دیر رائزو اور بیری نے ویٹ کیا شاید وہ کوئی پلان بنائے اور کچھ بتائے۔۔وہ چپ رہا تھا۔

"پیٹر کلار کن اٹلی مافیا کے ساتھ ہاتھ ملا کر ہمارے خلاف کرنا چاہ رہا ہے۔۔ اٹلی سے ہمارا اسٹاک ایک بار لے چکا ہے اس لیے ہمیں لیٹ ملا۔۔"بیری نے سانس بھر کر اسے مزید اطلاع دی۔اس بار بھی اس نے سر ہلا دیا۔۔

سب ڈیٹیل چیک کی،ڈر گز سپلائی ہونے میں دیر ہو رہی تھی وجہ کلار کنز ہو سکتے تھے،وہ نہیں جانتا تھا۔

"رائزو گیمبلنگ کی ڈیٹ اور ٹائم کوئی نہیں بدلے گا۔جیسا ہے چلنے دو۔۔ ان کی چال ان پر پلٹا دوں گا۔۔

ڈر گز کی جو سپلائی لیٹ ہوئی ہے اس کی پے منٹ نہیں کرنا بیری۔۔اسے آگ لگا دو۔۔

اٹیلین مافیا کی طرف سے کوئی میٹنگ کال ہو تو انہیں کہنا میں بزی ہوں اور دو دن بعد میرا جیٹ ریڈی رکھنا۔۔ بتا دیتے ہیں کہ دھوکہ کی سزا کیا ہے۔۔"

وہ اپنی اس اونچی سیٹ سے پشت ٹکا کر بولا۔ وہی بے تاثر لہجہ۔۔ بے تاثر سا چہرہ۔۔ اور بھاری سرد آواز۔۔

بیری اور رائزو نے سر ہلا دیا۔ موریس کی کال پر اس نے انہیں جانے کا اشارہ کر کے کال اٹینڈ کی۔

"لنکس۔۔ مسٹر سٹیو تم سے ملنے آیا ہے۔۔ یہاں آفس میں۔۔ میں نے ویٹنگ روم میں بٹھایا ہے۔۔"

موریس کی بات پر وہ سر ہلاتا گہرا سانس بھر گیا۔

"اسے میرے کسینو آفس بھیج دو۔۔" جواب دے کر وہ کال کاٹ گیا۔

ایک ہاتھ میں مہنگی سگریٹ دبی ہوئی تھی، ڈرنک بنانے کا اشارہ دیا تو اس کا بندہ تیزی سے آگے بڑھ اس کے لیے ڈرنک تیار کرنے لگا۔

"Add more ice.. a little more.."

اس نے سنجیدگی سے کہا، کانچ کے گلاس میں سرخ محلول میں ہیروں کی طرح چمکتی برف کو گھورتا وہ اسے بھی بھیج چکا تھا۔

سگریٹ اور شراب ایک ساتھ پیتا وہ نیم وا آنکھوں میں سرخی بھرتا جا رہا تھا۔

لون کی رقم میں وقت پر ریڈی کر چکا تھا۔۔ بس میرے پاس ایک سائڈ ’’

بزنس کا پرپوزل ہے۔۔ موریس نے کہا تم بزی ہو اس لیے لیٹ ہوا۔۔

تمہارا وقت بار بار نہیں ملتا۔۔‘‘ سٹیو خوشامد بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا۔

کیا پرپوزل ہے ؟‘‘ کچھ توقف کے بعد پُر سوچ لہجے میں سوال کیا۔ سٹیو ’’

پر جوش ہوا۔

"میرے پاس سمگل ہو کر آئی لڑکیاں ہیں۔۔ ان ٹچ اور ٹین اتج بھی۔۔
کچھ ڈرگ ایڈکٹ ہیں کچھ کانشس ہیں۔ ایشین بیوٹی ہے، ڈفرنٹ کنٹریز
سے آئی ہیں۔۔
جیز ایڈم میرے ساتھ وہ بزنس کرتا رہا ہے مگر میری خواہش ہے اس بار
تمہارے ساتھ کروں۔۔"
دوسرے لفظوں میں وہ کنگ کے ساتھ ہاتھ ملانے آیا تھا، اسے ڈبل منافع
کی لالچ تھی۔۔
اس کے پرپوزل پر لنکس سیدھا ہو کر بیٹھا۔ سگریٹ ایش ٹرے میں مسلی
اور کانچ کے گلاس سے آخری گھونٹ بھر کر گلاس ٹیبل پر رکھ دیا۔
"کب سے کر رہے ہو یہ کام۔۔" سنجیدگی سے سوال کیا۔
"یہ کام پانچ سال سے کر رہا ہوں، کلب میں وی آئی پیز کو گفٹ دیا جا سکتا
ہے۔۔ دوسرے کنٹریز میں سمگل بھی ہوتی ہیں۔۔ ملینز کا پرافٹ آتا
ہے۔۔

''ہر سال تعداد بڑھا رہا ہوں اگر تمہارا انٹرسٹ ہو تو۔

وہ جلدی سے بولتا اس کے سامنے ٹیب کر گیا۔ پیچھے رائز واور گارڈز موجود تھے۔ بیری اس وقت لنکس کے ساتھ موجود تھا۔ چمکتی آنکھوں سے ٹیب پر نظر آتے حسین چہروں کو دیکھا۔

جتنی بھی لڑکیاں ہیں سب مجھے بھیجو۔۔ کال یور رائٹ ہینڈ۔۔ رائٹ'' ناؤ۔۔''لنکس کی اس جلد بازی پر سٹیو نے پھرتی سے اپنے بندے کو کال ملائی۔

باقی سب لنکس کے اس نئے کاروبار کا سن کر ہی حیران ہوئے تھے مگر خوش بھی خوب تھے۔

ساری لڑکیاں بھیجنے کا کہہ کر جیسے ہی کال کاٹی، نظر سامنے اٹھی تو ساکت رہ گیا۔ لنکس کے ہاتھ میں اس کا ہتھیار تھا۔

ایک تو تم نے میرا لون واپس کرنے میں دیر کی۔۔ اور مجھے تمہارا یہ'' ''پروزل بھی اچھا نہیں لگا۔۔

وہ وجہ بتا رہا تھا۔ سٹیو نے بولنے کی کوشش کی مگر اسے موقع دیئے بنا لنکس نے اپنا وہ باریک نوکیلا ہتھیار اس کے دل کا نشانہ باندھ کر جھٹکے سے پھینکا۔ دل میں گہرائی تک کھُب چکا ہتھیار سٹیو کی زندگی ختم کر چکا تھا۔ وہ خون سے بھرتے چہرہ کے ساتھ اسی سیٹ پر لڑھک گیا۔

سب بالکل دم سادھے کھڑے تھے، وہ ہتھیار اٹھا لے تو پھر کسی بھی بات پر قتل کر دیتا تھا۔ رائزو نے آگے بڑھ کر سٹیو کی لاش سے ہتھیار نکالا اور ٹشو سے صاف کر کے لنکس کو دیا۔

بیری لڑکیاں پہنچ جائیں تو ہاتھ لگائے بنا رومز میں بھیج دینا۔ ان کا فیصلہ ''ابھی باقی ہے۔۔''

اپنے ہتھیار کو ہاتھ میں گھماتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔ بیری نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔

○○○○○○○○○○○○

اسے یہاں آئے تیسرا دن تھا۔ میک اپ اتار کر ایک میڈ کے دیئے سمپل کپڑوں میں وہ بے زار سی کمرے میں بند تھی۔ سنہری نرم بال پشت پر بکھرے ہوئے تھے۔

سمپل فراک نما گھٹنوں تک آتی شرٹ کی ڈوریوں میں انگلیاں الجھاتی پریشان ہو رہی تھی۔

اپنے پاس موجود ڈرگ اب تقریباً ختم ہو چکی تھی، پریشانی تھی کہ بڑھتی جا رہی تھی۔

اس محل نما گھر میں وہ پہلے روز سے اسی کمرے میں بند تھی، کھانا پینا اسے یہیں لا کر دیا جا رہا تھا، نا باہر نکلنے کی اجازت تھی نا کوئی آتا تھا۔

جس کی وجہ سے اس نے رسک لیا تھا وہ دوبارہ سامنے ہی نہیں آیا۔ اس کا صبر جواب دے رہا تھا۔

ڈر گز ختم ہونے کے بعد اسے ویسے بھی پاگل ہو جانا تھا۔ڈنر کا وقت بھی دور تھا اور کھانے کے علاوہ وہ ایک میڈ بھی روم میں نہیں آتی تھی۔

اس نے اچانک اٹھ کر دروازہ پوری شدت سے بجانا شروع کر دیا۔

"Open the door.. am dying here.. damn it..

وہ پوری قوت سے چیختی غصہ نکال رہی تھی۔

اسی وقت لنکس کسینو سے گھر لوٹا تھا۔آواز پر رکا اور قدم اسی جانب بڑھا دیئے۔

دروازہ اچانک کھلنے پر ہوپ دو قدم پیچھے ہوئی۔سامنے لنکس موجود تھا۔ دراز قد اور ہمیشہ کی طرح مکمل سیاہ لباس میں۔۔میڈ اور گارڈز دروازے کے باہر رک گئے تھے،دروازہ کھلا دیکھ کر ہوپ نے حسرت سے باہر دیکھا۔

لنکس اس کا بدلا ہوا حلیہ دیکھ کر چونکا۔ وہ کم عمر اور کافی معصوم صورت لڑکی تھی۔ شفاف بچوں جیسی جلد اور لچھے دار نرم بالوں والی۔۔

"Just give me a solid reason for your lie then you are free.."

(بس اپنے جھوٹ کی ایک ٹھوس وجہ دو پھر تم فارغ ہو۔۔)

بنا تمہید باندھے اس نے سوال کیا اور چلتا ہوا اس کے سامنے جا رکا۔ بغور اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔ چھوٹی سی سنہری گڑیا جانی پہچانی لگ رہی تھی مگر کب کہاں دیکھا، وہ یاد نہیں آیا تھا۔

"We slept one night and.."

(ہم نے ایک رات ساتھ گزاری اور۔۔)

ہوپ نے گردن اکڑا کر وہی جھوٹ دوہرانا چاہا جب وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے مزید اس کے قریب ہوا۔

ہوپ کی بات ادھوری رہ گئی، عجیب سی حالت ہونے لگی، اس کا لہجہ اور چہرہ بے تاثر تھا مگر آواز ایسی بھاری کہ رعب سے ہوپ کا دل بند ہو رہا تھا۔

"Solid reason.. no more lies.. one more lie and you will lose your life girl...

(ٹھوس وجہ۔۔مزید جھوٹ نہیں۔۔ایک اور جھوٹ بولا اور تم اپنی زندگی کھو دو گی لڑکی۔۔)

وہ سنجیدگی سے وارننگ دے رہا تھا۔ ہوپ کا حلق خشک ہو رہا تھا۔ خوف سے آنکھیں میچ لیں۔۔اس کے تاثرات دیکھ کر وہ چونکا۔ اچانک کوئی خیال آنے پر اس کی کلائی تھامی۔

ہوپ نے ڈر کر اس کی طرف نظر اٹھائی اور اس کے ان تاثرات پر لنکس کے دماغ میں کلک سا ہوا۔

لندن سٹریٹ میں ملگجے حلیہ میں گھومتی وہ سٹریٹ بیگر لڑکی جو پِک پاکٹ میں ماہر تھی۔

وہ اسے لندن سٹریٹ کے رش میں ملی تھی، وہ اسے پہچان کر مزید الجھ گیا۔
ایک اتنی عام اور بھکارن لڑکی بھلا کس مقصد سے اس کے پاس آسکتی تھی۔

"You are street begger.. gocha.. now tell me the reason you are here..

تم عام بھکاری ہو۔۔ تمہیں پہچان لیا۔۔اب مجھے اپنے یہاں ہونے کی وجہ (دو۔۔

وہ مزید سختی سے سوال کرتا اپنا وہ نوکیلا ہتھیار نکال چکا تھا۔ ہوپ نے اپنی کلائی چھڑوانی چاہی۔اس کا دماغ جھنجھنا گیا۔اس نے سنا تھا وہ لڑکیوں کے چہرے یاد نہیں رکھتا تھا مگر وہ اس سے ایک جھلک میں ہوئی مہینوں پہلی ملاقات یاد رکھے ہوئے تھا۔

یعنی وہ سب جھوٹ تھا۔اسے سب یاد رہتا تھا تو مطلب رات گزارنے والا جھوٹ وہ پکڑ چکا تھا۔

ہوپ کے پاس اب بات بنانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔

اس کی خاموشی پر لنکس وہ ہتھیار اس کے دل پر ٹکا چکا تھا۔ وہ مارنے آئی تھی اور مر رہی تھی۔

"You want money..? Like this step was bold enough for money..

(تمہیں پیسہ چاہئیے۔۔؟ یعنی یہ قدم پیسہ کے لیے کافی بے باک تھا۔۔)

وہ حیران ہو رہا تھا۔ پہلی بار وہ حیران سا سامنے کھڑی چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ وہ چاہتی کیا تھی۔ آئی کیوں تھی۔

وہ اس بات ہر زچ ہو کر مار چکا ہوتا، وہ ہتھیار سے زور دے کر سوال کر رہا تھا۔ ہوپ کی سسکی پر اس نے ہتھیار ہٹا لیا۔ فراک پر خون کا چھوٹا سا دھبہ نمایاں ہوا تھا۔ وہ مار کر فارغ ہو سکتا تھا مگر زخمی کر کے اپنی جگہ جما ہوا تھا۔

No.. I dont need your money.. ok you got me.. I was lying so..? Will you kill me..

Hit me? For that lie . Will you hit me..

(نہیں۔۔۔مجھے پیسہ نہیں چاہئیے۔۔ٹھیک ہے تم نے مجھے پکڑ لیا۔میں جھوٹ بول رہی تھی تو۔۔؟تم مجھے قتل کر دو گے۔۔مارو گے۔۔؟اس جھوٹ کے لیے۔۔تم مجھے مارو گے۔۔؟)

ہوپ نے کلائی چھڑوا کر بھیگتی آواز میں کہا۔چہرے پر خوف سے زیادہ نفرت تھی۔ایک ہاتھ سے سینے پر لگا زخم مسلنے لگی جس پر ہوتی جلن سے اسے رونا آرہا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔وہ زرد سے چہرے اور سرخ ہوتی نیلی آنکھوں میں انتہا کی نفرت لیے بول رہی تھی۔مگر کیوں.. اس نفرت کی وجہ وہ نہیں سمجھ پایا تھا۔

No I will not hit you.. I never hit girlzz..

I just taste them..

(نہیں میں تمہیں نہیں ماروں گا۔میں کبھی لڑکیوں کو نہیں مارتا۔۔میں بس انہیں چیک کرتا ہوں۔۔)

وہ نفی میں سر ہلا کر سادگی سے بولا۔ ہوپ نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔
آخری جملہ پر ٹھٹکی۔۔

"Taste...? Taste...? "

ناسمجھی سے سوال کیا۔ پھر وہی لفظ حیرت سے دوہرایا۔ آنکھوں سے بہتے
آنسو زرد رخساروں پر موتیوں کی طرح رک گئے تھے۔

Yes.. a little touch to check if there is any relaxation in their touch but It was all failure...

ہاں۔۔ تھوڑا سا چھو کر چیک کرتا ہوں کہ ان کے لمس میں کوئی سکون)
(ہے۔۔؟ لیکن سب ناکام رہا۔۔

وہ اس کی دونوں کلائیاں تھام کر اسے قریب کرتے ہوئے بولا۔ ہوپ منہ
کھولے اسے دیکھنے لگی۔

And I will check the same in you..

(اور میں وہی تم میں بھی چیک کروں گا۔۔)

اس کے جملے پر ہوپ نے خوف سے اسے دیکھا۔اپنی کلائیاں چھڑوانے کی کوشش کی۔ وہ اسے دیکھتا رہا پھر اس کے چہرے پر جھک گیا۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ساکت کھڑی رہ گئی تھی۔ مزاحمت دم توڑ چکی تھی۔ خوف پورے وجود کو پتھرا کر رکھ چکا تھا۔

وہ ہر رات عورتوں کا استعمال کرنے والا انسان تھا۔ وہ یقیناً ہوپ کو بھی ایک رات کے لیے چُن چکا تھا، وہ یقیناً یہی کہہ رہا تھا۔ وہ استعمال ہو رہی تھی۔ وہ خود چل کر اس کے پاس آئی تھی۔ آنکھیں سختی سے میچ کر وہ دل میں ہوتی ازیت پر سسکی تھی۔۔

○○○○○○○○○○○

آنکھیں سختی سے میچ کر وہ دل میں ہوتی ازیت پر سسکی تھی۔۔

اس کے سسکنے پر وہ سیدھا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور بے بسی ہی بے بسی تھی۔

سینے پر دل کے مقام پر خون تھا تو یقیناً تکلیف بھی ہو رہی تھی۔ اس کی کلائیاں چھوڑ کر وہ پیچھے ہو گیا۔

لیسا۔۔" اس نے پیچھے کھڑی میڈ کو پکارا۔ ہوپ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔ وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔

لیسا فوری اندر آ کر اس کے سامنے مؤدب سی سر جھکا کر کھڑی ہو گئی۔

اس کی بینڈیج کرو۔۔زخم بگڑنا نہیں چاہئیے۔۔" اس کی ہدایت پر لیسا" نے حیرت سے اسے دیکھا تھا، مارنے والے مرہم کب سے لگانے لگے تھے۔۔؟ سر ہلا کر فسٹ ایڈ باکس لینے پلٹ گئی۔

ہوپ لب بھینچے نفرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کبھی فرصت میں آؤں گا تمہارے پاس۔۔اگلی بار رونے کی اجازت نہیں ہے۔۔" وہ اس کے آنسو، نفرت اور غصہ کو خاطر میں لائے بغیر بول رہا تھا۔انداز میں تحکم تھا اور لاپروائی بھی۔۔۔ہوپ کو مزید غصہ آیا۔

اس نے سوچ لیا اگلی بار سامنا ہونے پر وہ تیار رہے گی۔اسے مار ڈالے گی پھر چاہے اسے مار دیا جائے۔

"مجھے آزادی چاہیئے۔۔تم جب چاہو گے میں آجاؤں گی مگر مجھے یہاں نہیں رہنا۔" وہ سنجیدگی سے بولی۔انداز میں کچھ دیر پہلے والا خوف ختم ہو چکا تھا۔لنکس نے بغور اس کا چہرہ دیکھا۔

وہ ایک عام سی لڑکی تھی پھر کیا بات اسے اتنا نڈر بنا رہی تھی، کیوں نفرت کر رہی تھی۔

لیکن ایک بات جو اسے ماننا پڑی تھی، وہ بہت کیوٹ اور معصوم سی تھی۔

اسے اس تھوڑی سی دیر میں ہی وہ جانچ چکا تھا کہ اس کا مردوں کے ساتھ بھی کوئی تجربہ نہیں تھا۔

میں سوچوں گا تمہیں کب واپس جانے دینا ہے۔۔ تم بہت بڑا الزام لگا" چکی ہو مجھ پر۔۔ ابھی اس کی سزا باقی ہے۔۔ ان آنکھوں میں جو نفرت ہے، اس کی وضاحت بھی ادھار ہے۔ بہت حساب باقی ہیں ابھی یہی قید ملے گی۔ تم لنکس تک پہنچی ہو تو تمہیں پتا ہونا چاہئیے اس بات کا کیا نقصان ہے۔۔"

وہ سینے پر بازو لپیٹ کر بول رہا تھا۔ سبز آنکھوں میں کوئی تاثر نہیں تھا۔

ہوپ کو دل میں خوف سا محسوس ہوا۔ وہ اتنا بلینک اور بے تاثر انسان تھا کہ گمان ہوتا تھا شاید وہ زندگی سے خالی ہے، احساسات سے بھی خالی ہے۔۔

لیسا فسٹ ایڈ باکس لاکر اب لنکس کے ہٹنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ہوپ اس عجیب انسان کے قریب ہونے پر ہی اندر تک گھبرائی ہوئی تھی، بظاہر خود کو بہادر بنا کر وہ اس سے دور ہوئی۔

لیسا اب یہ لڑکی تمہاری زمہ داری ہے۔۔" وہ لیسا کو ہدایت دے رہا تھا۔" گہری نظر اب بھی ہوپ پر ہی جما رکھی تھی۔ لیسا نے جلدی سے سر ہلا دیا۔

وہ پلٹ کر چلا گیا۔ ہوپ رخ موڑ گئی۔

"مجھے بینڈ تیج نہیں کرنی۔۔مجھے ہاتھ مت لگاؤ۔۔"

لیسا کے قریب آنے پر ہوپ غصے سے چیخ کر بولی۔

لیسا نے سرد نظروں سے اسے گھورا۔وہ معمولی سی لڑکی آخر خود کو سمجھتی کیا تھی۔

سرونٹ ایریا کی بجائے وہ لنکس پیلس کے روم میں پڑی تھی، کیوں۔۔؟ اسے نخرہ کس بات کا تھا۔

اس نے تنفر سے سوچ کر فسٹ ایڈ باکس ٹیبل پر پٹخ کر بینڈ تیج ٹیپ اٹھائی اور ہوپ کے دونوں ہاتھ سختی سے پکڑ کر اس کی پشت پر باندھنے لگی۔

"Leave me.. leave me bloody bitch.."

ہوپ نے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے اسے گالی دی۔وہ ڈرگ ایڈکٹ اور کمزور لڑکی تھی جبکہ لیسا صحت منداور ہیلدی۔۔اس لیے آرام سے اسے قابو کر لیا۔اس کے گالی دینے پر لیسا نے اسے بیڈ پر دھکا دیا۔

اس کے منہ پر بھی ٹیپ لگادی تاکہ وہ بول نا سکے۔۔

ہوپ خوف سے اسے دیکھنے لگی، لیسا کا غصے سرخ چہرہ اور یوں سختی سے باندھے جانے پر اس کی بولتی بند ہو گئی تھی۔

لیسا نے بے زاری سے اس کے فراک کی ڈوری کھول کر سینے پر زخم کی جگہ کو کاٹن سے صاف کیا اور مرہم لگا کر ٹیپ سے کاٹن چپکا دی۔۔ بینڈ تج کے دوران زخم پر بھی اس کے سختی سے زور دینے پر ہوپ رونے لگ گئی۔ لیسا بینڈ تج کر کے اسے اسی حالت میں چھوڑ کر جا چکی تھی۔ وہ وہیں پڑی سسکتی رہی، فرینک یاد آ رہا تھا، اس کی بات بھی۔۔

اب سمجھ آ رہی تھی اس نے یہاں آ کر غلطی کی۔۔ جاب کی بات کر لیتی، وہیں کسینو تک رہتی اور موقع دیکھ کر مار ڈالتی۔۔ اب اسے انتظار کرنا تھا۔۔

پہلے صرف کمرے میں قید تھی، اب چیخ چلا کر اپنے ہاتھ اور منہ بھی بند کروا بیٹھی تھی۔۔

اسے لیسا کی نفرت سمجھ نہیں آرہی تھی اور لنکس کو اس کی نفرت کی وجہ جاننی تھی۔۔

ooooooooooooo

فرینک گھبراہٹ کا شکار ہو رہا تھا۔ ہوپ کے بارے میں اکلیپس کسینو میں بھی کوئی نہیں جانتا تھا اور لنکس کو ملنے کے لیے کوئی اس کے سامنے نہیں جانے دے رہا تھا۔

ہوپ ایسی گم ہوئی کہ کچھ اتا پتا نہیں مل رہا تھا۔

وہ پاگل ہو رہا تھا۔ اسی کے گھر میں بیٹھ کر اپنے بال نوچتا رونے لگ جاتا تھا۔ اسے زندگی میں کبھی کوئی تکلیف ایسی محسوس نہیں ہوتی تھی، اسے بس ہوپ اپنے پاس چاہیئے تھی۔ اپنی نظروں کے سامنے اور مسکراتی ہوئی۔۔ جب سے وہ ملی تھی وہ پیسہ جمع کر رہا تھا، اسے اپنے پاس رکھ کر زندگی کی ہر خوشی دینا چاہتا تھا۔

وہ اکلیپس بار کے سامنے گھنٹوں بیٹھا رہا تب جا کر گارڈ اس کی بات سننے پر آمادہ ہوا۔

کیا تم نے یہاں کوئی لڑکی دیکھی ہے، گولڈن ہئیر اور پریٹی آنکھوں" "والی۔۔پیاری سی ٹین اتج لڑکی۔۔

وہ اس کا حلیہ بتا رہا تھا اور ہوپ ویسا حلیہ لے کر نہیں آئی تھی۔اس لیے کوئی پہچان نہیں پایا۔

اسے سب سے ایک ہی جواب ملا تھا کہ ایسی کوئی لڑکی ان کے پاس نہیں آئی۔

مسلسل یہی جواب ملنے پر اسے یقین کرنا پڑا وہ لنکس تک نہیں پہنچی۔۔وہ اسے کہاں ڈھونڈے۔

اس کی پرانی جگہ جا کر دیکھا۔اپنے بار کے لوگوں سے بھی پوچھ لیا۔روز کسی اور بار میں جا چکی تھی،نا اس سے سوال ہوا نا اس نے جواب دیا۔

وہ پاگلوں کی طرح اطراف میں اسے ڈھونڈنے لگا۔

البرٹ نے ہار مان لی، اسے سمجھانے کی بجائے خاموشی سے بار سنبھالنے لگا۔ بس اتنا تھا کہ ہر رات جب فرینک اکیلا لوٹتا تو البرٹ کو اندر تک سکون ملتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہیں سے بس ہوپ کی لاش مل جائے، فرینک رو کر صبر کر لے اور پھر بھول جائے۔۔

فرینک اس کی نفرت کی وجہ جانتا تھا اور البرٹ کو اس کی ہوپ سے محبت کی وجہ پتا تھی۔۔ اس لیے دونوں ہی ایک دوسرے سے نا بات کر رہے تھے نا پہلے کی طرح ساتھ رہ رہے تھے۔۔

ooooooooooo

وہ پرائیویٹ پلین میں شکاگو آیا ہوا تھا۔ شکاگو مافیا سے اس کی پرسنل میٹنگ تھی۔۔

مکمل سیاہ لباس میں وہ ہمیشہ کی طرح چہرہ تقریباً چھپائے وہاں آیا ہوا تھا۔

سبز آنکھیں بے تاثر تھیں۔

وہاں کے گارڈز اور اپنے بندوں کے ہمراہ وہ ہوٹل کے مطلوبہ کمرے میں پہنچا۔

Hey Mr. Lynx.. its nice to see you here..

مسٹر بِل نے اٹھ کر اسے ویلکم کیا تھا۔اس کے ضروری ترین بندوں کے علاوہ اس کے ساتھ دو لڑکیاں بھی موجود تھیں۔ایک اسی کے صوفے پر اس کے ساتھ چپک کر بیٹھی جبکہ دوسری ٹو سیٹر صوفہ پر الگ بیٹھی تھی۔

لنکس نے ایک نظر میں سب کا جائزہ لیا اور جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔

بیری اور رائزو اس کے پیچھے کھڑے ہو چکے تھے۔

"Whats the deal Mr. Bill..

اس نے بیٹھتے ہی براہ راست سوال کیا۔مسٹر بل مسکرایا۔

"Sure.. benzi give him purse.."

(ضرور۔۔بینزی اسے تھیلی دو۔۔)

بِل نے سر ہلا کر اپنے بندے کو اشارہ کیا۔ بینزی نے ایک سیاہ تھیلی لنکس کی طرف بڑھائی جو بیری نے لے کر لنکس کے ہاتھ میں دی۔

لنکس نے تھیلی سامنے کانچ کی ٹیبل پر کھول کر الٹ دی۔ اندر سے ٹمٹاتے ستاروں جیسے ہیروں کا ڈھیر نکلا تھا۔ وائٹ ڈائمنڈ میں ایک ریڈ اور باقی کی نسبت قدرے چھوٹا تھا۔ لنکس نے بیری کو اشارہ دیا تو وہ باہر نکلا اور اپنے ساتھ آیا بندہ اندر لے آیا۔

وہ ڈائمنڈز پہچاننے میں ماہر انسان تھا، اس نے آکر ہیرے اٹھائے اور انہیں جانچنے لگا۔

بِل خاموشی سے ڈرنک کے گھونٹ بھرتا لنکس کو دیکھ رہا تھا۔ لڑکیوں کی نظر بھی اسی پر تھی۔

اس بندے نے ہیرے جانچ کر او۔کے کا اشارہ دیا۔

لنکس نے ہاتھ بڑھا کر وہ سرخ ہیرا اٹھالیا۔

"This one is rare and most expensive..

It can be a gift for someone special..

یہ والا نایاب اور بہت مہنگا ہے۔۔ یہ کسی خاص کے لیے گفٹ ہو سکتا)
(ہے۔۔

الگ صوفہ پر بیٹھی لڑکی نے اس ہیرے کے بارے میں رائے دی۔ لنکس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

یہ میری بہن ہے ماریا۔۔ میری بزنس پارٹنر اور دوسرے الفاظ میں کہا" جائے تو یہ ڈائمنڈ سمگلنگ کا کاروبار ماریا کا ہی ہے۔۔ "بِل نے اس لڑکی کا تعارف دیا۔

نیلے شارٹ اور فٹ ڈریس میں وہ غضب کی حسین اور بلونڈ لڑکی تھی۔ پراعتماد اور کچھ بے باک سی۔۔

تمہارے بارے میں کافی سنا ہے۔۔ سننے میں آیا لنڈن مافیا کو تگنی کا ناچ نچا" رہے ہو۔۔" ماریا نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا۔ بِل ہنس پڑا۔

ماریااس نے حال ہی میں مافیا کنگز کو چیلنج دے کر کراؤن چھینا ہے۔۔""

بِل نے بہن کو مزید بتایا تھا۔

تو یہ وجہ تھی تم اس بار لنکس کو ڈائمنڈ دینے پر زور دے رہے تھے۔۔""

بل کے ساتھ بیٹھی لڑکی نے مسکراتے ہوئے لنکس کو غور سے دیکھ کر پوچھا۔

ہاں یہی وجہ ہے۔۔"بِل نے قہقہہ لگایا۔"

یہ میری گرل فرینڈ ہے۔۔"بِل نے ساتھ بیٹھی لڑکی کا بتایا اور لنکس کو" بغور دیکھنے لگا۔۔

ویسے سنا ہے تم کبھی ایک لڑکی پر نہیں ٹکتے۔۔ایک بار جسے یوز کر لو" دوبارہ اسے پلٹ کر نہیں دیکھتے۔۔"بِل نے ڈرنک کرتے ہوئے اس سے سوال کیا۔لنکس کے چہرے پر اب بے زاری بڑھتی جا رہی تھی۔لب بھینچ کر بِل کو دیکھا اور سر جھٹک دیا۔جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔

”here is the money Bill.. don't talk much..

(یہ رہا تمہارا پیسہ بِل۔۔زیادہ مت بولو۔۔)

اس نے بیری کار کھا بریف کیس بل کے سامنے کیا،اپنی بھاری آواز اور بے زار لہجے میں جواب دیا۔

بل نے مسکرا کر سر ہلایا۔وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

سنا ہے نیکسٹ ویک تک تمہاری گیمبلنگ گیم ہے فیبرک میں۔۔ہم ”

“ضرور آئیں گے تمہاری چال دیکھنے۔۔

بل نے اسے جاتا دیکھ کر خوش دلی سے کہا تھا۔اس نے ایک بار پلٹ کر دیکھا اور سر ہلا دیا۔

He is rude and arrogant but so hot.."

اس کے جاتے ہی بل کی بہن ماریا نے تبصرہ کیا۔اس کی آنکھوں میں لنکس کے لیے پسندیدگی تھی۔

وہ پلین میں بیٹھتے ہی بوریت سے ڈرنک بنوانے لگا اور سگریٹ سلگا کر منہ سے لگالی۔

ہیروں کی تھیلی بیری کو پکڑائی مگر وہ ایک سرخ چھوٹا ہیرا اپنے ہاتھ پر رکھ کر دیکھتا رہا۔

لڑکیاں دو دن پہلے پہنچ گئی تھیں۔۔ انہیں کسینو میں سائیڈ رومز میں" شفٹ کر دیا ہے مگر کب تک رکھنا ہے۔۔" بیری نے اسے ان سمگل ہوئی لڑکیوں کے بارے میں سوال کیا۔ وہ پر سوچ نظروں سے ہیرے کو دیکھتا رہا۔

"Lets met the girls..

اس نے فیصلہ کن لہجے میں کہہ کر وہ ہیرا مٹھی میں دبا لیا۔ بیری نے سر ہلایا۔ لندن پہنچے۔ پلین لینڈ ہوتے ہی وہ سیاہ بڑی گاڑیوں اور گارڈز کا ڈھیر کھڑا تھا۔

گاڑی میں بیٹھ کر وہ سیدھا کسینو پہنچا تھا۔

لڑکیاں اب کافی بہتر حالت میں تھیں مگر اب بھی پریشان تھیں۔ وہ ایک صوفے پر بیٹھ گیا۔

"If you all.. want to work with me.. you are welcome here. And if.. want to leave.. you are free.. choice is yours.."

(اگر تم سب۔۔ میرے ساتھ کام کرنا چاہتی ہو۔۔ تم سب یہاں ویلکم ہو۔۔اور اگر۔۔ جانا چاہتی ہو۔۔ تم فارغ ہو۔۔ تمہاری مرضی ہے۔۔)

وہ سنجیدہ بھاری آواز میں بولا تھا۔ لڑکیاں جو پہلے پریشان کھڑی تھیں اب منہ کھولے اسے دیکھنے لگیں۔

انہیں لگا تھا وہ انہیں بیچے گا، استعمال کرے گا۔ وہ غلط تھیں اور سامنے بیٹھا انسان عجیب ترین تھا۔۔

کچھ لڑکیاں کام کرنے پر راضی ہو گئیں جو یقیناً وہی تھیں جن کو یقین تھا اب واپس جانے کو کوئی راستہ نہیں بچا۔ کچھ پیچھے رہیں، انہیں واپس جانا تھا۔

"Berry give them work.."

لنکس نے بیری کو تاکید کی اور سینے باز و باندھ کر سب کو دیکھنے لگا۔ کچھ پاکستانی اور کچھ انڈین لڑکیاں تھیں۔۔ کچھ لڑکیاں فلپائن کی بھی موجود تھیں۔ فلپائن کی تقریباً لڑکیوں نے یہاں کام کرنے کو ترجیح دی تھی۔ باقی سب کو آزاد کر دیا تھا۔

بیری انہیں کام کی نوعیت سمجھانے لگا اور لنکس رائزو کے ساتھ پیلس کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔

سموکنگ کرتے ہوئے وہ گاڑی کی سیٹ سے پشت ٹکا گیا۔ جب سے اس نے یہ کام چنا تھا خود کو مشین جیسا بنالیا تھا، نا احساسات اور نا ہی آرام سکون۔۔

وہ کیوں یہ سب کر رہا تھا۔۔بس اسی ایک غلطی کی وجہ سے جو وہ ماضی میں کر چکا تھا۔۔

-:ماضی

جیک چلتا ہوا اس کے قریب آیا، کان کے پاس جھکا۔)

"حالانکہ وہ ڈرگ میں نے خود اس بچی کو دی تھی۔۔"

اس نے سر گوشی کی اور قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔۔

لیام نے ہاتھ میں موجود اس کے خنجر پر گرفت سخت کی۔ جسم میں خون ابلنے لگا تھا۔

وہ تڑپ رہی تھی، میں نے سکون دے دیا۔۔"اس کی بات پر اس بار" بیری بھی ہنسا تھا۔لیام نے وہی خنجر جیک او براؤن کے سینے میں گھونپ دیا۔وہ بے یقینی سے پھٹی آنکھوں کے ساتھ لیام کو دیکھنے لگا۔ جسم مفلوج ہو گیا تھا، خنجر دل میں گھستا جا رہا تھا۔لیام کی سبز آنکھیں خون رنگ ہو رہی تھیں۔بیری نے اٹھ کر اس کی طرف بڑھنا چاہا۔

اس نے وہی خنجر بے دردی سے کھینچ کر نکالا اور بیری کے دل کا نشانہ باندھ کر اس کی طرف پھینک دیا۔

جیک کے ناک، منہ اور آنکھوں سے خون نکل رہا تھا وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ بیری بھی کچھ دیر تک دم توڑ گیا۔ لیام نے ٹیبل پر کیمرہ کے پاس پڑے کارڈز اٹھا کر پاکٹ میں ڈال لیے۔۔ کمرے میں موجود کیمراز کو ایک نظر دیکھا، وہ جیک پہلے ہی بند کر چکا تھا۔

لیام ایک ساتھ دو قتل کر کے بری حالت میں جا چکا تھا۔ وہاں پڑا سیاہ لانگ کوٹ پہن کر آفس سے باہر نکلا اور پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

اگلے ہی دن نیوز پر لندن کے ایک چھپے ہوئے جیکی نام کے مافیا اور اس کے رائٹ ہینڈ کا خفیہ قتل سامنے آیا تھا۔ پولیس کو قاتل کا سراغ نہیں ملا تھا۔۔ لیام وہ سب کر کے مطمئین نہیں ہو پایا تھا۔۔ وہ گم صم سا ہو کر رہ گیا تھا۔

(قاتل بننا آسان کام نہیں تھا۔

گاڑی کے رکنے پر وہ ہوش میں آیا۔

نا اسے اپنی پہلی زندگی پسند تھی نا لنکس بننے کے بعد کا سفر دلچسپ لگا تھا۔ وہ پہلے بھی بے زار تھا اور اب بھی بوریت میں مبتلا تھا۔۔

رائزو گاڑی کا ڈور کھول کر اس کے نکلنے کا منتظر تھا۔ وہ سر جھٹک کر باہر نکلا۔ سامنے اس کا اپنا پیلس تھا، جہاں وہ اکیلا رہتا تھا۔ اس نے ٹھنڈی آہ بھری۔

○○○○○○○○○○○○

لیسا لنچ لے کر روم میں آئی اور ہوپ کو دیکھ کر تمسخر سے مسکرائی۔ وہ دو دن سے ویسے ہی بندھی ہوئی بے بس حالت میں رہ رہی تھی۔ لیسا کھانا دینے آتی تو واش روم کے لیے کھول دیتی تھی۔

ہوپ نے ایک دو بار مزاحمت کرنا چاہی تھی مگر لیسا اسے قابو کر لیتی تھی۔ ہوپ کے پاس ڈرگز بھی ختم ہو چکی تھی جو وہ پہلے تو باتھ روم میں جا کر چھپ کر لے لیتی تھی مگر اب کہاں سے منگواتی۔۔

جیسے وہ چیختی اور لڑتی تھی، لیسا کو اسے یوں باندھ کر رکھنا ہی بہتر لگ رہا تھا۔

اس نے لنچ اس کے سامنے رکھا تو زرد چہرے اور سرخ ہوتی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوپ اسے دیکھنے لگی۔

"Please.. I will not fight.. my arms hurt.."

(پلیز۔۔ میں لڑوں گی نہیں۔۔ میری بازو درد کر رہی ہیں)

مسلسل بازو پیچھے بندھے ہونے کی وجہ سے درد کر رہے تھے۔اس کی منتوں پر لیسا نے سر جھٹکا۔

"تم یہ ڈیزرو کرتی ہو۔۔ تمہیں کیا لگا تھا لنکس کے ساتھ چال چل کر یہاں آؤ گی تو کیا وہ تمہیں سینے سے لگائے گا۔۔ تم جانتی ہی کیا ہو۔۔ایک معمولی بھکارن لڑکی کی اوقات ہی کیا ہے۔۔" لیسا نے نفرت سے کہتے ہوئے اسے جھٹکے سے سیدھا کر کے بٹھایا۔

"Washroom please.. I have to go.."

ہوپ نے کمزور نقاہت بھری آواز میں کہا۔دماغ گھوم رہا تھا۔ڈر گز کی طلب بڑھ رہی تھی۔ جسم پر جیسے چیونٹیاں رینگ رہی تھی۔

لیسا اسے کھینچ کر باتھ روم لے گئی۔اس کے ہاتھ کھول کر اندر بھیجا۔ کھانا ٹیبل پر لگایا اور لیگ پیس اٹھ کر تیزی سے کھانے لگی۔بچا کھچا کھانا چھوڑ کر وہ باتھ روم اس کے پیچھے پہنچی اور اسے منہ دھوتا دیکھ کر اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔

Eww you are dirty shitt.. lemme wash you..

ناک چڑھا کر کہتے ہوئے اسے باتھ ٹب میں دھکا دے کر پھینکا اور ٹھنڈا پانی کھول دیا۔دور ہو کر ہنسنے لگی۔

کیا تم جانتی ہو میں ایک رِچ فیملی کی لڑکی ہوں۔۔میں نے بہت منتوں" سے لنکس کے پیلس میں جاب ڈھونڈی ہے، بہت کوششوں کے بعد یہ جاب ملی۔۔

مجھے لنکس کی توجہ چاہیئے،اس کا ساتھ چاہیئے۔۔

اس نے کبھی مجھے دیکھا تک نہیں اور میں اپنے لگژری روم میں سونے والی

صرف لیام کے لیے سرونٹ روم میں رہ رہی ہوں اور تمہیں لگتا ہے تم

"یہاں آؤ گی، میری جگہ لو گی اور میں تمہیں جینے دوں گی۔۔

لیسا نفرت سے اسے گھور رہی تھی۔ٹب میں بھرتے یخ پانی میں پڑی ہوپ

جو ڈرگ کی طلب میں پاگل ہو رہی تھی، بے جان ہونے لگی۔

لیسا اپنی جگہ جمی ہوئی تھی، منتظر تھی کہ وہ مر جائے اور پھر وہ اسے نکال کر

بستر پر جا پھینکے گی۔۔

ہوپ بھی منتظر تھی کہ وہ مر جائے اور اس طلب سے نجات ملے۔۔وہ اس

وقت بدلہ اور نفرت سب بھول چکی تھی۔۔اسے بس سکون چاہیئے تھا۔۔

○○○○○○○○○○

ہوپ کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں، ڈرگز کی طلب اور شدت نے دماغ سے نفرت یا غصے جیسا ہر جذبہ گم کر دیا تھا۔ لیسا سکون سے اسے مرتا دیکھ رہی تھی۔

سر جھٹک کر باتھ روم سے باہر نکلی، بچا کھچا کھانا وہیں رکھا ٹھنڈا ہو گیا تھا۔

باہر ہیوی رین کی وجہ سے سردی کی شدت ویسے ہی بڑھ چکی تھی۔

کمرے میں ہیٹر وہ صبح بہانے سے بند کر چکی تھی جس کی وجہ سے کمرہ بھی سرد ہو رہا تھا۔

سکون سے واک کرتی دروازے تک پہنچی، دروازہ کھول کر باہر دیکھا تو لنکس بیری اور رائزو سے کوئی بات کرتے ہوئے اسی جانب آ رہا تھا۔ وہ دھک سے رہ گئی۔ اس نے سنا تھا وہ شکاگو گیا ہوا ہے۔۔

جس تیزی سے وہاں سنو فال تھی اسے یقین تھا وہ ایک دو دن لیٹ ہو جائے گا مگر وہ واپس آ چکا تھا۔

اسی راہداری سے گزر کر آگے لنکس کا تھرڈ فلور پر الگ پورشن سا بنا ہوا تھا،
ہو سکتا تھا وہ وہاں جا رہا ہو مگر رسک تھا اگر وہ جاتے ہوئے رک کر اس لڑکی
کے پاس آنا چاہے۔۔ لیسا نے گھبرا کر اندر دیکھا۔
جلدی سے جا کر باتھ روم کا دروازہ بند کر کے لاک کیا اور اسی پھرتی سے
بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی۔
سر۔۔ وہ لڑکی۔۔ کافی دیر ہو گئی باتھ روم میں بند ہے، رسپانس نہیں کر"
رہی۔۔" کمرے سے نکل کر وہ پہلے سے ہی حواس باختگی ظاہر کرنے لگی
تھی۔ چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔
لنکس نے اسے دیکھا، بنا پریشانی ظاہر کیے سر ہلا دیا۔

"Dont you have any key lisa..?"

(تمہارے پاس کوئی چابی نہیں ہے لیسا۔۔)
اس کی بھاری بے تاثر آواز پر لیسا سر ہلا کر کمرے کی کیز لینے کے لیے بھاگی۔
اس کا دل شدت سے دعا گو تھا کہ باتھ روم کا ڈوران لاک کرنے تک وہ

لڑکی مر چکی ہو۔۔چابی لے کر پہنچی تو وہ بھی روم میں ہی موجود تھا۔بیری اور رائزو جا چکے تھے۔

لیسا کو باتھ روم ان لاک کرنے کا اشارہ دیتا وہ پینٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے اطمینان سے کھڑا تھا۔

وہ چور نظروں سے لنکس کو دیکھتی باتھ روم کھول کر اندر داخل ہوئی اور ارادتاً زور سے چیخی۔۔

"Is everything ok.. oh damn it..

اس سے سوال کرتا وہ اندر داخل ہوا تو ٹھٹک گیا۔ٹب میں پانی بھر کر وہ پوری اس میں ڈوبی ہوئی تھی۔چہرہ بالکل سفید اور ہونٹ نیلے ہو رہے تھے۔

Go get her dress and towel lisa..

(جاؤ لیسا اس کا ڈریس اور ٹاول لے آؤ)

لنکس نے بے ساختہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے سنجیدگی سے لیسا کو ہدایت دی۔ لیسا نے محسوس کیا وہ ابھی بے تاثر تھا۔ کوئی پریشانی یا گھبراہٹ لہجے میں نہیں تھی۔ وہ اطمینان سے پلٹ گئی اور وہ آگے بڑھا، ٹب میں موجود پانی میں ہاتھ ڈالا تو بالکل یخ ٹھنڈا پانی تھا۔

اس نے جھک کر ہوپ کو اٹھاتے ہوئے پانی سے نکالا اور کمرے میں پہنچا۔ لیسا کی جلتی نظریں لنکس پر جمی تھیں جو اپنے مضبوط حصار میں اس کمتر لڑکی کو لیے کھڑا تھا۔ ایک طرف کاؤچ پر مکمل بھیگی ہوئی ہوپ کو لیٹاتے ہوئے اس نے ٹاول لیا اور لیسا کو ہیٹر آن کرنے کی ہدایت دی۔ وہ ہیٹر آن کر کے پلٹی تو وہ اس پر جھکا اس کی سانسیں چیک کر رہا تھا۔

Lemme change her dress..

لیسا جلن کا شدید احساس اپنے اندر دبا کر تیزی سے آگے ہوئی تھی۔ اس کے سامنے کئی حادثات ہوتے تھے، لڑکیوں کا زخمی ہونا یا سوئمنگ پول میں

گر جانا یا پھر بیمار ہو جانا۔۔ لنکس کو ایسے خود آگے بڑھ کر سنبھالتے ہوئے اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

"Its ok.. I can do it.. you just go and get something hot.. she is too cold..

(کوئی بات نہیں۔۔ میں یہ کر سکتا ہوں۔۔ تم جاؤ اور کچھ گرم لے آؤ۔۔ یہ بہت زیادہ ٹھنڈی ہے۔۔)

لنکس نے ایک سنجیدہ نظر ہوپ پر ڈال کر لیسا کو وہاں سے بھیجا تھا۔ وہ شاکڈ سی اسے دیکھتی پلٹ کر چلی گئی۔ کچن میں کھڑی فلورا کو ہاٹ چاکلیٹ ملک تیار کرنے کا کہہ کر مٹھیاں بھینچے وہیں کھڑی رہی۔۔

اس نے اتنا بڑا رسک لیا تھا اور وہ لڑکی پھر بھی زندہ تھی۔۔ زندہ تھی اور خود لیسا نے اسے لنکس کے قریب ہونے کا موقع دے دیا تھا۔

جب وہ گرم چاکلیٹ دودھ تیار کروا کر پہنچی تو سامنے بیری کھڑا تھا۔

یہ مجھے دے دو اور اب تم جا سکتی ہو۔۔"بیری نے وہ مگ اس سے لے لیا۔ لیسا کی حیرت بے یقینی میں بدل گئی جب بیری وہ مگ لے کر تھرڈ فلور پر لنکس کے پرائیویٹ پورشن کی طرف بڑھا تھا۔ تو کیا لنکس اس لڑکی کو وہاں لے جا چکا تھا۔

اور یہ موقع کس نے دیا تھا؟ خود لیسا نے۔۔۔

وہ پاگل ہوا ٹھی تھی، اندر تک آگ لگ گئی تھی۔

ooooooooooooo

فرینک خاموش ساکت سا بار میں کھڑا تھا۔ مسٹر پولو بے چینی سے کاؤنٹر کے قریب جاتا اور پھر پلٹ آتا تھا۔

ہوپ کافی دن سے غائب تھی، پچھلے دنوں فرینک اس کے بارے میں سب سے سوال کرتا پھر رہا تھا پھر فرینک بھی تین دن غائب رہا تھا۔

"ہیئے فرینک۔۔ تم تین دن نہیں آئے کیا ٹھیک ہو۔۔"پولو نے آخر اس کے پاس جا کر سوال کر لیا۔

"ٹھیک ہوں۔۔ بزی تھا۔" فرینک نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا اور ڈرنک بنانے میں مصروف رہا۔

"کیا ہوپ ملی تمہیں؟ کیا وہ کہیں چلی گئی ہے؟" پولو نے تجسس بھرے لہجے میں سوال کیا۔ فرینک نے ڈرنک کا جھاگ بھرا مگ کاؤنٹر پر پٹخ کر پولو کو دیکھا۔

"مسٹر پولو تمہیں ہوپ میں اتنی دلچسپی کیوں ہے۔۔ وہ جہاں بھی ہو تمہارا لینا دینا نہیں ہے۔۔" وہ درشت لہجے میں بولتا پولو کو گھور رہا تھا۔ پولو کیا کام کرتا تھا اور کون تھا یہ بات فرینک بخوبی جانتا تھا۔

"میرا لینا دینا تو ہے۔۔ ہوپ نے مجھ سے مہنگی ڈرگ لی تھی اور پیسے نہیں دیئے۔۔ تم بچے نہیں ہو فرینک جو سمجھ نا سکو۔۔ مجھے ہوپ سے اور کیا کام ہو سکتا ہے۔۔" مسٹر پولو نے بھی مزید چھپانا فضول سمجھا۔

فرینک کے سر میں دھماکے ہونے لگے۔

تو بہتر ہے اگر تم چاہتے ہو میں اس لڑکی کی کھوج میں نا رہوں تو تم مجھے ''

اس ڈرگ کے پیسے دے دو۔۔

ورنہ تم جانتے ہو جہاں سے وہ ڈرگ لے کر میں سپلائی کرتا رہا ہوں، وہ خود

''لڑکی بھی ڈھونڈ لیں گے۔۔

پولو نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تھا۔فرینک نے دانت پیس کر اسے دیکھا۔

کاونٹر سے نکل کر اس کے سر پر پہنچا اور گریبان سے پکڑ کر جھٹکا دیا۔

تمہیں پیسہ چاہئیے۔۔؟ پہلے تو تم مجھے حساب دو گے تم نے اس معصوم ''

''لڑکی کو ڈرگ ایڈکٹ کیوں کیا۔۔

فرینک غصے اور بے بسی سے چیخا تھا۔ بار میں بیٹھے سب لوگ متوجہ ہوئے۔

البرٹ اس کے چیخنے پر بھاگتا ہوا ان تک پہنچا۔

اس نے خود مانگی۔۔وہ بچی نہیں ہے، کیا تم اس کے گارڈین ہو۔۔''پولو ''

اس طرح سب کے درمیان سوال کیے جانے پر تھوڑا گڑبڑایا تھا مگر سنبھل

کر طنز کیا۔

ہاں مسٹر پولو۔۔ میں اس کا گارڈئین ہوں۔۔اور تم اس بات کے مجھے ”
جواب دہ ہو۔۔ وہ بچی ہی ہے اور تم نے اسے ڈر گز دیں۔۔“فرینک چیخ رہا
تھا۔البرٹ کے لیے سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ مسٹر پولو نے معاملہ بگڑتا دیکھ کر
اپنا گریبان چھڑوایا اور بار سے نکل گیا۔

اسے ہوپ بس ایک اکیلی اور لاوارث لڑکی لگی تھی،اسے نہیں پتا تھا اس
کچھ ہی عرصہ میں فرینک اس کے ساتھ اتنا انوالو ہو چکا ہے۔۔

اس کی ڈر گز ضائع گئیں اور اس نے جہاں ہوپ کے گاہک بنائے وہ بھی سر
پھاڑنے کو آرہے تھے۔۔

البرٹ چیختے چلاتے پاگل ہوتے فرینک کو کھینچ کر بار کے پیچھے بنے ریسٹ
روم میں لے گیا۔

تم پاگل ہو چکے ہو فرینک۔۔اگر ایسا چلتا رہا تو تم ایک دن گلیوں میں ”
پاگلوں کی طرح چیختے پھروگے۔۔

یہ حقیقت مان لو کہ وہ لڑکی جاچکی ہے،اس نے کوئی رچ بوائے فرینڈ ڈھونڈ لیا ہو گا۔۔وہ شاید کسی مہنگے کلب میں ڈرنک کر کے ناچتی پھر رہی ہو گی۔"

البرٹ تتنے ہوئے اعصاب لیے غصے سے بولتا جا رہا تھا، یہاں سے وہاں ٹہلتا جا رہا تھا۔

"وہ کہیں بھی جائے، مجھے بتا کر جا سکتی ہے،اپنی زندگی جیئے مگر مجھے خبر دیتی رہے۔۔"فرینک کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔البرٹ اپنی جگہ رک سا گیا۔۔

"تمہیں لگتا ہے وہ کسی مہنگے کلب میں رچ بوائے فرینڈ کے ساتھ ناچ رہی ہو گی۔۔

اور میرا دل کہتا ہے وہ کسی مصیبت میں ہے،وہ کہیں پریشان ہے، مجھے اس کی تکلیف دل پر محسوس ہوتی ہے۔۔وہ مجھ سے جڑی ہوئی ہے البرٹ۔۔ میں اس کی سسکیاں سن سکتا ہوں۔۔"فرینک کی باتوں پر البرٹ کا دل

ڈوب گیا۔ اسے یقین ہو گیا فرینک پاگل ہو گیا ہے۔ وہ اسے اس خستہ حالی میں نہیں چھوڑ سکتا تھا لیکن وہ ہوپ کو بھی نہیں لا سکتا تھا۔۔

البرٹ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا، فرینک بال بکھرائے سسک رہا تھا۔ لگتا تھا وہ ہوپ کا غم لیے ایک روز مر جائے گا۔۔

ooooooooooooo

وہ اسے فارمل گرم ڈریسنگ کروا کر پر سوچ نظروں سے دیکھتا رہا۔ وہ نہیں جانتا تھا وہ کیسا محسوس کر رہا ہے مگر اس لڑکی کے قریب ہونے پر اسے کراہیت نہیں محسوس ہوئی تھی اور یہ بات اسے ہوپ کے مزید قریب ہونے پر اکسا رہی تھی۔

اس کے بالکل سرد ہو چکے چہرے کو اپنی انگلیوں کی گرم پوروں سے چھوتے ہوئے وہ اس کے لمس میں وہ بے سکونی اور الجھن محسوس کرنے میں ناکام رہا تھا جو باقی لڑکیوں کے وقت محسوس کرتا تھا۔

شاید نہیں یقیناً وہ اس وقت اس لڑکی کے لیے ہمدردی محسوس کر رہا تھا، ایک عرصے بعد اس کے اندر کا وہ ہمدرد لیام جاگا تھا جو کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا اور وہ کسی.. بس وہی لڑکی تھی جو اس کے سامنے موجود تھی۔

اگر اس کے لمس پر اسے الجھن نہیں تو وہ اس کی کیئر کر سکتا تھا۔ ٹاول سے اس کے بالوں کی نمی خشک کر کے وہ اسے اپنے روم میں لے آیا۔ پورشن سے باہر کھڑے بیری نے راستہ دیا۔ لڑکیاں تو اس کے ساتھ ہوتی ہی تھیں تو آج ایک یہ سہی۔۔ بیری کو بالکل حیرت نہیں ہوئی تھی۔

اس نے بیڈ پر الیکٹرک میٹریس ڈالا، جس کا سوئچ لگانے پر وہ گرم ہونے لگا۔ اسے گرم بستر پر لیٹا کر اس پر بلینکٹ پھیلایا اور اس کا چہرہ تکتے ہوئے پیچھے ہو گیا۔ اس کے نرم چہرے پر کچھ ایسا تھا جو تھکن زدہ آنکھوں کو سکون بخش رہا تھا۔

وہ سردی سے کپکپاتی مرنے والی ہو رہی تھی۔

دور ٹیبل پر پڑی مہنگی شراب کو دیکھ کر اس نے سردی سے کانپتی ہوپ کو دیکھا۔ پلٹ کر کانچ کے گلاس میں دو گھونٹ ڈالے اور اس کے پاس بیٹھ کر اس کا سر اونچا کرتے ہوئے گلاس اس کے نیلے ہوتے ہونٹوں سے لگا دیا۔ شراب جسم کو گرم کرنے اور سردی بھگانے کے لیے بہترین علاج ہو سکتی تھی۔ وہ سب بلاارادہ کرتا جا رہا تھا۔ وہ اس وقت نہیں سوچ رہا تھا کہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔ ایسا بھی نہیں تھا کہ وہ اسے اس حال میں دیکھ کر گھبرا گیا تھا یا ڈر گیا تھا۔۔

اس نے یہ کم عقلی کیوں کی اس کا سوال وہ ضرور کرنے والا تھا مگر وہ اسے مرنے بھی نہیں دے سکتا تھا۔ اسے شراب پلا کر ہٹا اور کانچ کا گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے اپنا لانگ کوٹ اتار دیا۔

شرٹ کے اوپر والے دو بٹن کھولتا وہ انٹرکام کی طرف متوجہ ہوا۔ باہر بیری دودھ لے کر موجود تھا۔

اب کچھ نہیں چاہئیے۔۔ تم جا سکتے ہو بیری۔۔"انٹر کام پر اسے اطلاع" دے کر اسے بھیج دیا۔بیری نے کندھے اچکا کر وہ مگ اپنے منہ سے لگا لیا۔

وہ ہوپ کے پاس لیٹ کر اس کے چہرے پر جھکا۔اس کے ٹھنڈے رخساروں کو نہایت نرمی سے چھوتا وہ جیسے احتیاط برت رہا تھا کہ بس ٹھنڈک محسوس کر سکے اور اسے گرمائش دے سکے۔اس کی گرم سانسوں کی تپش سے ہوپ کے یخ چہرے پر فرق آنے لگا تھا۔اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں نرمی سے دبا کر گرم کرتا وہ اس کا خیال رکھ رہا تھا اور ایسا وہ زندگی میں بالکل پہلی مرتبہ کر رہا تھا۔

اسے ایک بات کا اندازہ بخوبی تھا کہ وہ لڑکی مردوں کے کبھی قریب نہیں گئی تھی،اس لیے وہ بھی اسے احتیاط اور نرمی سے چھو رہا تھا۔

یہ لندن تھا،یہاں برُوٹل ہونا عام بات تھی۔گرل فرینڈز کے ساتھ محبت کے نام پر وحشی پن چلتا تھا یہاں مگر ضروری نہیں تھا جو یہاں عام ہے وہی اسے پسند ہو۔۔وہ دنیا کے رواجوں کو لے کر نہیں چلتا تھا۔

وہ ایک مافیا تھا۔۔بے دردی سے قتل کرنے والا۔۔بے رحم بھی۔۔اس میں احساس نہیں تھا لیکن۔۔

اس کا ماننا تھا جسے اپنے لیے چن لیا جائے اس کے لیے برُوٹل نہیں سوفٹ ہونا چاہئیے۔۔اور شاید وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ ہوپ کو اپنے لیے چن چکا تھا۔۔

اسے خود سے لگائے وہ اس کے لیے پریشان نہیں تھا کہ اسے کچھ ہو جائے گا۔۔

وہ پُریقین تھا کہ اگر وہ اس کے پاس ہے تو وہ اسے کچھ ہونے نہیں دے گا۔۔

کچھ دیر بعد وجود کو گرمائش ملنے پر ہوپ نے نشے میں ڈوبی سرخ آنکھیں کھولیں تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

”you ok.....??"

اس کی بھاری آواز اور سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر کے ہوپ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ دماغ نشے میں ڈوبا ہوا تھا۔ وہ اپنی حالت اور لنکس کا اپنے قریب ہونا نہیں پہچان پائی نا ہی اسے کچھ سمجھ آئی تھی۔۔

You feel better...??

اس کے ہونٹ کے پاس موجود باریک تل کو انگوٹھے سے سہلاتا وہ پھر سے سوال کر رہا تھا۔ اس بار اس کا لہجہ ہمیشہ کی طرح بے تاثر نہیں تھا۔ اس کے لہجے میں تھوڑی نرمی بھر آئی تھی۔

ہوپ بنا جواب دیئے آنکھیں موند گئی۔ حدت سے چہرے اور ہونٹوں کی رنگت بحال ہو رہی تھی۔ وہ سمجھ گیا کہ وہ اب ٹھیک ہے۔ اس کے لچھے دار سنہری بالوں کو سمیٹ کر اس نے قریب سے ہوپ کو دیکھا اگر آج اسے ٹچ کر کے برا نہیں لگ رہا تھا تو ایک روز سکون بھی ملنے لگے گا۔۔

لنکس نے دل کے مجبور کرنے پر اسے سینے میں بھینچ کر اس کے تل پر لب رکھ دیئے۔۔

OOOOOOOOOOO

ہوپ اگلی صبح بھی سوئی پڑی رہی تھی، دھڑکن، نبض اور سانس نارمل تھی مگر باڈی ٹمپریچر زیادہ تھا۔ وجہ شاید وہ مہنگی شراب تھی۔۔

لنکس اپنے پیلس کے ہی آفس میں بیٹھا ضروری کام نمٹا تا رہا تھا۔

"جیز ایڈم کے ساتھ گیم دو دن بعد ہے۔۔ اس کے لیے اس بار بھی اکلیپس بیٹ میں لگانا ہے؟" بیری نے اس سے پوچھا تھا۔ لنکس نے نفی میں سر ہلایا۔

"بس پیسہ لگاؤ بیری۔۔ یہ نو لمٹ گیم ہے، اسے اکلیپس یا روبی نہیں چاہئیے۔۔ اسے صرف کراؤن چاہئیے۔۔"

وہ کانچ کے گلاس میں سرخ ہلکورے لیتی شراب کو دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا۔

"ٹھیک ہے میں پیسہ لگا دیتا ہوں۔۔وہ ڈائمنڈز کا کیا کرنا ہے؟" بیری نے ٹیب پر بیٹ لگاتے ہوئے اگلا سوال کیا۔ لنکس نے ڈائمنڈز کی بات پر اپنی پاکٹ میں رکھا وہ سرخ چھوڑا سا ہیرا نکال کر ہتھیلی پر رکھا۔

"وہ ڈائمنڈز ابھی لاکر میں رکھواؤ۔۔ابھی وہ یوز نہیں کرنا۔" وہ سنجیدگی سے بولا اور پھر سے اس چھوٹے سرخ ہیرے کو دیکھا۔

"بیری۔۔مسٹر ایلکس کو یہ ڈائمنڈ دو۔۔اس کا لاکٹ تیار کر دے۔۔" اس نے اچانک کسی خیال سے چونک کر بیری کو مخاطب کیا اور اپنے اس ڈائمنڈز کے ماہر بندے کا نام لیا۔ بیری نے سر ہلایا۔

"لاکٹ کیسا۔۔" بیری نے اس کے ہاتھ سے ہیرا لیتے ہوئے تفصیل چاہی۔ وہ سنجیدگی سے ہدایات دینے لگا۔

بیری نے سر ہلا دیا۔ اس کے جاتے ہی وہ اٹھ کر روم میں گیا۔

وہ پھیلی بکھری سی مدہوش پڑی تھی، وہ جھک کر اسے غور سے دیکھنے لگا۔

اس کا چہرہ گلابی ہو رہا تھا اور گال بہت زیادہ سرخ ہو رہے تھے۔ وہ بیڈ پر اس سے رخ موڑ کر خاموشی سے بیٹھ گیا۔

ooooooooooooo

فرینک کاؤنٹر سے ٹیک لگائے کاک ٹیل ڈرنک کے سپ بھر رہا تھا۔ ہیوی ڈرنک نے آنکھیں سرخی سے بھر دی تھیں۔ البرٹ نے اب اسے چھیڑنا بند کر دیا تھا۔۔

مسٹر پولو بار کی صفائی کرتا چور نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

فرینک نے دوبارہ اس سے کوئی بات نہیں کی تھی، وہ بہت الجھا ہوا تھا۔ پولو کو وہ ڈرگز واپس چاہیئے تھیں۔ اس نے کافی سارے پیکٹس دیئے تھے ہوپ کو۔۔

وہ اس ڈرگ کے بہانے اسے ٹریپ کرنے والا تھا مگر وہ غائب ہو گئی اور اب اس کا نقصان ہو رہا تھا۔۔

وہ ڈر گز مل جاتی تو کافی بھرپائی ہو جاتی اور یہ کرتا کیسے۔۔؟فرینک سے
بات کرنے کا مطلب پھر سے جھگڑا کرنا تھا۔

فرینک نے رخ پھیر کر اسے دیکھا، مسٹر پولو چیئرز سیٹ کرتا اس سے
نظریں چرا گیا تھا۔

تم پر میرا احساب باقی ہے مسٹر پولو۔۔تم نے جو اسے ڈرگ ایڈکٹ کیا"
ہے اس کا حساب لوں گا مگر میرے لیے ضروری ہے پہلے ہوپ کو
ڈھونڈوں۔۔اگر وہ مجھے کسی برے حال میں ملی تو تم مرنے کے لیے تیار
"رہنا۔۔

اس نے سرد لہجے میں کہتے ہوئے جتایا۔پولو نے لب بھینچے اور سر جھٹکا۔
تلاش تو اسے بھی تھی اور یہ طے تھا وہ جب بھی اسے ملی، وہ اس کا حال برا
کر دینے والا تھا۔۔

تمہیں چاہئیے روز سے پوچھو، تمہیں نہیں لگتا جب سے ہوپ غائب ہے"
"وہ بھی یہ بار چھوڑ گئی ہے۔۔

مسٹر پولو کی بات پر وہ بے اختیار چونکا۔ یہ بات سچ تھی، روز کے علاوہ اس نے سب سے پوچھا تھا۔ اس نے ہوپ کے کمرے میں روز کی کچھ چیزیں بھی دیکھی تھیں۔ وہ گلاس خالی کر کے غیر مرئی نقطے پر نظر جمائے رہا پھر وہاں سے ہٹ کر باہر نکلا۔

روز کا نمبر اس کے پاس تھا، اسے میسج بھیجا۔ دن کا وقت تھا یقیناً وہ فری ہو گی، نائٹ کلب میں کام کرتی تھی، دن اس کا فارغ ہوتا تھا۔

اس کے میسج بھیجتے ہی روز نے کال کر دی تھی۔

"ہیۓ روز۔۔ کیا تم مل سکتی ہو۔۔ بات کرنی ہے۔۔"

اس نے سوال کیا۔ وہ یہ بات مل کر ہی کرنا چاہتا تھا۔

شیور۔۔ تم چاہو تو میرے گھر آ جاؤ۔۔" روز نے خوشدلی سے جواب" دیا۔ فرینک نے اوکے کہہ کر کال کاٹی۔ روڈ پر پہنچ کر بس پر سوار ہو گیا۔

دل میں کچھ امید سی بندھ گئی تھی، ہوپ کو ڈھونڈنا ضروری تھا۔ اس سے دل کا کچھ ایسا تعلق تھا کہ وہ اسے بھول نہیں سکتا تھا نا جانے دے سکتا تھا۔

سب سے بڑھ کر وہ یہ بات جانتا تھا ہوپ لندن کی عام لڑکیوں کی طرح نہیں ہے جو بوائے فرینڈ بنا کر کہیں مشغول ہو جائے۔۔

ooooooooooooo

وہ کسمسا کر جاگی۔ دھندلی ہوتی آنکھوں کو نیم وا کر کے دھندلا منظر پہچاننے کی کوشش کی۔۔

آنکھ کھولتی بند کرتی وہ کراہ کر سر پکڑ گئی۔ جسم نڈھال سا ہو رہا تھا۔ دماغ اب بھی مفلوج تھا۔

کمرے میں کوئی موجود نہیں تھا۔ اسے ذرا ہوش آتے ہی جسم جلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ ابھی حواس بحال نہیں تھے کہ کچھ سوچتی۔۔ آخری منظر جو اس کی آنکھوں کے پردے پر ابھرا تھا وہ لیسا کا تمسخر اڑاتا چہرہ تھا۔۔ وہ ڈوب رہی تھی شاید پانی میں یا پھر کہیں اور۔۔ کچھ بہت سرد سا احساس وجود میں اتر رہا تھا۔۔ ڈر گز کی طلب میں تڑپتی وہ جب حواس سے بیگانہ ہو

رہی تھی آخری چیز جو اسے چاہیئے تھی وہ سکون تھا اور جو مل رہی تھی، وہ موت تھی۔

پھر؟ اس نے دھماکوں کی زد میں گھومتا ہوا سر تھاما، وجود سر سرا رہا تھا۔

کوئی چلتا ہوا بیڈ تک پہنچا اور پھر بیٹھ گیا۔ وہ دھندلاتی آنکھوں سے دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھایا جو تھام لیا گیا۔۔ گرفت مضبوط اور پر حدت تھی۔۔

ہوپ کو سکون جیسا احساس ہوا تھا۔

لیام خاموش نظروں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا۔ وہ ایک پوری رات اور پورا دن سوئی تھی۔

وہ اب بھی پوری طرح سے جاگی ہوئی نہیں تھی، اس کا جسم نڈھال اور بخار کی حدت سے جل رہا تھا۔

وہ اس کا ہاتھ بیڈ پر رکھتا پلٹ کر انٹر کام تک پہنچا اور فلورا کو سوپ بنانے کا کہا اور پھر بیڈ کے پاس پہنچا۔

”you ok..? your head hurt..?"

اسے بار بار سر پکڑتا دیکھ کر اس نے سنجیدگی سے سوال کیا۔اس کی آواز ہوپ کو پاتال سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی جیسے کوئی بہت دور سے بول رہا ہو۔۔اس نے سمجھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔۔

وہ اس کے پاس بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔یہ سب نیا تھا وہ اسے دیکھ کر تنگ نہیں ہو رہا تھا، وہ اس کے بستر پر پورے حق سے سوئی تھی اسے برا نہیں لگ رہا تھا۔اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔

نا نفرت نا محبت۔۔نا الجھن اور نا ہی کراہت۔۔

بس ایک کشش تھی جیسے وہ اپنی ہو۔۔بہت قریبی۔۔

گھٹنوں تک آتے سمپل سے فراک میں اس کی رنگت دمک رہی تھی، فراک پر ربن سے ڈیزائننگ ہوئی تھی۔۔

وہ کوئی بچی لگ رہی تھی، سنہری گھونگھریالے بالوں والی گڑیا سی لڑکی۔۔

رنگ بیل پر وہ سر جھٹک کر اٹھا، بیری ٹی ٹرالی لے کر موجود تھا۔

"اور وہ اٹلی مافیا کی ڈرگز جلادی ہے، ان کی پے منٹ رکی ہوئی ہے، ان کی طرف سے بار بار ملنے کی ضد ہو رہی ہے۔۔ میں ٹال رہا ہوں مگر وہ آنے کو تیار ہیں۔۔" بیری نے دروازے پر رک کے ساری تفصیل دی۔

یہ ضروری کام تھے جو وہ روکے ہوئے تھا، بیری کو حیرت تھی وہ اس بار لڑکی میں کچھ زیادہ مگن ہے۔۔

"موریس سے کہو صرف مسٹر فلپ کی میٹنگ کا شیڈول کل تک کاڈن کرے باقی کینسل کر دے۔۔

اور سنو بیری اٹلی مافیا کو ٹالتے رہو اور جب وہ خود آجائیں تو مجھے بتا دینا۔۔"

اس نے ایک ساتھ ساری ہدایت دی اور دروازہ ٹھک سے بند کر دیا۔ بیری جھٹکے سے پیچھے ہوا اور پلٹ کر چلا گیا۔

وہ سوپ پوٹ سے ڈھکن اٹھا کر دیکھتا نظر ہوپ پر لے گیا، کیا وہ اسے خود پلائے؟ اسے سمجھ نہیں آئی۔۔

تمہیں اٹھ کر سوپ پی لینا چاہئیے۔۔ تمہیں انرجی ملے گی تم کل سے"
بھوکی ہو۔۔" ہوپ کے پاس جھک کر اس کا گرم رخسار تھپتھپاتے ہوئے
اس نے کسی سبق کی طرح ہدایت دی۔ وہ کسمسا کر پھر سے ویسے ہی سو گئی۔
وہ دیکھ رہا تھا وہ اٹھنا چاہ رہی ہے مگر کمزوری کی وجہ سے ایسا ناممکن ہے۔۔
اس نے مزید سوچنے میں وقت ضائع کیے بنا جھک کر اسے کندھوں سے
تھام کر بٹھایا، اس کے بال سمیٹ کر پشت پر کر کے اسے پکارا.
"کیا تم سن رہی ہو۔۔؟ اٹھو اور کچھ کھالو۔۔ ورنہ تم مر جاؤ گی۔۔" اس نے
جیسے باور کروایا کہ وہ اپنا خیال خود رکھے ورنہ وہ اسے مرنے دے گا۔۔

"medicin.. let me go. I have to take medicine or I'll die soon. I have to take my medicins.. this is urgent.. I will die.."

دوائی۔۔مجھے جانے دو۔۔مجھے دوا لینی ہو گی یا میں جلد مر جاؤں گی۔۔)

(مجھے اپنی دوا لینی ہو گی۔۔یہ جلد کرنا ہو گا۔۔میں مر جاؤں گی۔۔

وہ سر جھٹک کر خود کو ہوش دلانے کی کوشش کرتی بڑبڑانے لگی۔اسے ڈرگ لینے کی عادت ہو چلی تھی۔

اسے بیماری میں سب بھول گیا،ڈرگز یاد تھیں،اس نے میڈیسن کے نام پر ڈرگز کی طلب کی۔لیام خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔شاید اسے کوئی بیماری تھی یا کوئی مسئلہ۔۔شاید وہ ریگولر دواؤں پر چلنے والی لڑکی تھی۔وہ نہیں جانتا تھا مگر سر ہلا دیا۔

اسے بیڈ کراؤن سے کشن لگا کر نیم دراز کرتے ہوئے پیالے میں سوپ ڈالا، نیپکن اس کے گلے کے گرد باندھا اور چمچ بھر کر اس کے خشک ہونٹوں سے لگایا۔وہ بڑبڑاتی رہی اور سوپ پیتی رہی۔۔

جسم خوراک کی کمی سے نڈھال ہو رہا تھا، سوپ پیتے ہوئے اسے انرجی سی محسوس ہونے لگی۔۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں تم نے وہ حرکت کیوں کی مگر میں دیکھ رہا ہوں تم ٹھیک نہیں ہو۔۔ تم میرے پاس بھیجی گئی ہو یا پھر خود آئی ہو۔۔ کوئی مقصد تھا مگر اب میں وہ نہیں پوچھ سکتا۔۔

تم گھر جانا چاہتی ہو تو جا سکتی ہو۔۔" وہ سنجیدگی سے بولتے ہوئے اسے سوپ کے چمچ دیتا رہا۔ ہوپ اپنے تپتے ہاتھ اس کے بازوؤں پر جما کر رکھے سکون سے بیٹھی تھی۔ وہ اپنی بازو پر اس کا جلتا ہوا لمس محسوس کر کے بھی خاموش رہا۔

سوپ پلانے کے بعد نیپکن سے اس کے ہونٹ تھپتھپاتے ہوئے اس کے چہرے پر ناپسندیدگی ابھری تھی۔۔ وہ اس لڑکی کی خدمت کیوں کر رہا تھا۔ کیا اس کا قصور تھا کہ وہ ٹھنڈے پانی میں مرنے کے لیے پڑی رہی۔۔

اس کے گلے سے نیپکن اتارتا سائڈ پر پٹخ کر رکھ گیا۔

پیالہ واپس رکھ کر وہ کچھ دیر اسے گھورتا رہا، اس کے سرخ رخسار اسے متوجہ کر رہے تھے۔

وہ سوپ پی کر اب بہتر محسوس کر رہی تھی، سامنے بیٹھے انسان کا چہرہ وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔

وہ پلکیں جھپکتی اسے دیکھتی جا رہی تھی، لیام بے خود سا اس کے رخساروں کو سہلاتا اس کے چہرے پر جھک گیا۔

وہ اسے خود سے باندھ رہی تھی، وہ سوچنے سمجھنے سے قاصر ہو رہا تھا۔

ہوپ بنا کسی احساس کے ساکت بیٹھی رہی، ایسے موقع پر اسے کچھ کرنا چاہیئے تھا مگر کیا۔۔ یہ وہ موقع تھا جب وہ اسے مار سکتی تھی، اس کی زندگی چھین لیتی مگر اب اس کے دماغ میں یہ بات گڈمڈ ہو رہی تھی۔ ڈر گزری زیادتی نے اس کی یادداشت کو الٹ پلٹ دیا تھا۔ وہ اپنے تپتے رخساروں پر نرم لمس محسوس کرتی دماغ پر زور دے رہی تھی۔

اس کی خالی خالی آنکھوں میں دیکھتا لیام یکدم رک سا گیا۔ تھوڑا پیچھے ہوا وہ غائب دماغ سی اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ لیام سے لنکس میں بدل گیا۔

سبز آنکھوں کی نرمی سرد خاموشی میں بدل گئی۔

تمہارے قریب ہونے سے پہلے ضروری ہے تمہارے یہاں آنے کا" مقصد جان لیا جائے۔۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولتا پیچھے ہو گیا۔اپنے بال سمیٹتا وہ اس کی طرف پشت کر گیا۔ہوپ خالی دماغ بیٹھی رہی۔

بیری وہ لاکٹ تیار ہے تو لا دو۔۔" وہ بیری کو کال ملا کر سنجیدگی سے بولا۔" اس کی جلدی بازی بیری کی سمجھ سے باہر تھی۔آرڈر پر اس نے لاکٹ تیار کروایا تھا۔دو دن کا وقت دے کر وہ ایک ہی دن میں مانگ رہا تھا۔بیری اسے انتظار کا کہتا مسٹر ایلکس کے پاس روانہ ہوا۔

ہوپ اس کی چوڑی پشت کو تکتی دماغ کنگھال رہی تھی۔وہ لنکس تھا۔۔مافیا تھا۔۔وہ ایک پورا ماہ کوششوں کے بعد خود اس کے پاس آئی تھی۔۔

پھر۔۔؟

اسے اس انسان کو مارنا تھا، فراڈ کر کے اس کے پیلس پہنچی مگر ٹریپ ہو گئی۔۔پھر۔۔؟

وہ لیسا کے ہاتھ چڑھی۔۔ ہوپ چونک گئی۔ لیسا کا ہاتھ باندھ کر رکھنا۔۔ اس کی سختی اور پھر ٹھنڈے پانی میں پھینکنا۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر لنکس کی پشت کو انگلی سے چھوا۔یوں جیسے وہ اپنے ساتھ ہوا ظلم اسے بتانا چاہ رہی ہو۔ وہ اس کے نرم سے لمس پر حیرت زدہ سا اپنی جگہ بیٹھا رہا۔

وہ اسے مارنے آئی تھی کیونکہ۔۔؟ وہ وجہ یاد نہیں کر پا رہی تھی۔۔اس نے اس پیلس میں قید ہونے سے پہلے اور پھر بعد میں بے حد ڈر گز لی تھیں۔۔ ان ڈر گز سے اس کا جسم بھی ناکارہ ہو رہا تھا اور یادیں بھی ضائع ہو رہی تھیں۔۔ وہ ڈرگ ختم ہو گئی ورنہ وہ مزید برے حال میں چلی جاتی۔۔اس وقت وہ وجہ جاننا چاہتی تھی وہ لنکس کو مارنے کیوں آئی تھی۔۔

لنکس نے سر تھوڑا سا گھما کر ہوپ کو دیکھا، تھوڑی نحیف کمزور سی۔۔ نیلی آنکھوں میں نشے سی سرخی بھرے۔۔ غائب دماغی سے اس کی پشت تکتی ہوپ جس کے رخسار نہایت سرخ ہو رہے تھے اور جسم بخار سے تپ رہا تھا۔ وہ اب بھی انگلی اس پر ٹکا کر اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ نظر انداز کرتا سائڈ

ڈرار میں جھکتا جانے کیا ڈھونڈتا رہا پھر سیدھا ہوا، پانی کا کپ بھر کر اس کی طرف بڑھایا، ہتھیلی اس کے سامنے کی۔

اس کی ہتھیلی پر میڈیسن تھی، ہوپ نے سوچ سوچ کر تھکتے سر کو دبایا۔ کپ تھاما اور گولی اٹھالی۔

تم صبح ہوتے ہی اپنے گھر جا سکتی ہو۔۔" وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا۔ کپ تھام کر ٹیبل پر رکھا۔

وہ آزادی کا سن کر بے چین ہوئی، وہ جس مقصد سے آئی تھی، وہ کیسے بنا واپس جا رہی تھی اور مقصد کیا تھا وہ اس کے دماغ سے محو ہو رہا تھا۔۔

بیڈ پر بے چارگی سے لیٹ کر آنکھیں بند کر گئی۔ لنکس نے اس پر بلینکٹ پھیلا دیا۔

تم آزاد ہو جاؤ اس سے پہلے کہ میں تمہیں ہمیشہ کے لیے خود تک محدود کر لوں۔۔ تم واپس جا سکتی ہو تا کہ میں جان لوں تمہیں کس نے اور کیوں بھیجا۔۔"

تمھیں اپنے پاس تب لاؤں گا جب کوئی مقصد نہیں بچے گا، تم خالی دل اور خالی دماغ ہو جاؤ گی۔۔

"پھر تمھارے ہر احساس میں صرف لیام او براؤن ہو گا۔۔

وہ اس کے چہرے پر نظریں گاڑھ کر بولتا چلا گیا۔ ہوپ پھر سے سوچکی تھی۔ اس رات وہ اس کے قریب نہیں جا پایا تھا، اسے لگ رہا تھا وہ لڑکی اسے ناکارہ بنانے کی طاقت رکھتی ہے۔۔ وہ جو محبت ڈھونڈ رہا تھا اس محبت کے ہونے سے ڈر گیا۔۔

oooooooooo

وہ روز کے سامنے بیٹھا تھا روز ڈرنک کاٹن اس کے پاس لا کر بیٹھ گئی۔

ہوپ سے تم ملیں؟ وہ کھو گئی ہے تین چار دن سے۔۔ مل نہیں رہی اگر" تم جانتی ہو تو پلیز۔۔ میری مدد کرو۔۔" وہ بے قرار ہو رہا تھا۔ روز بے طرح چونکی۔

فرینکفرڈ اپنے کام سے کام رکھنے والا لڑکا تھا۔ وہ پر کشش تھا، زہین بھی۔۔ وہ بہت مہارت سے کاک ٹیل بناتا تھا۔۔ مگر اس کی زندگی بہت پرائیویٹ سی تھی۔

کون تھا، کہاں رہتا تھا، فیملی میں کون کون تھے، اس کے شوق اور دلچسپیاں۔۔ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔

ایسے میں اس کا کچھ وقت پہلے آنے والی اس لڑکی کے لیے ایسے پریشان ہونا اور بوکھلانا عجیب تھا۔

ہاں وہ ملتی تھی۔۔ اس کا کوئی کرش تھا، کوئی مافیا۔۔ وہ اس کی توجہ چاہتی "
" تھی۔۔

روز نے اسے بتاتے ہوئے رک کر ٹن منہ سے لگایا۔ فرینک نے بے چینی سے پہلو بدلا۔ وہ سمجھ گیا وہ مافیا لنکس کی بات کر رہی ہے۔۔

اس نے مدد مانگی، وہ نا سمجھ ہے۔۔ میں نے اسے تھوڑا گروم کیا اس بات " کے لیے۔۔ میں نے تو بس مدد کی اور مشورہ دیا جس سے وہ اپنے کرش کے

قریب ہو سکتی۔۔"روز کو فرینک کے سنجیدہ تاثرات سے کچھ غلط ہو جانے کا احساس ہوا تھا۔وہ رک سی گئی۔

تم نے۔۔کیا مشورہ دیا۔۔روز۔۔"فرینک کو گڑ بڑ کا شدید احساس ہو رہا" تھا۔اس کا دل گھبرانے لگا۔۔اس سے سوال کرنا مشکل ہو گیا۔روز نے ٹن خالی کیا اور گہرا سانس لیا۔

میں نے اسے بولڈ ڈریس دیا۔میک اپ کیا اور کہا کہ۔۔"روز نے ساری" تفصیل بتادی۔۔وہ سب جو اس نے سمجھایا تھا جو یقیناً یونا ہوپ کر چکی تھی۔

"یہ کیا کر دیا تم نے۔۔تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔"

ساری بات سن کر فرینک کا دماغ بھک سے اڑا۔مافیا لنکس کے پاس جا کر ہوپ اس پر الزام لگائے گی اور وہ ہنس کر نفی کرے گا؟اس نے بات سنی ہو گی اور مار دیا ہو گا۔۔بلکہ اس نے بات ہی کیو نکر سنی ہو گی۔

وہ سوچ سوچ کر پاگل ہونے لگا، لنکس کوئی عام مافیا نہیں تھا۔اس تک پہنچنا مشکل تھا اور اس سے بات کرنے کے لیے حوالہ ہونا ضروری تھا۔

اگر وہ اس تک پہنچ جائے۔۔وہ کیا سوال کرے گا۔وہ کیسے پوچھے گا ہوپ کے بارے میں۔۔

"تمہیں کیوں بتاتی۔۔اس نے مجھ سے پوچھا۔۔مجھے جو مناسب لگا۔۔جو حل ظاہر ہو رہا تھا میں نے وہ کہہ دیا فرینک۔۔میں تمہیں کیسے بتاتی۔۔

تمہارا ہوپ سے کیا لینا دینا۔۔" روز شرمندہ کے ساتھ ساتھ حیران ہوئی تھی۔فرینک کی حالت پر غور کیا تو مزید الجھی۔

وہ بکھرا ہوا تھا۔آنکھیں بھری ہوئی تھیں۔۔

اس کا اور ہوپ کا کیا تعلق تھا۔۔؟ان کے درمیان ایسا کیا رشتہ تھا۔۔

"یونا ہوپ۔۔اس چھوٹی لڑکی کے ساتھ تمہارا کیا رشتہ ہے

فرینکفرڈ۔۔؟" حواس باختگی میں وہاں سے نکلتے فرینک کے قدم اس سوال پر تھم گئے۔۔

یہ سوال اس سے پہلی بار براہ راست کسی نے کیا تھا۔

○○○○○○○

صبح صبح بیری نے اسے لاکٹ لا کر دے دیا۔ نہایت باریک لمبی چین میں وہ چھوٹا سا ہیرا جڑا ہوا تھا۔

وہ ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھے ہیرے کو دیکھ رہا تھا، پھر نظر بیڈ پر سوتی ہوپ پر پڑی۔

وہ جس سکون سے نیند لے رہی تھی، لگتا تھا اسے بس یہیں رہنا ہے۔۔

رنگ بیل پر وہ سیدھا ہو کر اٹھا۔

فلورا اس کا بریک فسٹ لائی تھی۔ اس نے ٹی ٹرالی لے کر ڈور بند کر دیا۔

روم میں ٹیبل کے پاس لا کر ٹرالی روکی اور صوفے پر بیٹھ کر پھر سے ہوپ کو دیکھنے لگا۔ وہ رنگ بیل پر اب کسمسا رہی تھی۔

وہ کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا۔ ہوپ کی آنکھیں کھلیں تو کچھ دیر غائب دماغ سی لیٹی رہی۔ پھر جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

دماغ سنسنا رہا تھا۔ نجانے ڈرگ لیے کتنے دن ہو گئے تھے اب اس کے لیے یہ کیفیت نا قابل برداشت ہو رہی تھی۔ وہ بستر سے اتری۔۔ اگر اسے جانا ہی تھا تو ابھی اور اسی وقت چلے جانا چاہئیے۔۔ گھر میں اس نے پولو کی دی ڈر گز چھپا رکھی تھیں، یہاں سے جاتے ہی وہ لے سکتی تھی۔

"Come here.. we need to talk.."

خاموشی سے اپنا ناشتہ کرتا لیام سنجیدگی سے مخاطب ہوا۔ اس کی بھاری آواز پر ہوپ اچھل کر سیدھی ہوئی اور کچھ فاصلے پر بیٹھ کر ناشتہ کرتے لنکس کو دیکھا۔ اٹھ کر پریشان سی اس کے پاس گئی، دل میں پھر سے فکر ابھری، وہ کس مقصد سے آئی تھی آخر۔۔ ڈر گز کی طلب نے اس کے دماغ کی کچھ پرانی یادوں کو گڈ مڈ کر دیا تھا۔۔

وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا، کمزوری سے اور ڈرگ کی طلب سے ہوپ کا جسم لرز رہا تھا، آنکھیں بھی سرخ ہو رہی تھیں۔اسے یاد آیا وہ کسی میڈیسن کا ذکر کر رہی تھی شاید واقعی بیمار تھی۔۔

اس نے ہاتھ بڑھایا اور اس کی کلائی تھام کر اپنے پاس بٹھالیا۔ایک نظر اس کے کمزور کپکپاتے وجود کو دیکھا اور پھر پاکٹ سے لاکٹ نکالا۔

''تم آج واپس جا سکتی ہو۔۔ میڈیسنز لے لینا۔۔اور یہ۔۔''

وہ سنجیدگی سے بولتا رکا، ایک نظر ہوپ پر ڈالی اور اس کی طرف جھکتا خود لاکٹ اس کی گردن میں پہنانے لگا۔اس کے بال سمیٹ کر ایک طرف کیے۔۔

اس کے اتنا قریب ہونے پر۔۔ ہوپ کا دل دھڑ دھڑ کرنے لگا۔اس کے کلون کی خوشبو اور قربت نے ہوپ پر عجیب انداز سے اثر ڈالا تھا کہ وہ اپنی کیفیت سے گھبرا گئی۔۔

اس نے کافی احتیاط برتی تھی مگر گردن پر اس کی انگلیوں کا لمس ہوپ کو محسوس ہو رہا تھا، وہ سمٹ سی گئی۔۔ چہرے پر پڑتی اس کی سانسوں کی تپش پر اسے لگا اس کا چہرہ جل رہا ہے۔۔

وہ ایسا تاثر دے رہا تھا جیسے اس کے وجود پر اس کی حکمرانی ہے۔اسی کا حق ہے۔۔

لاکٹ کا لاک بند کر کے اس نے ہوپ کا چہرہ دیکھا تو بے ساختہ چونک گیا۔

اس کے گال بالکل سرخ ہو رہے تھے، کیا وہ شرما رہی تھی۔۔؟

یہ منظر لنکس کے لیے حیران کن تھا۔وہ اسے ہر لمحہ پہلے سے زیادہ اٹریکٹ کر رہی تھی۔سادہ سی۔۔

چھوٹی سی اور شرم سے سرخ پڑتی ہوئی۔۔

"Ughh... she is so cute..

وہ زیر لب بڑبڑاتا اس سے دور ہو گیا۔ہوپ چہرہ جھکا کر چین انگلیوں میں الجھائے سرخ ہیرے کو تکنے لگی۔یہ کیوں پہنایا تھا اس نے؟ اسے اس کی

قیمت کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔۔اس کے لیے یہ بس ایک لاکٹ تھا جو بلاوجہ پہنایا گیا تھا۔۔

"تم آزاد ہو۔۔اور اگر چاہتی ہو تم آزاد رہو تو اسے خود سے دور نہیں ہونے دینا۔۔یہ لاکٹ اترا تو تم یہاں قید کر لی جاؤ گی۔۔اس لیے اسے اپنے پاس۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولتا اس کی انگلیوں سے چین نکال کر بولتے ہوئے اس کے گریبان میں لاکٹ چھپا گیا۔

"اور چھپا کر رکھو۔۔" سختی سے تاکید کی۔وہ جان گیا ہوپ اس ہیرے کی قیمت نہیں جانتی مگر وہ جانتا تھا کہ وہ نہایت قیمتی اور مہنگا ترین ہیرا ہے۔۔ جسے حاصل کرنے کے لیے ہوپ کا قتل بھی کر دیا جاتا۔۔

اب صرف گردن پر چمکتی باریک چین نظر آ رہی تھی، لاکٹ چھپ گیا تھا۔ہوپ اپنی خراب ہوتی کیفیت کو بمشکل چھپاتی سر ہلا گئی۔

وہ اطمینان سے صوفے سے پشت ٹکا کر بیٹھتا اسے دیکھنے لگا۔ کوئی لڑکی اتنی دلچسپ کیسے ہو سکتی ہے جسے دیکھنا بھی ایک پُر لطف منظر ہو۔۔

اس کے نازک سے چہرے پر سرخ ہوتے رخسار اور آنکھوں کے نیچے سرخ لکیر۔۔ جیسے کوئی نشے سے بھرا ہو اور یہ نشہ کرنے پر مجبور کرے۔۔

وہ اس کے خاموش ہونے پر جیسے خیال سے چونکی۔

مجھے جانا ہے۔۔ میں جا رہی ہوں۔۔" وہ جھٹکے سے کھڑی ہوتی بڑبڑائی۔"

لیام نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔

ہوپ نے رک کر اسے دیکھا وہ ہاتھ پیچھے کر چکا تھا مگر ہوپ کے ہاتھ میں کئی یوروز تھے۔

چیک اپ کروا کر میڈیسن لینا۔۔" اس کے حیرت سے دیکھنے پر وہ انجان" بن کر بولتا سامنے پڑے بریک فسٹ کی طرف متوجہ ہو گیا۔ ہوپ نے پیسے دیکھے اور مٹھی بھینچ لی۔ پیسہ تو سب کی ضرورت ہوتی ہے، ہوپ کو بھی جتنے مل جاتے کم تھے۔۔

وہ پلٹی تو وہ اسے سر اٹھا کر دیکھنے لگا۔

وہ کمرے کے دروازے تک پہنچی اور لیام اس کے قدموں پر نظر جمائے بیٹھا رہا۔ ایک لفظ مزید نہیں کہا۔۔ نا روکا نا ہی اس کا جانا اچھا لگ رہا تھا۔

وہ کمرے سے نکلی پھر اس کے پورشن سے۔۔

سامنے بیری ٹھہرا تھا، ایک تنقیدی نظر اس پر ڈالتا آگے بڑھا اور شاپنگ بیگ اس کے سامنے کیے۔

ہوپ نے ہاتھ نہیں بڑھایا، حیرت سے دیکھنے لگی۔

وہ بس ایک انجان لڑکی تھی جو الزام لگا کر یہاں تک آئی تھی پھر ایسا گفٹس سے بھرا گڈ بائے کیوں دیا جا رہا تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔ کیا کچھ ایسا تھا جو وہ نہیں جانتی تھی یا پھر یہ تباہ کرنے سے پہلے کی آخری خواہشیں پوری کی جا رہی تھیں۔۔

بیری نے گہری سانس بھری، لنکس نے ایک بھی لفظ بولنے سے منع کیا تھا اس لیے وہ وضاحت نہیں دے پایا۔ ایک گرم لانگ کوٹ نکال کر اس

کے کندھوں پر ڈال دیا اور اس کے سائز کے وائٹ سنیکرز اس کے قدموں کے پاس رکھ کر وہ پیچھے ہو گیا۔

باہر شدید سردی تھی اور وہ صرف ایک سادہ گھٹنوں تک آتے فراک میں موجود تھی، پیروں میں شوز تک نہیں تھے۔اس کا اپنا وہ بولڈ نا مکمل لباس اور ہائی ہیلز تو پہلے روز ہی وہ اتار کر چینج کر چکی تھی۔۔اس نے خاموشی سے سنیکرز پہن لیے۔

کوٹ اتنا لمبا تھا کہ اس کی آدھی پنڈلیاں بھی چھپ گئیں۔اس نے تشکر سے بیری کو دیکھا۔وہ خاموش نظروں سے دیکھتا رہا۔اس لڑکی میں ایسا کچھ تھا کہ لنکس ان مہربانیوں پر مجبور ہوا تھا۔

اور بیری دیکھ سکتا تھا کیا خاص ہے۔۔وہ بالکل سادگی میں ہی انتہا کی حسین تھی لیکن یہ بہت نہیں تھا، وہ معصوم تھی اور بہت سادہ سی۔۔

اسے جو بھی دیا اس نے لے لیا، مگر مانگا کچھ نہیں۔۔

جانے وہ کس مقصد سے آئی تھی، جب آئی تو چیختی چلاتی ہوئی سی تھی، اب بے ضرر سی لگ رہی تھی۔

بھیجا جا رہا تھا تو خاموشی سے جا رہی تھی۔۔

بیری اسے سمجھ نہیں پایا تھا بس اتنا جانتا تھا وہ واقعی توجہ کے قابل ہے۔۔

وہ لنکس پیلس سے نکلتی چلی گئی۔اس کے انداز میں جلد بازی سی بھری ہوئی تھی۔

وہاں کے سرونٹس کو لیڈ کرتی لیسا نے اسے جاتے دیکھا، بے ساختہ نظر اٹھا کر تھرڈ فلور پر موجود لنکس کے پورشن کی گلاس وال کی جانب دیکھا۔

پردے برابر تھے اور وہاں کوئی نہیں تھا۔وہ مسکرائی۔

یعنی یہ عام سی لڑکی بھی ان لڑکیوں میں ہی شامل تھی جن کے ساتھ وہ رات گزارتا تھا اور بھول جاتا تھا ہاں شاید اس میں تھوڑی زیادہ اٹریکشن تھی کہ اس نے کچھ دن مزید رکھا۔ہاں شاید اسے وہ یاد بھی رکھے۔۔ مگر کیا فرق پڑتا ہے۔۔

OOOOOOOOOOO

وہ اپنے گھر پہنچتے ہی اپنے کمرے میں پہنچی، گھر ان لاک تھا، اس نے توجہ نہیں دی۔ لائٹس آن کر کے بیڈ کے پاس پہنچی اور تکیہ الٹا کر کور کھولا تو اس کے اندر ایک سفید پُڑیا پڑی تھی۔ اس نے اٹھا کر منہ میں سفید پاؤڈر ڈالا۔ دو تین بار چٹکیاں بھر کر منہ میں رکھیں۔ پڑیا واپس تکیہ کے کور میں رکھی اور سُن ہوتے جسم کے ساتھ وہیں بستر پر سکون سے لیٹ گئی۔
جھنجھناتا ہوا دماغ سکون کی حالت میں آ رہا تھا۔ پورے وجود میں عجیب خوشی بھر آئی تھی۔

گھر میں داخل ہوتا فرینک بکھری ہوئی حالت میں تھا۔ روز سے مل کر آیا تھا اور اس کے مطابق وہ تیار ہو کر اپنے مافیا کرش سے ملنے گئی تھی۔
وہ لنکس تک اب کیسے پہنچے، ہوپ کو کیسے واپس لائے۔۔ تھکا ہوا سا صوفہ پر بیٹھا۔ ہوپ کے کمرے کی طرف نظر گئی تو چونک گیا۔۔ کمرے کا دروازہ

کھلا تھا اور لائٹ آن تھی۔ وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے میں پہنچا۔ سامنے اپنے بیڈ پر بال بکھرائے ہوپ پڑی تھی۔

فرینک کی آنکھیں بے یقینی سے پھیل گئیں۔

"Yona.. you came back. Ohh my darling..

وہ بے تاب سا اس کے پاس پہنچ کر اسے اٹھاتا سینے سے لگا گیا۔۔ بال سمیٹتا پیار سے چومتا رو پڑا۔

"Yona Hope.. my life.. I was afraid to lose you..

(ہوپ میری زندگی۔۔ میں تمہیں کھونے سے ڈر رہا تھا۔)

اسے خود میں بھینچ کر وہ سسکتے ہوئے بولا۔ ہوپ نے کھلتی بند ہوتی آنکھوں سے اسے سننے او سمجھنے کی ناکام کوشش کی اور اس کے گرد بازو لپیٹ لیے۔

"Am fine.. I met that mafia but I forgot what I have to do. I was just useless...

(میں ٹھیک ہوں۔۔میں اس مافیا سے ملی لیکن بھول گئی تھی کہ مجھے کیا کرنا ہے، میں بس ناکارہ تھی۔)

وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے بڑبڑائی۔فرینک نے اس کی بات پر توجہ نہیں دی۔اس کے لیے اتنا کافی تھا ہوپ لوٹ آئی ہے۔۔وہ بار بار اس کے ہاتھ چومتا اسے سینے سے لگا رہا تھا۔

(یو نا ہوپ۔۔اس چھوٹی لڑکی کے ساتھ تمہارا کیا رشتہ ہے فرینکفرڈ۔۔؟"")

حواس باختگی میں وہاں سے نکلتے فرینک کے قدم اس سوال پر تھم گئے تھے۔۔

"وہ میری چھوٹی بہن ہے۔۔میرا واحد خونی رشتہ جسے میں نے دل سے قبول کیا ہے۔۔وہ مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہے۔۔وہ میری فیملی ہے۔۔"

فرینک کے جواب پر روز چونکی تھی۔اس کے الفاظ میں ہوپ کے لیے بے انتہا محبت تھی۔عام بہن بھائیوں والے پیار سے کہیں بڑھ کر۔۔

"Oh so you both are siblings.."

(روز نے سمجھ کر سر ہلایا تھا، فرینک بنا کچھ کہے وہاں سے چلا آیا تھا۔

یہ رشتہ اس نے کبھی کسی کے سامنے ظاہر نہیں کیا تھا کیونکہ ہوپ انجان تھی اور وہ ہوپ کو نہیں بتا سکتا تھا، اسے بتاتا تو ایک اور تلخ حقیقت کھلتی جو وہ نہیں کھولنا چاہتا تھا۔البرٹ یہ سب جانتا تھا مگر اسے فرینکفرڈ کا ہوپ سے ملنا یا اسے بہن ماننا برا لگتا تھا اور فرینک کو اس کی نفرت سے ہی نفرت تھی۔

ہوپ کو قیمتی متاع کی طرح خود سے لگائے وہ اس کے سر پر گال ٹکا کر آنکھیں موند گیا۔

دونوں بہن بھائی اتنے دن بعد سکون سے سو رہے تھے۔

OOOOOOOOOOOOO

وہ آفس میں بیٹھا مسٹر فلپ کے ساتھ میٹنگ کر رہا تھا۔اس کے ساتھ ہوئے معاہدے میں چینجنگ کر چکا تھا جس پر مسٹر فلپ نے غصے سے فائل اس کے سامنے رکھی۔

"تم فراڈ کے علاوہ بھی کچھ کر سکتے ہو مسٹر اوبراؤن۔۔ہماری ڈیل کے مطابق پرافٹ ففٹی ففٹی تھا تم نے سیونٹی تھرٹی کیوں کیا۔"

مسٹر فلپ کی بات پر وہ بے تاثر سا اسے دیکھتا رہا پھر فائل اٹھا کر ایک طرف رکھتے ہوئے ترش نظروں سے اسے گھورا۔

"تمہیں شکر کرنا چاہیئے میں نے ایٹی ٹوئنی نہیں کیا۔۔ڈیل میں پراجیکٹ کی ڈیٹیل میری کمپنی نے دی۔۔میں نے تم سے کہا فلاز کور کرو تم نے اگنور کیا۔وہ فلاز میری کمپنی نے کور کیے۔۔پروجیکٹ کے لیے جو بھی رقم لگی وہ ہاف اینڈ ہاف تھی مگر تم نے وہاں بھی بلنڈر کیا۔۔اور تمہیں پرافٹ ففٹی ففٹی چاہیئے۔۔؟

Of course we deserve more than half.."

وہ اسی بے تاثر لہجے میں بولا تھا۔ سرد اور جذبات سے عاری لہجہ تھا۔ مسٹر فلپ نے خاموشی سے اسے دیکھا۔

اس نے ایک بار بھی میٹنگ نہیں کی اور فلپ کی نظر میں سارا کام موریس نے سنبھالا تھا۔۔ وہ تو جانے کہاں بزی تھا مگر آج میٹنگ پر وہ سب کھول کر رکھ چکا تھا۔ مسٹر فلپ نے تیکھی نظر موریس پر ڈالی جو خود بھی فلپ کو ہی گھور رہا تھا۔

You are just fraud.. you ruined our deal..

مسٹر فلپ کا بے بسی سے سر پھٹنے لگا۔ سامنے بیٹھا جواں بزنس مین دو قدم آگے چلتا تھا اور ہارنے کو تو بالکل تیار نہیں ہوتا تھا۔ ہاں فلپ بے ایمانی کر چکا تھا مگر یہ بہت چھوٹی باتیں تھیں جو عام حالات میں اتنی نوٹس میں نہیں

آتی تھیں۔اور سامنے بیٹھے مسٹر اوبراؤن کی نظر میں اس غلطی کی گنجائش بالکل نہیں تھی۔۔

Of course Mr Flip . I never said I'm a righteous man..and this is fair game.. I told you do work honestly..

بالکل مسٹر فلپ۔۔میں نے کبھی نہیں کہا میں ایماندار بندہ ہوں۔۔اور یہ (صاف گیم ہے۔۔میں نے کہا تھا کام ایمانداری سے کرنا۔۔

وہ سنجیدگی سے جتاتا موریس کی طرف متوجہ ہوتا اگلا شیڈول پوچھنے لگا۔

مسٹر فلپ تنفر سے اسے گھورتا وہاں سے چلا گیا۔موریس نے آہ بھری۔

ویسے مسٹر فلپ اب کبھی ہمارے ساتھ کام نہیں کرے گا۔۔تم آرام" سے بھی کہہ سکتے تھے،تم نے توڈیل کا پرافٹ ہی بدل دیا۔"موریس نے اسے غلطی کا احساس دلانا چاہا تھا کہ بزنس لائن میں اسے لوگوں سے بنا کر رکھنی چاہیئے مگر وہ لاپرواہ تھا۔

اس کی بیک پر رائل بزنس مین تھے۔۔اسے بزنس ڈوب جانے کا خوف تو بالکل نہیں ستاتا تھا۔

یہ کہنا یا بتانا ضروری نہیں ہوتا۔۔جو جتنا کام کرے گا اتنا پیسہ لے گا اور " میں۔۔اتنا اچھا نہیں ہوں۔۔

"بات ختم۔۔رائزو سے کہو گاڑی تیار کرے۔۔

وہ بے زاری سے بولتا فائلز ٹیبل پر پھیلا چکا تھا۔کافی کا کپ لیپ ٹاپ کے اوپر رکھا ہوا تھا۔موریس نے بے چارگی سے پھیلاوا دیکھا۔

رائزو کو اس کا میسج بھیجا اور فائلز سمیٹنے لگا۔

وہ صوفے کی پشت پر رکھا اپنا لانگ کوٹ اٹھا کر پہنتا آفس سے باہر نکلا۔

اسے اٹلی مافیا سے آج ملنا تھا جو لندن آچکے تھے۔۔بیری نے اسے مطلوبہ جگہ بتائی وہ خود پہلے سے وہاں موجود تھا۔

شہر سے قدرے سائڈ پر موجود ایک بلڈنگ میں وہ لوگ آئے تھے۔۔

ایک جانب ہیلی پیڈ پر ان کا گرے ہیلی کاپٹر کھڑا تھا۔لنکس کی سیاہ لمبی

گاڑیوں کی لائن وہاں آکر کچھ سرکل کے انداز میں رکیں۔ گارڈز نے نکلتے ہی اپنی پوزیشنز سنبھال لیں۔

مسٹر لوکا (اٹلی مافیا) سامنے کھڑا تھا۔ لنکس اپنے مخصوص حلیہ سے ہٹ کر ڈارک بلو تھری پیس میں موجود تھا، اوپر بلیک لانگ کوٹ پہنا ہوا تھا۔ جیل سے بنے بال بگاڑ کر ماتھے پر بکھیر چکا تھا، ڈارک گلاسز اور چہرے پر ماسک لگائے وہ وہاں موجود لوگوں میں الگ سا لگ رہا تھا۔

"Hello Mr. lynx.. so we meet again.."

مسٹر لوکا کے لہجے میں طنز کی آمیزش تھی۔ وہ چہرے پر سرد تاثرات سجائے اس کے سامنے کھڑا ہوا

دراز قد اور چوڑے شانوں کے ساتھ وہ جم کر کھڑا تھا۔

مسٹر لوکا نے اس کے چہرے پر سختی دیکھ کر لب بھینچے۔

بیری ان کی بھیجی ڈرگ کو جب آگ لگائی تھی، راکھ ہونے میں کتنا وقت لگا تھا۔" اس کی بھاری سپاٹ آواز پر مسٹر لوکا نے حیرت سے آنکھیں پھیلائیں۔

وہ اربوں کے ڈرگز کو آگ لگا چکا تھا؟

رات کے دوسرے پہر تک۔۔ وہ سب ضائع کرنا مشکل تھا۔۔" بیری" نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

اور میں نے یہ مشکل اٹھائی۔۔ صرف تمہیں بتانے کے لیے۔۔ مجھے پیسہ" دھوکے سے زیادہ پسند نہیں۔۔

تم نے کلارکنز کو میرے دیئے گئے وقت میں ڈرگز بھیجیں اور مجھے بھیجنے میں وقت لگایا۔۔

تم مجھے جتا رہے تھے تمہارا وقت مجھ سے زیادہ قیمتی ہے۔۔ تم نے کلارکنز سے ہاتھ ملا لیا اور مجھے اندھیرے میں رکھا۔ تمہیں پیسے کی بھوک ہے تو ۔جھے کہہ دیا ہوتا میں ٹِپ دے دیتا۔۔" وہ صاف گوئی سے بول رہا تھا،

الفاظ میں کچھ طنز تھا۔۔ لہجہ برف جیسا سرد ہو رہا تھا۔ مسٹر لوکا نے گہرا سانس بھرا۔

"ہم نے لیٹ کیا۔ ہاں غلط کیا مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں تم نے خرید لیا ہے۔۔ میں جب چاہوں، کسی سے بھی چاہوں بزنس کر سکتا ہوں۔۔" مسٹر لوکا نے گردن اکڑا کر کہا۔ وہ خاموش نظروں سے دیکھتا رہا۔

"تم نے ڈرگ کو آگ لگائی یا بہا دیا۔ میری بلا سے۔۔

مجھے پیسہ دو یا جان دو۔۔" لوکا نے پسٹل نکال کر اس کے ماتھے پر رکھ دیا۔

لنکس کے بندوں نے گنز ان پر تان لیں اور لوکا کے بندے ان پر نشانہ باندھ چکے تھے۔

ماحول میں یکدم موت سی سنجیدگی چھا چکی تھی۔

"یہ پھرتی کسی کام کی نہیں رہے گی۔۔ تم مجھے مار بھی دو، مجھے پرواہ نہیں مسٹر لنکس۔۔

میں مرنے سے پہلے تمہیں مار کر ہی مروں گا۔۔ دھوکہ میں نے نہیں دیا یا چلومان لو دھوکہ دیا ہے مگر تم نے بھی فراڈ کیا ہے۔۔ میرا مال جلایا اور پیسہ بھی کھا گئے۔۔ آہاں۔۔ تم نے کوسانوترا کا کراؤن جیتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں تم دنیا پر حکومت کرو گے۔۔''

لوکا سخت لہجے میں بولتا چلا گیا۔ وہ بالکل ترس کھانے یا موقع دینے کے حق میں نہیں لگ رہا تھا۔

اپنے سامنے کھڑے خود سے بھی لمبے لنکس کے ماتھے پر رکھی پسٹل کو ہولڈر سے ہٹا دیا۔ انگلی ٹریگر پر موجود تھی، بس زرا دبانے کی دیر تھی۔ بیری اور رائزو کے سانس حلق میں اٹک گئے تھے، لوکا ٹھیک کہہ رہا تھا، وہ اس کا نشانہ باندھ کر کھڑے تھے مگر ان کے ٹریگر دبانے تک بھی وہ گولی مار دیتا تو لنکس نا بچتا۔۔ وہ مافیا تھا تو سامنے بھی اٹلی کا ڈان کھڑا تھا۔ نا وہ جھکتا تھا نا لوکا جھکا تھا کبھی۔۔

○○○○○○○○○○○

بیری اور رائزو کے سانس حلق میں اٹک گئے تھے، لوکا ٹھیک کہہ رہا تھا، وہ اس کا نشانہ باندھ کر کھڑے تھے مگر ان کے ٹریگر دبانے تک بھی وہ گولی مار دیتا تو لنکس نا بچتا۔۔ وہ مافیا تھا تو سامنے بھی اٹلی کا ڈان کھڑا تھا۔ نا وہ جھکتا تھا نا لوکا جھکا تھا کبھی۔۔

اور تمہیں لگ رہا ہے کہ میں۔۔ موت سے ڈرتا ہوں مسٹر لوکا۔۔؟“”

لنکس شاید پہلی بار مسکرایا تھا۔ اس کی مسکراہٹ بھی بے تاثر سی تھی۔۔ تھوڑی خطرناک اور جتاتی ہوئی سی۔۔۔

لوکا چونک گیا، لنکس کے چہرے پر خوف نہیں تھا، وہ مطمئن تھا اور اس کا مطلب کچھ تھا جس کے بل بوتے پر وہ ایسے اطمینان ظاہر کر رہا تھا۔۔

بلڈنگ کی اونچی کھنڈر ہو چکی کھڑکیوں کے پاس لنکس کے سنائپرز نشانہ باندھ کر بیٹھے تھے۔۔

ہم مافیو سو ہیں لنکس۔۔ میں جانتا ہوں موت ہم اپنے ساتھ لے کر ”
گھومتے ہیں۔۔ تم نہیں ڈرتے اور میں بھی نہیں ڈرتا۔۔ مگر یہاں ایک بات
جو توجہ طلب ہے۔۔
ڈرنا ضروری نہیں، ضروری یہ ہے کہ کیا تم مرنے کے لیے تیار ہو۔۔؟“
لوکا نے پسٹل کی نال سے اس کی پیشانی پر تھوڑا زور دیا تھا۔ لنکس دیکھ رہا تھا
اپنے الفاظ اور چہرے پر مچلتی مسکراہٹ کے بر عکس وہ مضطرب ہے۔۔ وہ
لنکس کا خوف دیکھنا چاہ رہا تھا۔
دور کھڑے سب بندے انہیں آہستگی سے بولتا دیکھ رہے تھے مگر نہیں
جانتے تھے کیا بات ہو رہی ہے۔۔
لنکس نے اپنے لانگ کوٹ میں ہاتھ ڈال کر کچھ نکالا، لوکا چوکنا ہوا مگر وہ
ہتھیار نہیں موبائل تھا۔

وہ موبائل پر ہاتھ چلاتا ایک ویڈیو اوپن کر چکا تھا۔ پھر اسی طرح گردن اکڑا کر کھڑے اس نے ہاتھ اٹھا کر موبائل کی سکرین لوکا کی آنکھوں کے سامنے کی۔۔

سکرین پر چلتی ویڈیو میں لوکا کے پہلو میں بیٹھی اس کی چہیتی گرل فرینڈ برہنہ وجود لیے بیٹھی تھی۔

وہ نشے میں تھا اور نشے کی حالت میں وہ اپنی گرل فرینڈ کے، لوکا کی گینگ کے بارے میں کیے جانے والے نہایت پرائیویٹ سوالات کا تفصیلی جواب دے رہا تھا۔

لوکا کے چہرے کی رنگت تیزی سے بدلنے لگی۔

ایسا لگتا ہے تمہاری گرل فرینڈ نے تمہیں دھوکہ دے دیا لوکا۔۔ مگر شاید " ایسا نہیں ہے۔۔ اگر تمہیں یاد ہو کچھ وقت پہلے جب تمہاری گرلفرینڈ لندن آئی تھی۔۔

اس نے میرے ساتھ رات گزاری اور یقیناً ایسا اس نے تمہارے کہنے پر کیا تھا۔۔اسے میری کمزوریوں کو جاننا تھا مگر یہاں اس سے ایک غلطی ہوئی تھی۔۔"

لنکس سپاٹ سے لہجے میں اسے جیسے کہانی سنا رہا تھا۔لوکا تھم چکا تھا۔ پھٹی پھٹی آنکھوں سے لنکس کی سبز آنکھوں کو دیکھنے لگا۔وہ آنکھیں بے تاثر اور خاموش سی تھیں،اپنے اندر طوفانوں کو بھرے سرد سی۔۔۔وہ لوکا کے کان کے قریب چہرہ لے گیا۔

"وہ ڈرنک بہت کرتی ہے۔۔اس سے کہنا نشے میں بہت نا قابل تلافی نقصان ہوتے ہیں،خیال رکھا کرو۔۔"

اس کی سرد سرگوشی پر لوکا کو پورا وجود سن ہوتا محسوس ہوا۔سامنے کھڑا لنکس کسی زہر سے زیادہ خطرناک تھا۔

اس نے سنا تھا وہ لڑکیوں کے ساتھ راتیں گزارتا ہے اور پھر ان کے چہرے بھول جاتا ہے۔۔غلط خبر تھی۔۔

وہ رات گزارتا ہے اور ایک ایک لمحہ یادرکھتا ہے۔۔وہ ایک ایک سیکنڈ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔۔اس کی گرل فرینڈ کے موبائل میں موجود ریکارڈ اس وقت لنکس کے پاس تھا اور بہت کچھ ایسا تھا جو لوکا کا پورا گینگ ایک جھٹکے میں تباہ کر سکتا تھا۔۔

مجھے ماننا پڑے گا۔۔لا کوسا نوترا کا کراؤن جیتنے والا کوئی عام مافیا ہو بھی نہیں سکتا تھا۔۔

لوکا نے لہجے میں اعتماد بھرنے کی کوشش کی۔پسٹل اس کے ماتھے سے ہٹا چکا تھا۔اگر وہ لنکس کو مار دیتا تو وہ جانتا تھا،ویڈیو وائرل ہو جاتی۔۔ایسا انتظام کر کے ہی وہ ملنے آیا تھا۔یعنی لنکس ملاقات سے پہلے ساری تیاری کر کے ہی آیا تھا۔۔

ابھی وہاں ان کی بات جاری تھی جب اچانک پولیس کی ریڈ پڑ گئی۔لوکا ٹھٹک کر سیدھا ہوا۔

لنکس کی طرف دیکھا تو اس نے جتاتی نظر ڈالی۔

کلار کنز نے تمہیں دھوکہ دے دیا۔۔مجھے ٹارگٹ کرتے ہوئے شاید وہ

بھول گئے یہاں تم بھی موجود ہو۔۔"

لنکس کے طنز پر لوکا کا دماغ گھوم گیا تھا۔فوراً گھوم کر اپنے بندوں کو پوزیشن

سنبھالنے کا کہا۔

لنکس کے ایک نظر دیکھنے پر ہی بیری اور رائزو نے بھی پوزیشنز سنبھال

لیں۔سنائپرز نے بھی نشانہ بدل لیا تھا۔پولیس کے وہاں گھیرا ڈالنے سے

بھی پہلے ان کی گاڑیوں کو بلٹس سے بے کار کر دیا۔

شیشے ٹوٹ چکے تھے اور ٹائرز بھی پنکچر ہو چکے تھے،پولیس نے نکل کر

گاڑیوں کے پیچھے پناہ لی اور وقتاً فوقتاً احتیاط سے جواباً وار کرنے لگے۔

بیری اور رائزو کے بیک اپ دینے پر وہ اطمینان سے چلتا اپنی گاڑی کے

قریب پہنچا تھا۔لوکا نے چیخ کر اسے روکا۔

پولیس کو جواب دینے سے پہلے تم نہیں جا سکتے لنکس۔۔ یہاں پولیس" تمہارے لیے آئی ہے۔۔ "لوکا کی بات پر اس کے قدم رکے۔ ایک نظر سر اٹھا کر اپنے سنائپرز کو دیکھا تھا۔

"یہ پولیس میرے لیے آئی ہے مگر میں یہاں خالی ہاتھ ہوں۔۔ ان کو مجھ سے کچھ نہیں ملنے والا۔۔ ہاں تم اگر کچھ الیگل لائے ہو تو جواب دہ ہو۔۔ میں تمہیں بچانے کی کوشش ہرگز نہیں کروں گا مسٹر لوکا۔۔ کیونکہ یہاں ابھی اور اسی وقت ہماری پارٹنرشپ کا دی اینڈ ہو چکا ہے۔۔ "گولیوں کی آواز میں لنکس کا سرد لہجہ اور بے تاثر الفاظ لوکا تک پہنچے تھے۔ اس نے لب بھینچ لیے۔

"ہاں مگر ایک احسان کرتا ہوں۔۔ میرے نکل جانے تک میرے سنائپرز یہیں موجود ہیں۔۔ تب تک تم خود کو بچا کر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔۔ "اس نے رک کر مزید کہا اور پلٹ کر گاڑی میں جا بیٹھا۔ اس کے ڈرائیور نے

تیزی سے گاڑی کو یوٹرن میں لے کر بلڈنگ کی دوسری طرف جاتے راستے سے باہر نکالا تھا۔

دوسری جانب بھی کچھ آگے پولیس کی گاڑیاں موجود تھیں نگر اس کا ڈرائیور عام بندہ نہیں تھا۔اس کی ڈرائیونگ اور رفتار کا مقابلہ پولیس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔

لوکا کے لیے وہاں سے نکلنا تھوڑا مشکل ہوا تھا مگر ناممکن نہیں تھا،مافیا کا پولیس سے مقابلہ ہونا عام بات تھی اور زیادہ تر اس مقابلہ میں مافیا ہی جیت جاتی تھی کیونکہ پولیس کی نسبت انہیں کسی کو زندہ رکھنے یا پکڑنے کی کوئی مشکل نہیں اٹھانی ہوتی تھی۔۔

مسٹر لوکا جو اٹلی سے لندن لنکس کی دشمنی میں آیا تھا، جاتے ہوئے کلار کنز کو بدلے کے لیے تیار رہنے کی دھمکی دے کر گیا تھا۔۔پیٹر کلار کن کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔لنکس پر ہاتھ ڈالنا ہر دن مشکل ہوتا جا رہا تھا۔وہ

خاموشی سے چال چلتا تھا اور مات دے دیتا تھا۔۔مافیا کی بچھی بساط پر اس وقت اس کا گھوڑا سب سے تیز چل رہا تھا۔

اور کنگ تو لنکس خود ہی تھا۔۔

OOOOOOOOOOOO

وہ اپنی نگرانی میں بیٹھا ہوپ کو کھانا کھلا رہا تھا۔

میں جانتا ہوں تم ڈر گز لے رہی ہو۔۔جن ڈر گز کی تم ایڈ کٹ ہو رہی ہو، وہ تمہارے جسم کو کمزور کرنے کے ساتھ تمہاری میموری کو بھی الٹ پلٹ دے گی۔۔تم دماغی طور پر بیمار ہو جاؤ گی یونا۔۔" وہ نرمی سے بریڈ کا پیس اس کے منہ میں دیتا سمجھا رہا تھا۔

فرینک کیا تم مجھے بتا سکتے ہو میں لنکس کے پاس بدلہ لینے کیوں گئی؟ ایک بار دوہرا سکتے ہو میری اس سے کیا دشمنی ہے۔۔" وہ مدھم سے لہجے میں بول رہی تھی۔فرینک ٹھٹک گیا۔کیا ہوپ کی حالت اتنی بگڑ چکی ہے کہ اسے باتیں بھی بھولنے لگی ہیں۔۔

وہ الجھی ہوئی سی، تھوڑی پریشان لگ رہی تھی۔۔

یونا تم۔۔ تم کیوں پوچھ رہی ہو کیا تم بھول گئیں۔" فرینک نے پریشانی "سے اس کا چہرہ دیکھا۔ کچھ زرد سا تھا اور آنکھوں میں سرخی تھی۔۔

وہ اتنی غائب دماغ تھی کہ جان بھی نہیں پائی وہ یونا نام سے بلا رہا ہے۔۔ وہ نام جو ہوپ نے اسے کبھی نہیں بتایا تھا جو نام اس کی ماں کی طرف سے تھا۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے فرینک۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔ میرا مطلب میں وہاں جا کر" اپنا مقصد بھولنے لگی تھی۔۔۔ وہاں مجھے کیئر ملی اور گفٹس بھی۔۔ سمجھ رہے ہو ناں؟ مجھے اس سب کو نہیں سوچنا۔۔" وہ بات بنا گئی تھی۔ الفاظ بدل گئی۔ وہ سچ نہیں کہہ پائی کہ ہاں وہ بھول رہی ہے۔ یہ بات اسے بھی پریشان کر رہی تھی۔

کیا واقعی۔۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ لنکس نے تمہاری کیئر کی؟ کیا تم کچھ چھپا" رہی ہو؟" فرینک بے یقینی کا شکار ہوا تھا۔ ہوپ کی بات اس کی سمجھ سے

باہر تھی۔ایک کولڈ ہرٹ مافیا اس لڑکی کی کیئر کیوں کرے گا جو الزام لگا کر اس کے پاس گئی۔۔؟

فرینک کیا تم جانتے ہو میرے ساتھ وہاں ایک حادثہ ہوا۔۔میں زخمی" ہوئی اور پھر مجھے ٹھنڈے پانی میں ڈالا گیا۔۔میں مر جانے والی تھی تو اس نے مجھ پر رحم کھایا۔۔شاید وہ میرے نقصان کا ازالہ کرنا چاہتا تھا اس لیے وام گڈ بائے دیا۔۔" وہ کہانیاں بناتی جواز پیش کر رہی تھی۔اسے محسوس ہوا کہ اس کی کیئر اور نرمی کی شاید یہی وجہ تھی۔فرینک کو یقین کرنا پڑا۔ اس کی بات پر دل سے تکلیف محسوس ہوئی تھی۔وہ کیا کچھ جھیلتی رہی۔۔

تم اب ٹھیک ہو ناں یونا۔۔" بے ساختہ اسے اپنے قریب کر کے سر پر" ہاتھ پھیرا تھا۔ہوپ حیران ہوئی۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔کیا تم ٹھیک ہو؟تم بدل رہے ہو۔" وہ اس کا پیار" بھرا انداز محسوس کر گئی تھی۔

فرینک نے مسکرا کر اس کا گال چوم لیا۔ وہ اسے نہیں بتا سکتا تھا کتنی پیاری تھی اسے۔۔

ہاں ٹھیک ہوں۔۔اور خیر۔۔ تم بھول جاؤ وہ مقصد۔۔ تو ہی اچھا ہے۔۔" تمہیں لگتا ہے تمہارے باپ کا مرڈر کرنے والا وہی ہے اور میں چاہتا ہوں تم اس بات پر دوبارہ سے غور کرو۔۔ بازو پر ایک ٹیٹو سے ثابت نہیں ہوتا قاتل وہی ہے۔۔ تمہیں ڈیٹیل میں صرف وہ ٹیٹو یاد ہے اور وہ ٹیٹو کسی اور کا بھی ہو سکتا ہے۔۔

"ہم قاتل ڈھونڈ لیں گے تم لنکس سے دور رہو بس۔۔

فرینک نے دودھ کا گلاس بھر کر اس کے سامنے رکھتے ہوئے سمجھایا۔

ہوپ اس کی بات پر سانس روک گئی۔

وہ اس کے باپ کا قاتل تھا۔۔؟ یہ وہ مقصد تھا جس سے بڑھ کر کچھ ضروری نہیں تھا اور وہ گفٹس لیتی آرام سے لوٹ آئی۔۔؟ اسے موقع بھی ملا اس نے فائدہ نہیں اٹھایا۔۔

اسے ڈر گز سے نفرت ہوئی۔۔اپنی ایڈ کشن پر غصہ آیا۔۔

تم سمجھ گئیں نا میری بات۔۔؟"فرینک نے سوال کیا۔وہ صرف سر ہلا"
کر رہ گئی۔

اور تم یہیں رہو۔۔چاہو تو میرے ساتھ بار چلو۔۔اور ایک بات میں"
آخری بار کہہ رہا ہوں نا اب تم ڈرگ لو گی نا مسٹر پولو سے ملو گی۔۔اگر تم
نے ایسا کیا تو میں اس بار نرمی نہیں کروں گا۔۔

یاد رکھنا تم میری جواب دہ ہو۔۔"وہ سختی سے وارن کر رہا تھا۔ہوپ نے
سہم کر سر ہلایا۔

فرینک کا رعب اور وارن کرتا لہجہ اسے حیران کر رہا تھا،وہ انجان تھی ان
کے درمیان خون کا رشتہ ہے۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ سگے بہن بھائی
ہیں۔۔اور فرینک یہ بات نا صرف جانتا تھا بلکہ وہ اسی رشتے سے چل رہا
تھا۔۔ہوپ اس کی چھوٹی بہن ہی نہیں زمہ داری بھی تھی۔۔

فرینک اسے ڈھیر ساری ہدایات دیتا وہاں سے جا چکا تھا۔ وہ گھر میں سر ڈالے بیٹھی رہ گئی۔۔

گلے میں وہ قیمتی لاکٹ جھول رہا تھا۔اس نے طلب کے باوجود غصے میں ڈرگ کو ہاتھ نہیں لگایا۔۔

مگر وہ جانتی تھی ایسا زیادہ وقت نہیں کر پائے گی۔۔فی الحال اسے پولو سے ملنے کی ضرورت بھی نہیں تھی اس کے پاس ڈرگز موجود تھیں ابھی۔۔

فرینک کو جو ڈر تھا وہ ہو چکا تھا۔۔وہ ڈرگ ایڈکٹ ہو چکی تھی، نشہ اس کے جسم کے ساتھ دماغ کو بھی مفلوج کر رہا تھا۔۔

oooooooooooo

آج فیبرک میں گیمبلنگ تھی۔لنکس اپنے وقت پر وہاں پہنچ چکا تھا۔جیز ایڈم گیم میں جو بے ایمانی کرنے والا تھا وہ پہلے سے جان چکا تھا۔۔

بیری اور رائزو اس کے ساتھ تھے، لنکس اور جیز ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہو گئے۔۔

"Are you ready for one to one no limit game.."

جیز نے سکون سے سوال کیا۔اس کے سکون کی وجہ لنکس بخوبی جانتا تھا۔

سر ہلادیا۔

"Lets just have manners.. No tricks.. be fair. The one with triks have to fulfill the wish of other..

(چلو تھوڑا مینرز رکھتے ہیں۔۔کوئی ٹرکس نہیں فئیر رہیں گے۔۔جو ٹرکس کھیلے گا۔۔دوسرے کی خواہش پوری کرے گا۔)

لنکس نے جیز کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔وہ کچھ چونکا اور پھر سر ہلایا۔

جیز تھوڑا سنبھل گیا تھا، بار بار پہلو بدلنے لگا۔۔لنکس کی نظر اس پر نہیں تھی مگر اس کے وہ دو بندے اسی پر نظر جمائے کھڑے تھے۔

آج فیبرک میں دوسرے مافیاز بھی جمع ہوئے تھے اور انہیں سپیشل انوائٹ کرنے والا جیز ایڈم تھا۔۔ وہ چاہتا تھا ایڈمز کی جیت اور ان کا کنگ بننا سب دیکھیں۔۔

شکاگو مافیا مسٹر بِل بھی اپنی گرل فرینڈ اور بہن کے ساتھ موجود تھا۔اس کا یہاں آنا سب کے لیے سوال تھا۔ حیرت تب ہوئی جب وہ گرمجوشی سے لنکس کو ملا۔ سب جانتے تھے وہ ہیروں کا بہت بڑا کاروبار کرتا ہے اور اس سے بنا کر رکھنے کی سب کوشش کرتے تھے مگر ناکام تھے۔۔ لنکس کب اس تک پہنچا تھا۔۔؟

وی آئی پی روم میں وہ گیم کے لیے بیٹھ چکے تھے۔ لنکس خاموش تھا اور اندر سے کچھ پریشان بھی۔۔

جیز ایڈم کی چال اگر ان کی نظر میں نا آئی تو وہ بیٹ پر لگی رقم کے علاوہ کراؤن چھینتا اور روبی واپس لے لیتا۔۔ جبکہ اسے ہر حال میں فیبرک چاہیئے تھا، کراؤن کی اسے پرواہ نہیں تھی۔

ڈیلر نے کارڈز شَفّل کرنا شروع کر دیئے۔ وہ رقم کو بیٹ لگانے کے لیے ڈھیر لیے بیٹھے تھے۔

"No limit game.. Bet please..

لڑکی نے کارڈز ٹیبل پر رکھ دیئے۔ جیز نے مسکرا کر لنکس کو دیکھا اور اپنے ایک طرف کھڑے بندے کو اشارہ دیا۔ وہ جلدی سے آیا اور پیسے کی گڈیاں ٹیبل پر رکھیں۔

Ten million dollar bet..

جیز نے وہ پیسہ آگے کر کے رکھ دیا تھا۔ لنکس نے ایک نظر اسے دیکھا اور اپنے سامنے پڑی آدھی رقم آگے کی۔

No more bet please..

ڈیلر نے مسکرا کر سر ہلایا اور کارڈز بانٹنے لگی۔

Card of players.. cards of bankers..

check..

لڑکی نے ان کے سامنے دو دو کارڈز رکھے تھے۔

وہ اپنے کارڈز اپنے سامنے کر چکے تھے۔لنکس نے کارڈ پلٹنے کی بجائے نظریں جیز پر گاڑھ دیں۔

وہ کارڈ چیک کر رہا تھا، سر ہلایا اور لنکس کو چیک کرنے کا اشارہ دیا۔۔

آج بھی دوسرے روم میں کیمرہ کی آنکھ سے دیکھنے والوں کا ڈھیر بیٹھا تھا۔ فرق اتنا تھا کہ آج دیکھنے والوں کی نظر لنکس پر بار بار جا رہی تھی۔

He is unbelievable best player.. he turns the game at the moment.

ایک مافیا نے اپنے پچھلے تجربہ کو ظاہر کرتے ہوئے بل کو بتایا تھا۔کلارکنز کے چہرے سرد ہو رہے تھے۔ایڈمز گردن اکڑا کر بیٹھے تھے۔گیمبلنگ میں انہیں ہرانا مشکل کام تھا ان کی ٹرِکس اور ان کے پتے کوئی نہیں جان سکتا تھا کب بدل جائیں۔۔

Turn your card jazz. Are you confident..

لنکس کی بھاری سپاٹ آواز گونجی تھی۔ جیز چونکا اور قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔
جیسے لنکس کی بات کسی مذاق سے کم نا ہو۔۔
"دیکھو لڑکے۔۔ زندگی میں واحد یہ کارڈز ہیں جن کو پلٹنے میں نا میں وقت لگاتا ہوں نا ہی مجھے ڈر لگتا ہے۔۔ میرا ماننا ہے پتے میرے پاس پہنچ کر کنگ ہو جاتے ہیں۔۔" وہ پورے اعتماد سے بول رہا تھا۔ لنکس نے سر ہلایا۔ وہ سمجھ گیا جیز ایڈم کے پتوں میں کنگ شامل ہے۔۔ وہ چاہتا تھا یہ پہلی گیم وہ ہار جائے اور جیز ایڈم ہی جیتے۔۔۔
جیز نے پتے الٹ کر رکھے۔ سب کی نظریں بے تابی سے پتوں پر گئی تھیں۔
ایک کنگ تھا ایک نائن۔۔
لنکس نے پتے الٹ کر رکھتے ہوئے ان پر نظر ڈالی۔
ایک فائیو تھا اور ایک سیون۔۔ جیز کا پلڑا بھاری تھا۔
ڈیلر نے اپنے پتوں کو الٹنا شروع کر دیا تھا۔

پہلا ایس تھا، پھر کنگ تھا اور پھر ایس۔۔ آخری دو ایس ہی تھے۔۔ جیز گیم جیت چکا تھا اور بہت بھاری جیت کے ساتھ۔۔ سب مسکرائے۔۔
جیسا کہ وہ جیز ایڈم تھا جسے ان پتوں کی مہارت میں کوئی پاس نہیں کر سکا۔۔ لنکس اب بھی سنجیدہ بیٹھا تھا۔ گیم اس کی سوچ کے عین مطابق جا رہی تھی۔ جیز ایڈم اتنی اچھی جیت پر پر اعتماد ہو رہا تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب وہ لنکس سے کچھ بھی مانگ لیتا اور یہی وہ لمحہ تھا جب لنکس بہت کچھ مانگ سکتا تھا۔

"So what you think.. wana go back or want to play 2nd round.. rethink boi..

تو کیا سوچتے ہو تم۔ واپس جانا چاہتے ہو یا دوسرا راؤنڈ کھیلنا ہے۔۔ پھر سے (سوچ لو لڑکے۔۔)

جیز ایڈم نے اطمینان سے اسے سوچنے کی ترغیب دلائی۔ لنکس نے سر جھٹکا۔

بیٹ لگاؤ جیز ایڈم۔۔ شاید تم بھول گئے ہو میری پچھلی گیم مگر میں یاد دلا دوں مجھے کھیلتے ہوئے غیر ضروری باتیں نہی پسند۔۔" لنکس کی بھاری آواز بے تاثر تھی۔ جیز کو اس کے اعتماد پر ہنسی آئی۔

"ٹین بلین ڈالرز بیٹ۔۔اب تم بتاؤ۔۔"

جیز نے ساری رقم بیٹ لگا دی۔ لنکس نے پیسوں کی جانب ہاتھ نہیں بڑھایا۔ وہ جیز سے اصل بیٹ چاہتا تھا۔ وہ ڈیل جس کے لیے جیز یہاں بیٹھا تھا اور وہ ڈیل جس کے لیے لنکس یہاں آیا تھا۔۔

لیٹس اونیسٹ۔۔ میں بیٹ میں کراؤن اور روبی کاروبار دیتا ہوں۔۔ تم" وہ دو جو تمہارے پاس ہے۔۔ تم جانتے ہو یہ بڑی گیم ہے مجھے ان پیسوں سے مت بہلاؤ۔۔" لنکس کے دو ٹوک بات کرنے پر جیز ایڈم نے پسندیدگی سے اسے دیکھا تھا۔۔

تمہیں فیبرک چاہیئے۔۔ میں جانتا ہوں۔۔ ٹھیک ہے میں فیبرک بیٹ" "میں دیتا ہوں۔۔ فیئر گیم ہو گی۔۔

جیز نے بیٹ لگادی تھی۔ وہ فیئر گیم نہیں کر رہا تھا۔ وہ پتے بدلنے والا تھا۔
لنکس نے فیبرک پر گہرا اطمینان بھرا سانس لیا۔ سنبھل کر سیدھا ہو بیٹھا۔
بیری کو اشارہ دیا، وہ سر ہلا کر جیز کے ہر ایکشن کو نوٹس کرنے لگا۔

"Card of players.. Card of bankers.."

ڈیلر نے اشارہ ملتے ہی کارڈز ان کے سامنے رکھے۔

چار کارڈز اپنے سامنے رکھے اور ایک ترپ کا پتا اپنے پاس رکھ لیا۔ جیز نے
اس بار جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کیا تھا۔
لنکس نے پتے دیکھے۔ نظر اٹھائی۔ جیز بغور اس کے تاثرات جانچتا جاننا چاہ رہا
تھا اس کے پتوں میں کیا چھپا ہے مگر اس کے تاثرات سپاٹ تھے۔

جیز نے پتے الٹے۔ نائن اور ایس تھا۔
لنکس نے پتے الٹ دیئے۔ ایس اور کنگ تھا۔

اب سب ڈیلر کے پتوں کی طرف متوجہ تھے جو گیم کا نتیجہ بدلنے والے
تھے۔۔۔

تمہیں یقین ہے تم پتوں کو بدل سکتے ہو اور مجھے یقین ہے میں پتوں کے اندر تک جھانک سکتا ہوں۔۔"

لنکس بڑبڑا رہا تھا۔ جیز نے ڈیلر کو مسکرا کر دیکھا۔

وہ اشارہ پا کر پتے الٹ رہی تھی۔

نائن۔۔ ایس۔۔ کنگ۔۔ بالترتیب پہلے تین پتوں نے جیز کو جیت کی امید دلا دی تھی۔ اگلا کنگ تھا۔۔۔

آخری پتا وہ اپنے آگے سے اٹھاتے ہوئے بدلنے لگی تھی جب اس کے سر پر پہنچتا بیری اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گیا۔ ڈیلر گڑبڑا گئی۔ جیز بھی سنبھلا۔

"اگر میں غلط نہیں ہوں تو۔۔ ٹرن کارڈ تمہارے بائیں جانب نہیں دائیں جانب تھا۔۔" لنکس نے اطمینان سے ڈیلر کو کہا۔۔ جیز ایڈم نے لبوں پر زبان پھیری۔

"اوہ سوری مائی بیڈ۔۔" ڈیلر سنبھل گئی۔

کارڈ اٹھا کر پلٹا۔۔ کنگ ڈائمنڈ تھا۔

جیز کا ایک ہی کنگ تھا، ایک ایس۔۔

لنکس کے دونوں کنگ تھے اور ایک کنگ ڈائمنڈ۔۔

جیز ہار چکا تھا اور لنکس جیت چکا تھا۔ ڈیلر نے گھبرا کر جیز کو دیکھا جو اسے گھور رہا تھا۔

"تمہارے جیسے بیسٹ پلئیر سے مجھے امید نہیں تھی کہ تم ایسی چیپ ٹرِکس کرو گے مگر مجھے گیم فئیر کرنا آتی ہے مسٹر ایڈم۔۔" لنکس نے کھڑے ہو کر اسے سرد نظروں سے دیکھا تھا۔ جیز نے لب بھینچے۔

"بیری مسٹر ایڈم سے فیبرک کا ہولڈ لے لینا۔۔ بائی دی وے مسٹر ایڈم۔۔ مجھے فیبرک لے کر خوشی ہوئی۔۔ تم ہمارے وی آئی پی گیسٹ بن کر آتے رہنا۔۔"

لنکس کے جتاتے جملوں نے جیز پر ٹھنڈا پانی پھینکا تھا جیسے۔۔ لنکس کے جاتے ہی وہ ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارتا چیخ اٹھا۔ ڈیلر ایک کونے میں سہمی ہوئی کھڑی تھی۔ وہ خونخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

تمھیں ایک کارڈ بدلنا نہیں آتا بچ۔۔ کارڈز ایک ہی جگہ پر رکھ کر بدلنے تھے۔۔ تم نے جان بوجھ کر اس باسٹرڈ کو اشارہ دیا ناں۔۔؟" جیز ایڈم اس کے بال مٹھی میں دبوچے چیخ رہا تھا، وہ درد سے بلبلاتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔

باہر لنکس مسٹر بل سے ملتا مبارکباد وصول کر رہا تھا۔ رائزو نے اس کی گاڑیاں تیار کر کے کسینو کے اینٹریس پر بلوائیں۔۔ لنکس کان میں لگے ائیر پوڈ سے جانے کیا سننے میں مگن تھا۔

وہ جو جو چاہ رہا تھا جیت رہا تھا۔ سب نے رشک بھری نظروں سے اس لاپرواہ لڑکے کو دیکھا تھا۔۔ وہ جب تک چھپا رہا تھا تو چپ رہا مگر سامنے آیا تو ہر جگہ اپنا نام پھیلاتا جا رہا تھا۔۔

تو بادشاہ ایسے ہوتے ہیں۔۔؟ تو کیا بادشاہ کبھی جھکتے نہیں۔۔؟ نہیں بادشاہ بھی جھک جاتے ہیں۔۔ صرف ایک چیز کے آگے۔۔

وہ چیز ہے محبت۔۔ ہاں محبت جھکا دیتی ہے۔۔

OOOOOOOOO

وہ آج اوبراؤنز پیلس میں آیا ہوا تھا۔اس کا باپ مسٹر ولیم اوبراؤن سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ فارمل ڈریسنگ میں آیا تھا۔ایش گرے ٹو پیس پہنا ہوا تھا۔وائٹ ڈریس شرٹ کا کالر والا ایک بٹن کھلا ہوا تھا۔وہ دیکھ رہے تھے اب اس کے تاثرات میں بے حد سنجیدگی بھر آئی تھی، چہرے پر پرانے لیام والی معصومیت باقی نہیں تھی،اب کچھ بے تاثر اور سپاٹ سا لگ رہا تھا۔سبز آنکھیں نا پہلے پُر رونق لگتی تھیں نا اب۔۔

تمہیں یاد ہے جب تم نے سوسائڈ کمٹ کرنے کی کوشش کی تھی۔؟''

تم پورے تین ماہ بستر پر رہے،ڈاکٹرز امید کھو چکے تھے مگر مجھے یقین تھا تم زندگی کی طرف لوٹ آؤ گے۔۔''مسٹر ولیم نے گہرا سانس بھرا۔جیسے ریلیف ملا ہو۔وہ وقت ان کے لیے یقیناً مشکل رہا تھا۔

میں زندگی کی طرف نہیں آنا چاہتا تھا۔ میں وِلنگ نہیں تھا مگر ہاں شاید یہ"
سب مریکل تھا۔۔" وہ لہجے میں کوئی بھی تاثر لانے میں ناکام تھا۔۔
"تم نے مجھ سے اپنی زندگی کی قیمت مانگی تھی، تم نے کہا تھا تمہیں رائلز
کے ساتھ باندھ کر نا رکھا جائے۔ تمہیں آزادی چاہیئے تھی۔۔ کتنی عجیب
بات ہے نا لیام۔۔
رائل ٹیگ جو ہم سب کے لیے باعثِ فخر ہے تمہارے لیے ایک بوجھ سے
کم نہیں۔۔ تمہیں لگتا تھا تم ہمارے ساتھ رہ کر زندگی سے بے زار ہوتے جا
رہے ہو۔۔" لیام نے باپ کا چہرہ دیکھا۔ ان کے چہرے پر صاف احساس
زیاں تھا۔ انہیں لیام کا یوں سب سے کٹ کر رہنا تکلیف دیتا تھا، وہ جانتا تھا
اپنے باپ کو وہ سب سے زیادہ پیارا ہے۔۔
"تو کیا اب۔۔ تم خوش ہو اپنی اُس زندگی سے؟" ان کے سوال پر وہ
بے ساختہ نفی میں سر ہلا گیا۔

خوش تو نہیں ہوں۔۔ہاں مگر۔۔وہاں آزاد محسوس کرتا ہوں۔۔" وہ کندھے اچکا کر بولتا یکدم کوئی خیال آنے پر رکا۔وہ گھونگریالے بالوں والی لڑکی۔۔وہ اس کا چہرہ، اس کی نیلی آنکھیں۔۔اس کا خیال اب اسے بیٹھے بیٹھے آجایا کرتا تھا۔۔

شاید اب میں خوش بھی رہنے لگوں۔۔" وہ ہوپ کا خیال آنے پر بے ساختہ بولا تھا۔

اب ایسا کیا ہے؟" مسٹر ولیم متوجہ ہوئے۔"

کیا اب خوشی کی وجہ مل گئی ہے؟" ان کے مسکراتے سوال پر وہ سنبھل کر بیٹھتا سر ہلا گیا۔

ہاں کچھ ایسا ہی شاید۔۔" اس کا جواب بہت الجھا ہوا سا تھا۔مسٹر ولیم نے مسکرا کر بیٹے کی کیفیت سمجھی تھی۔

تو تمہیں وہ محبت مل گئی جس کا تم زکر کرتے تھے۔جسے تلاش کرتے تھے، جس کا تمہیں انتظار تھا۔"

مسٹر ولیم جواب جانتے تھے پھر بھی سوال کیا۔ وہ جان گئے ایسا ہو گیا ہے، انہیں شوق ہوا وہ لیام سے سنیں۔۔۔ سنیں کہ وہ محبت کا بتاتے ہوئے کیسا لگے گا۔۔اس کی بے تاثر سبز آنکھیں چمکتی ہوئی کیسی لگیں گی۔

مگر لیام بولنے پر آمادہ نہیں تھا۔ وہ کچھ بولنے کی کوشش میں بار بار چپ کر جاتا تھا۔۔

میں نے کب کہا وہ محبت ہے۔۔ بس وہ خوشی کی وجہ لگتی ہے۔۔شاید بس" اتنا ہی۔۔" وہ صاف مکر گیا۔

عادت ہی نہیں تھی کسی کو اپنا کہنے کی۔۔انا زادہ تھا محبت میں مبتلا ہو کر بھی نظریں چرا رہا تھا۔

وہ حکومت کرنے کا شوقین تھا وہ کیسے جھکنے پر مائل ہو جاتا مگر اس بار یہ واردات اس کے دل پر گزر چکی تھی۔ وہ یہ بات مان گیا تھا وہ لڑکی اسے سکون دیتی ہے،اس کے جانے کے بعد وہ اداسی میں گھر گیا تھا۔

کیا وہ وجہ تمہارے پاس ہے؟ کیا تم اسے اپنے ساتھ رکھتے ہو؟'' وہ متجسّس تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے محبت کہاں تک پہنچی ہے۔ کیا وہ شادی بھی کر چکا تھا۔ گویا انہیں یقین تھا وہ اپنے کسی بھی معاملہ میں گھر والوں کو شامل نہیں کرے گا۔۔

''وہ میرے پاس نہیں۔۔ کیا اسے پاس رکھنا چاہئیے؟''

وہ الٹا سوال کرنے لگا۔ یعنی وہ ابھی فیصلہ کرنے میں ناکام ہو رہا تھا۔ وہ آج بھی پرانا لیام لگ رہا تھا جسے فیصلہ کرنے کے لیے باپ کی مدد چاہئیے تھی۔

''ہاں رکھنا چاہئیے۔۔ اسے اپنا پابند کر لو۔۔ میں جانتا ہوں تم جسے چُن چکے ہو وہ تمہارے دل سے کبھی نہیں اترے گی۔۔ تم اس معاملہ میں بہت وفادار مزاج رکھتے ہو۔۔ تم اسے جانے دو گے تو بے چین رہو گے۔''

مسٹر ولیم نے اسے نرمی سے سمجھاتے ہوئے ڈرنک کا پیگ بنایا۔ کانچ کا نفیس گلاس اس کے سامنے رکھا اور ایک خود اٹھا لیا۔ لیام ان کی بات پر سوچ میں مبتلا ہوا۔ پھر سر ہلا دیا اور بات بدل دی۔۔

وہ مزید اس ٹاپک پر بات نہیں کر سکتا تھا جس میں وہ ایک لڑکی کے سامنے ہار چکا ہو۔۔

اپنے ماں باپ کے ساتھ ایک پورا بھرپور دن گزار کر جب وہ لوٹنے لگا تو مسٹر ولیم خود اسے باہر تک چھوڑنے آئے تھے۔۔

رائزو نے اس کے لیے گاڑی کا ڈور کھولا، وہ بیٹھنے لگا کہ مسٹر ولیم نے اسے پکارا۔ وہ رک کر پلٹا۔۔

لیام اگلی بار اپنی خوشی کی وجہ ساتھ لانا۔۔"مسٹر ولیم نے درخواست" کی۔ وہ انہیں دیکھ کر رہ گیا۔

ان کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ وہ سر ہلا گیا۔۔

○○○○○○○○○○○○○

وہ پورا دن خود پر قابو کیے رہی۔ اسے یاد رکھنا تھا کہ لنکس سے اس کی دشمنی کی وجہ کیا ہے۔۔

مگر ڈرگ کی طلب نے اسے سنسنا کر رکھ دیا تھا کہ اس کا جسم ناکارہ ہونے لگا۔ اس کے کمرے کی کھڑکی سے کوئی داخل ہوا تھا۔ باہر لاؤنج میں پاگلوں کی طرح اپنا جسم کھجاتی ہوپ کو کھڑکی کی کھٹ پٹ محسوس ہی نہیں ہوئی۔۔ وہ اپنی حالت سے پریشان بال نوچتی آگے پیچھے جھولتی خود پر قابو پانے کی کوشش کرنے میں مگن تھی۔

وہ ہیولا اس کے کمرے کے بالکل درمیان میں پہنچا، گھوم کر کمرے کا چاروں اطراف سے جائزہ لیا اور پھر چلتا ہوا بیڈ کے بالکل سامنے رکھی اس پرانی الماری تک پہنچا۔ باہر ہوپ اب ہاتھوں سے اپنا چہرے مسلتی گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی۔

وہ ہیولا الماری کے پاس رکا اپنا کام کر رہا تھا، پھر چلتا ہوا کھڑکی کے پاس پہنچا اور آرام سے باہر جمپ لگا کر وہاں سے چلا گیا۔

ہوپ کشن ہاتھ میں لیے بلیوں کی طرح ادھیڑنے کی کوشش کرتی رو رہی تھی۔ کاش وہ اس طلب کو مار سکتی۔۔ وہ بے بس ہو رہی تھی۔

پھر تھک کر جب دن ڈھلنے والا تھا، وہ اٹھی اور اپنے کمرے میں پہنچی۔ اپنے پرانے سامان کو بری طرح کپکپاتے ہاتھوں سے کنگھالتی ایک پین نکال کر بیٹھ گئی۔ اپنے بازوؤں اور گھٹنوں سے فراک ہٹایا۔

پین سے چھپا کر وہ بچوں جیسی رائٹنگ میں ایک لائن لکھنے میں مگن ہو گئی۔

Lynx killed my father.. I've to kill him..

یہ لائنز اس نے گھٹنوں سے اوپر ٹانگوں پر اور کندھوں کے قریب بازوؤں پر جگہ جگہ لکھ دی تھی۔ رائٹنگ بالکل رف اور بچوں جیسی تھی۔

اسے یہ یاد رکھنے کا ایک یہی راستہ نظر آیا تھا۔ فراک ٹانگوں پر گھٹنوں تک برابر کر کے لکھا ہوا چھپا دیا۔

.. بازو بھی سیدھے کر کے چھپا لیے

وہیں الماری کے پاس نیچے بیٹھ کر اس نے پین ایک طرف رکھا اور زمین پر لیٹ کر الماری کے نیچے جھانکنے لگی۔ سامنے ڈرگ پڑی تھی۔ اس نے

پیکٹ نکالا۔۔ بھر بھر کر چٹکیاں ڈالیں اور وہیں فرش پر بچوں کی طرح پھیل کر سو گئی۔۔

صبح سے مچلتے بے قرار وجود میں سکون کی لہریں اترنے لگی تھیں۔دماغ اندھیروں میں ڈوبتا اسے ہر غم بھلا گیا تھا۔۔

ایسا لگتا تھا کہیں اندر سے وہ دنیا سے کٹ جانا چاہتی تھی،دماغ کے ایک حصہ میں لنکس سے نفرت تھی اور دوسرے حصہ میں اسے بس اندھیری دنیا میں رہنا پسند آرہا تھا۔۔

دل کا ہر کونا احساسات سے عاری ہو رہا تھا۔اس کا کوئی نہیں تو آخر اسے کس کے لیے جینا تھا۔

شاید وہ بدلہ بھی نہیں لینا چاہ رہی تھی،بس ایسا تھا کہ آج کی ڈرگ ایڈکٹ ہوپ کو ماضی کی باپ کا قتل دیکھنے والی ہوپ جھنجھوڑتی تھی اور بدلہ لینے پر اکساتی تھی۔۔

لنکس کا دیا وہ مہنگا سرخ ہیرا اس کے سینے میں چھپا اپنی بے قدری پر جیسے رنگ کھو رہا تھا۔

فرینک رات تک فارغ ہو کر کھانے کا سامان لیے گھر پہنچا تو وہ ٹھنڈے فرش پر ہوش حواس سے بیگانہ پڑی ملی تھی۔

اس کے اعصاب چٹخنے لگے تھے، وہ ایسا کیا کرے کہ ہوپ سنور جائے۔۔

جب اسے ملی تھی تو کیسی معصوم اور شرمیلی سی نارمل لڑکی تھی۔اب تو ڈر گزنے اسے جیسے پتھر کا بنا دیا تھا۔اسے پولو پر شدید غصہ آیا تھا۔اسے وہ لڑ کر بار سے نکال چکا تھا اور کیا کرتا۔۔

جو نقصان ہو چکا تھا اس کی بھرپائی ناممکن ہونے لگی تھی۔۔

"Yona hey... Wake up.. wake up you little demon.. you are just impossible..

(یونا۔۔اٹھو۔۔۔اٹھو چھوٹی شیطان۔۔تم بہت مشکل ہو۔۔)

وہ غصے سے چیختا ہوپ کو پکڑ کر جھنجھوڑ رہا تھا۔

وہ جو سکون کی گہری کھائی میں اندھیروں میں چھپی پڑی تھی۔ جاگنے لگی۔ آنکھ کھول کر دیکھا تو فرینک غصے سے اسے گھور رہا تھا۔ وہ نظریں چراتی پیچھے ہونے لگی۔

”where is drug? You have stock na? Just gimme all that shitt.. wake up you bad baby..

(ڈرگ کہاں ہے۔۔ تمہارے پاس ذخیرہ ہے ناں۔۔ مجھے وہ سب گند دو ابھی۔۔۔ اٹھو بُری بچی۔۔)

اس کا پارہ ہائی ہو رہا تھا۔ جتنا وہ اسے منع کر رہا تھا وہ ڈھٹائی کا اعلا نمونہ بن کر جانے کہاں کہاں سے ڈرگ برآمد کر کے اپنی عادت پوری کر رہی تھی۔ وہ پاگل ہو رہا تھا اس کی حالت پر۔۔ وہ جانتا تھا اگر ایسا حال رہا تو ایک دن اس کی لاش پڑی ملے گی۔۔

ہوپ اس کے غصے سے چیخنے پر بوکھلا کر نشے میں ڈوبے دماغ کو سر جھٹک جھٹک کر جگاتی الماری کے نیچے پڑا چھوٹا سا کھلا ہوا پیکٹ نکال کر اسے پکڑا گئی۔

”give me all.. if you dare to hide to anything.. I will kill you..

مجھے سب دو۔۔اگر تم نے چھپانے کی ہمت بھی کی تو میں تمہیں مار ڈالوں (گا۔۔)

وہ اس پیکٹ کو دیکھتا سن ہوتے دماغ کے ساتھ غرایا۔

اسے نظر آگیا اب سختی سے ہی کام چلنے والا تھا۔

وہ سہم کر اسے دیکھتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

بیڈ کے پاس پہنچی۔ تکیہ الٹ کر اس کے کور سے ایک پیکٹ نکالا۔ فرینک نے جھپٹ کر وہ پیکٹ چھین لیا۔

اب وہ بیڈ کا پیروں کے پاس سے میٹریس ہٹا رہی تھی، دو پیکٹ وہاں پڑے تھے۔ فرینک کو پکڑاتی وہ بیڈ سے گزر کر دوسری طرف جاتی سائڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ کو اٹھا کر الٹ رہی تھی۔ اس کے نیچے بنے ڈیزائن میں ایک پیکٹ پھنسا ہوا تھا۔

فرینک کا منہ کھلا رہ گیا۔ اس نے وہ آخری پیکٹ لا کر فرینک کو پکڑایا اور سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔ وہ شاکڈ کھڑا تھا۔

"یہ سب تم نے مجھ سے چھپایا؟ تم نے ایسی جگہ پر پیکٹس رکھے تا کہ میں نا دیکھ سکوں؟" پیکٹس مٹھیوں میں دباتا وہ حیرت سے پوچھ رہا تھا۔ سامنے کھڑی اس کی چھوٹی بہن جسے وہ پاگل سمجھتا تھا کتنی چالاک تھی اسے آج اندازہ ہوا تھا۔

"یہ سب۔۔ میں نے کیا۔۔ تا کہ اگر چور آئیں تو۔۔ میری ڈرگ چوری نا کر سکیں۔۔" وہ بند ہوتی آنکھوں کو نیم وا کیے فرینک کو دیکھتی بتا رہی تھی۔

فرینک اس کی معصومیت پر ہنس بھی نہیں سکا تھا۔اس کا دل بھر آیا۔ وہ اسے کیسے اس نشے سے بچائے۔ کیا کرے کہ ہوپ نارمل لڑکیوں کی طرح سکون سے رہے۔ ہوپ کی بے بسی پر اس کی آنکھیں بھیگ رہی تھیں۔ وہ نظریں چراتا تیزی سے واش روم میں جا کر بند ہو گیا۔ڈرگ کے پیکٹس فلش میں بہاتا وہ سسکیاں دباتا رو رہا تھا۔ یہ زہر اس کی بہن کو آدھا مار چکا تھا۔ جس عمر میں لڑکیاں بوائے فرینڈز بناتی کلبز میں انجوائے کر رہی تھیں، اس عمر میں ہوپ ڈرگز چھپاتی پھر رہی تھی۔ بیسن کے پاس رک کر ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر وہ گھٹی گھٹی آواز میں روتا جا رہا تھا۔

باہر ہوپ بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی تھی، حسرت سے ارد گرد دیکھنے لگی۔ فرینک سے ڈر کر وہ سارے پیکٹس دے چکی تھی مگر اب کیا کرے گی۔۔ وہ لب کچلتی ناخنوں سے اپنے ہاتھوں پر کھجلی کرتی زخمی کر چکی تھی۔ فرینک باہر نکلا تو سر ڈال کر بیٹھی ہوپ کو دیکھا۔

چلتا ہوا اس کے پاس پہنچا اور اس کے پاس بیٹھتا اسے سینے سے لگا گیا۔

یونا میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔ تمہاری ڈرگ ایڈکشن کا علاج کرواؤں "
گا۔۔ تم ایک دن بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔ مجھ پر یقین رکھو تم ڈرگ کے
بغیر جی سکتی ہو۔۔ تمہارا دماغ تمہیں ڈراتا ہے کہ تم نے ڈرگ نالی تو مر جاؤ
گی، تمہیں لگ رہا ہے ڈرگ لے کر تمہیں سکون ملتا ہے۔۔ ایسا کچھ
نہیں۔۔ ڈرگ کے بغیر سب ہو سکتا ہے۔"

اسے خود میں بھینچے وہ پیار سے بول رہا تھا۔اس کے کندھے پر سر رکھے
ہوپ خاموشی سے سنتی رہی۔۔ آہستگی سے آنکھیں بند کرتی وہ بات کے
اختتام تک سکون سے سو چکی تھی۔۔

فرینک اسے الگ کر کے بال سمیٹنے لگا۔اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں
بھر کر اس کا ماتھا چوم کر نم آنکھوں سے اس کا معصوم چہرہ تکنے لگا۔۔

"تمہارا بھائی تم سے بہت محبت کرتا ہے یونا۔" اس کے کان میں سرگوشی
کرتا وہ اسے خود میں چھپا گیا۔

oooooooooo

وہ فیبرک کلب کے وی آئی پی تھرڈ فلو پر بیٹھا تھا. گارڈز اپنی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے۔

لڑکی اس کے لیے ڈرنک تیار کر رہی تھی۔وہ نشہ کر کے ناچتی ڈانسر لڑکیوں کو بے توجہی سے تکتا ہوپ کو سوچ رہا تھا۔ مسٹر ولیم کی باتیں اس کے دماغ میں بار بار کسی ریکارڈنگ کی طرح چل رہی تھیں۔

محبت ایسے کیوں ہو گئی کہ اسے خبر ہی نہیں ہوئی۔

اگر اسے پہلے اندازہ ہو جاتا تو وہ شاید ہوپ کو جانے ہی نا دیتا۔۔اسے خود پر خود ہی حیرت تھی۔

ملا ہی کتنا تھا اسے۔۔جانتا ہی کتنا تھا۔۔ محبت۔۔؟

لڑکی ڈرنک میں آئس ڈال کر اس کے سامنے رکھ چکی تھی مگر وہ بنا دیکھے وہاں سے اٹھا۔۔

اس کے اٹھتے ہی رائزو اور گارڈز الرٹ ہو گئے تھے۔ وہ صوفے پر رکھا اپنا لانگ کوٹ اٹھا کر کندھے پر رکھتا گراؤنڈ فلور کی طرف بڑھ رہا تھا۔ رائزو نے بلوٹوتھ سے اس کے ڈرائیور کو گاڑی کلب کے سامنے لانے کا کہہ دیا اور اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔

وہ باہر نکل کر گاڑی میں بیٹھا اور رائزو کو پیلس چلنے کا کہا۔ رائزو نے سر ہلا کر ڈرائیور کو ہدایت دی۔

بیری کو وہ ڈرگز کے لیے ساؤدرن اٹلی بھیج چکا تھا۔ وہاں کی مافیا دنیا کی امیر ترین اور پاورفل مافیا تھی۔ وہ ان کے ساتھ ہاتھ ملانے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کر رہا تھا۔

مسٹر لوکا سے ڈیل ختم کرنے کے بعد اسے اب کسی اور ڈرگ ڈیلر کی ضرورت تو تھی ہی۔۔

لیموزین میں پیچھے اکیلا بیٹھا وہ شیمپئین کی بوتل نکال چکا تھا۔ مہنگی سرخ شراب کانچ کے گلاس میں انڈیلتا سوچ میں گم بیٹھا تھا۔

گھونٹ گھونٹ گلاس اپنے حلق میں اتارتا وہ سبز نیم وا آنکھوں سے ٹیب پر بزنس شیڈول دیکھنے لگا۔

پیلس پہنچا تو آدھی بوتل وہ پی چکا تھا۔ بکھرے سنہری بال سنوارتا باہر نکلا تو رائزو نے دیکھا اس کی سبز آنکھیں نشے میں ڈوبی سرخ ہو رہی تھیں۔

پیلس میں اندر جاتے ہی اس نے لیسا کو بلوایا۔

ایک اونچے سنگل صوفے پر بیٹھتا ایک کہنی صوفے کی بازو پر ٹکاتا ہاتھ کی مٹھی بنائے گال اس پر ٹکا کر بے زار سا بیٹھا تھا۔

اگر ہوپ اس کی محبت ہے تو پھر وہ اپنی محبت کی مکمل زمہ داری لینے والا تھا۔

لیسا اس اچانک بلاوے پر خوش ہوتی تیزی سے بھاگتی ہوئی اس کے سامنے آئی تھی۔

"Miss lisa peterson.. lemme ask you one thing..

لنکس نے بے تاثر نظر اس کے چہرے پر جما کر کہا۔ یہ پہلی بار تھا کہ اس نے لیسا کا پورا نام لیا تھا۔

لیسا پیٹرسن۔۔ یعنی وہ جانتا تھا وہ ایک درمیانے درجے کے بزنس مین پیٹرسن کی بیٹی ہے۔ لیسا کو گڑبڑ کا احساس ہوا۔ خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیر کر اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

"اس بلونڈ چھوٹی لڑکی کو پانی کے اس سرد ٹب میں کس نے پھینکا تھا؟"

لنکس کے سوال پر لیسا کے اوسان خطا ہونے لگے۔ کیا اسے شک ہو گیا ہے؟

وہ اس لڑکی کے جانے کے بعد آج یہ بات کیوں پوچھ رہا تھا۔ لنکس سپاٹ تاثرات لیے بیٹھا تھا۔

"میں نہیں جانتی۔۔ میں کھانا لے کر گئی تو وہ پہلے ہی واش روم میں بند تھی۔۔" لیسا نے اعتماد سے وہی پرانی کہانی دوہرائی تھی۔

"کھانا آدھا کھایا ہوا تھا۔۔ کیا وہ تم نے کھایا تھا؟"

ایک اور سوال۔۔ لیسا کی آنکھیں پھیلیں۔۔ وہ اس دن ہر چیز کا جائزہ لے چکا تھا؟ اسے سب یاد تھا تو وہ تب انجان کیوں بنا۔۔

ہاں۔۔ وہ میں نے صرف۔۔ چکھا تھا۔۔" لیسا نے بات بنائی مگر اسے لگ" رہا تھا اس کی پکڑ ہو چکی ہے۔۔

کیا وہ لڑکی اسے مل کر سب بتا چکی ہے۔۔ وہ پریشان ہوئی تھی۔

تم نے چکھا نہیں تھا لیسا پیٹرسن۔۔۔ تم نے وہ گوشت سارا کھا لیا کیونکہ " تمہیں یقین تھا وہ لڑکی کھانا کھانے کے قابل نہیں رہے گی، وہ مر جائے گی۔۔" وہ اچانک صوفے سے اٹھتا لیسا کی طرف قدم بڑھانے لگا تھا۔ لیسا کا دل رکنے لگا۔

ایسا نہیں ہے۔۔" اس نے بولنے کی کوشش کی مگر وہ سنے بغیر مزید بولا" تھا۔

شاید تم جانتی تھیں وہ پانی ٹھنڈا ہے۔ شاید تم نے دیکھا ہو گا وہ ٹھنڈے" "پانی میں پڑی ہے اور تم نے دیکھا ہو گا وہ نیلی پڑ رہی ہے۔۔ یا پھر۔۔

لیسا کے عین سامنے رک کر وہ بولتے بولتے رکا۔اس کی بھاری آواز سے لیسا کا دل بند ہونے لگا،اس نے خوف سے سر اٹھا کر لنکس کو دیکھا۔یا پھر ؟ یا پھر یہ سب تم نے ہی کیا۔۔۔ تم نے اسے پانی میں دھکا دیا اور انتظار کر رہی تھیں کہ وہ کب مرے گی۔۔ تم نے اسے پانی میں پھینک کر وہ کھانا کھایا۔۔

تم اس کی سانسیں رکنے کا انتظار کر رہی تھیں۔۔

"ایسا ہی ہے ناں مس لیسا پیٹرسن۔۔

لنکس کی سرد بھاری آواز پر لیسا بری طرح لرزنے لگی۔آج جب وہ اتنے قریب کھڑا تھا۔۔آج جب وہ سوال کر رہا تھا، بالکل پہلی بار جب اس کی آواز قریب سے سنی تو اسے اندازہ ہوا وہ کتنا خطرناک انسان تھا۔۔

ایسا ہی ہے ناں مس لیسا پیٹرسن۔۔" وہ اونچی آواز میں بولا۔ارد گرد" موجود سب لوگوں کے ہی حلق خشک ہو چکے تھے۔۔لیسا کی زبان گنگ ہو رہی تھی۔۔

○○○○○○

THE END